مودة المطلوب

فی حضور الجان

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆اسنادناد علی (و) دعائے گنج العرش☆

☆نوروز و غرہ محرم☆

☆مجرب عملیات☆

☆علاج جنات☆

☆حالات جنات☆

☆حاضرات جنات☆

☆حاضرات الارواح☆

☆محبت کے تیر بہدف عمل☆

☆بیان عزازیل علیہ اللعنۃ☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(تصنیف و تالیف)

☆☆گل گلشن مخدوم عالم سید ذوالفقار علی شاہ المعروف حضرت بابا سید غریب اللہ شاہ صاحب گولی والی سرکار☆☆

☆☆ابو محمد کاشف شفیق حسین قادری چشتی☆☆

☆حصہ اول حصہ دوئم☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆اسنادناد علی (و) دعائے گنج العرش☆

☆نوروز وغرہ محرم☆ ☆ ☆مجرب عملیات☆

☆علاج جنات☆ **مودۃ المطلوب** ☆حالات جنات☆

☆☆☆ **فی** ☆☆☆

☆حاضرات جنات☆ **حضور الجان** ☆حاضرات الرواح☆

☆محبت کے تیر بہدف عمل☆ ☆ ☆بیان عزازیل علیہ اللعنۃ☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(تصنیف وتالیف)

☆☆گل گلشن مخدوم عالم سیدذوالفقار علی شاہ المعروف حضرت بابا سید غریب اللہ شاہؒ صاحب گولی والی سرکار☆☆

☆☆ابو محمد کاشف شفیق حسین قادری چشتی☆☆

خیرپور ٹامیوالی بہاول پور

نام کتاب.............................مودۃ المطلوب فی حضور الجان

تصنیف وتالیف..............گل گلشن مخدم عالم سید ذوالفقا علی

شاہ المعروف حضرت بابا سید غریب اللہ شاہ گولی والی سرکار

☆شفیق حسین قادری چشتی☆

کتابت.............................حافظ عامر حیات صاحب

زیر سرپرستی ....شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا عبدالغنی صاحب مدظلہم

منظور نظر.........................پیر طریقت استاد الکاملین ماہر عملیات

الحاج مخدوم حافظ سید عاشق حسین شاہ صاحب قادری نقشبندی سہروردی دامت برکاتہم

مہتمم مدرسہ وجامعات حسنین ابن علی کرم اللہ وجہہ

یادگار و چند مجربات......حضرت غلام محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ کنڈ والے

کمپوزنگ.................................محمد راشد قریشی حسینی چوک بہاول پور

صفات

364..

ناشر مکتبہ خانہ شان اسلام

فہرست

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232
Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

نحمدہ و نصلی علٰی رسولہ الکریم:

تمام حمد و ثناء معبود یکتا لم یزل وہ سب سے اول جس سے پہلے کوئی نہیں وہ سب سے بعد جس کے آخر کوئی نہیں وہ ہر شے سے اتنا قریب کہ متعین نہیں کیا جاسکتا وہ بے نیاز کہ جدا نہیں سمجھا جاسکتا اس کی نہ مثل نہ مثال وہم وگمان سے بالاتر۔ جس کے روضے پہ اتریں فرشتے مدام جن کا محمود احمد محمد ﷺ ہے نام ان پہ اربوں درود ان پہ کھربوں سلام۔

بعداز فضائل و مناقب اهل بیت و اصحاب و اولیاء و وخیر الامتہ

اما بعد

کتاب ھذا مودۃ المطلوب فی حضور الجان۔ جس میں تسخیر جنات وعلاج جنات وکشف القبور آپ کے سامنے ہے اس میں اور بہت سے عمل درج ہے جنات کو تسخیر کرنے کے بہترین عمل درج ہیں اس سے قبل فقیر نے جملہ القاصد واکسیر القلوب حصہ اول و مجربات کاملین۔ ملائکۃ الافلاک۔ علم طریقت کے چند سوال وجواب۔ آپ کے سامنے پیش کی ہیں ان میں مجرب عملیات درج ہیں یہ کتاب بل خصوص جنات کے تسخیر کرنے اور اس کے علاج کے لیے ہیں وہ لوگ جو جنات کے شوق میں اپنی عمر صرف کرچکے ہیں مگر تسخیر نہیں ہوئی کتاب ھذا سے فائدہ اٹھائیں اور طلبی مطلوب کے تیر بہدف پر اسرار ۱۰۰ فیصد کامیاب عمل درج ہیں میری طرف سے آپ حضرات کو ان عمل کی اجازت ہے اور عمل کرنے سے پہلے امام الانبیاء حضرت محمد مصطفے ﷺ اور مولا علی کرم اللہ وجہہ اور

اولاد تمام مولا علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت غلام محمدؒ صاحب کنڈ والے کی نیاز دے کر عمل شروع کریں اللہ کریم آپ کا حامی وناصر ہو اہل علم وقارئین حضرات سے درخواست ہے کہیں غلطی یا کمی ہو تو فقیر کو آگاہ کریں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست کیا جاسکے۔

گزارش

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید احادیث مبارکہ اور دینی و دیگر کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لئے طباعت سے قبل پوری کوشش کی جاتی ہے اس کے باوجود غلطیوں کا امکان باقی رہتا ہے لہذا قارئین کرام سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ علمی غلطیوں کی نشاندہی فرمائے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح ہوسکے۔ بہت بہت مہربانی ہوگی۔

والسلام

ابومحمد کاشف شفیق حسین خیر پور ٹامیوالی

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

باب نمبر ا

ملفوظات حضرت غلام محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کنڈ والے۔

(اسناد ناد علی مع ترکیب کہ)

نا د علیا مظهر العجائب تجده عونالک فی النوائب کل هم وهم

سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یاعلی یاعلی ۔

امابعد۔ یہ رسالہ ہے ملا ہوا پر بعضے خواص اسرار الٰہی سے یہ کلمات کہ مطاع مکین جبرئیل

امین علیہ السلام سے صادر ہوئے۔

اور وہ کلمات یہ ہیں۔

نا د علی مظهر العجائب .تجده عونالک فی النوائب .کل هم وهم

سینجلی .بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یاعلی یاعلی.

اور سبب نزول ان کلمات کا یہ تھا کہ غزوہ احد میں جو لشکر اسلام نے شکست پائی اور حضرت

پیغمبر علیہ افضل الصلوۃ نے۔ جبرئیل علیہ السلام سے یہ سوال کیا کہ علی اس وقت ہمارے

پاس پہنچے۔ کہا اچھا پس حضرت نے نقاب کر کے فرمایا۔

کل هم وهم سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یاعلی یاعلی

کہ تین مرتبہ تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور لشکر کفار

پر محاربہ کیا بعضے قتل ہوئے اور بعض کے ایسے منہ موڑے کہ کئی میل تک جا

کھڑے کیے۔اور لشکر اسلام نے کفار سے غنیمت بہت پائی اور ان کلمات شہر میں روایتیں ہیں کہ مظہر العجائب میم دلا کا ہے بریں تقدیر یعنی یہ ہوں کہ اے محمد ﷺ بلا علی کرم اللہ وجہہ کو کہ وہ محل ظہور عجائب کہ وہ آثار قدرت حق کا ہے۔اور دیگر روایت میں مظہر بضم میم و کسرہا معنی یہ ہوں کہ اے محمد ﷺ بلا علی کرم اللہ وجہہ کو کہ وہ دکھانیوالا اور ظاہر کرنے والا عجائب اور غریب کا ہے اور یہ کلمات شریفہ مرکب اٹھارہ حروف سے ہیں ن اد ع ل ی ا م ظ ہ ر ا ل ع ج ا ء ب ت ج د ع و ن ل ک ف ن و ا ء ب ک ل ھ م و غ م س ی ن ج ل ی اور یہ اٹھارہ کلمہ کہ گئے جاتے ہیں (نون ۔نبوت)(الف ۔ الوھیت)(دال ۔ دیانت)(عین ۔ علوم کا) (لام ۔ لطف) (ی۔ ید السیر)(میم ۔ملک) (ظ ۔ظہور ہو یہ)(رے ۔ ربوبیت) (جیم ۔ حمیت)(بے۔ برکت)(تے ۔توکل)(واؤ۔ولایت)(کاف ۔کل)(ف ۔فردانیہ)(عین ۔عنا)(سین۔ سلامت کا)۔اور ان کلمات میں تابات نظم مبارک اس کا خزان مرکب ہوا ہے دس حروف ہیں ث خ ح ز ض ط ق اور یہ دس حروف حروف ہیزدہ گانہ مذکور سے باہر آتے ہیں کیا نصف عین ثے اور نصف عشرون اس کے ہے اور نصف خمس اس کے ذال اور ذال لے اور عشرون عین اور ثلث طے اور سین اور عشرا سکے صاد اور ضرب چشم سے سح نقش اس کے ط حاصل ہوتا ہے مگر قاف ان حروف سے مذکورہ سے اور تصنیف رے وتسع ظ اور عین سے باہر آتے ہیں پس مجموع خواص حروف کا اور بیچ ان کلمات ناد علیا کے استخراج کئے جاتے ہیں جو موافق مزاج کے اور ابتلان حروف تعطی یا تعطی خاص کی خواص بے نہایت و بے شمار رکھے اور جو کہ تمام علماء اس علم سے اکتالیس خاصیت بتاتے ہیں۔

خاصیت اول

جوکوئی درمیان جماعت مخالف کے گرفتار ہو سات مرتبہ اوپر خاک کے پڑھ کر طرف ان کے پھونک مارے ساتھ درست اعتقاد کے امر اللہ تعالیٰ کوئی نہیں پہنچا سکے۔

خاصیت دوم

جو کسی کو کسی دشمن کا خوف ہوا ہو ساتھ پڑھنے ان کلمات کے موافقت کرے ہر روز ۲۷ مرتبہ پڑھے جلدی مقہور ہوویں۔ بامر اللہ تعالیٰ۔

خاصیت سوم

اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو اور کس طرح وہ خلاص نہیں ہوتا ہو ان کلمات کو سات بار اوپر آب زم زم و بارش و نہر کے پڑھ کر اس پانی سے غسل کرے اور وہی پانی پیوے سحر باطل ہو جائے گا۔

خاصیت چہارم

جو کسی کو زہر دیا گیا ہو ان کلمات کو اوپر آب باراں خالص گمی دودھ کے اوپر پڑھے اور اس کو پلا دے چاہیے کہ ان کلمات کو بہ مشک و زعفران کاسہ چینی میں لکھے اور پانی سے دھوے اور بارہ مرتبہ اس پر پڑھے اور اس کو دیوے کہ وہ پیوے زہر اس سے جاتا رہے گا

خاصیت پنجم

اگر کوئی بیمار ہوا ہو اور اطبا اس کے علاج سے عاجز آویں ستر بار ان کلمات کو اس کے اوپر پڑھے اور پلادے انشاء اللہ شفا پاوے گا۔

خاصیت ششم

اگر کسی کو مہم دشوار در پیش آوے ہزار بار اوپر اس بیت کو پڑھے غم ساتھ فرخ کے مبدل ہو اور مہم موجب دلخواہ برآوے۔

خاصیت ہفتم

اگر بادشاہ اوپر کسی کے غضب کرے اور وہ آدمی اس سے ڈرے تو وہ آدمی ستر بار پڑھے جس وقت کہ بادشاہ کے پاس پہنچے تین بار آہستہ پڑھے غصہ مبدل ہوا اور عنایت ہووے

خاصیت ہشتم

اگر کسی سے کسی کو کوئی کام ہو یا پیغام ہو نکاح وغیرہ کا جو بھی کام ہو مطلوب کی طرف کسی کو بھیجے اور چاہے کہ مقبول ہو ۲۷ مرتبہ پڑھے مہم اسکی درست ہووے۔

خاصیت نہم

جو کوئی اول دن جمعہ کے سینتالیس بار پڑھے اور جس سے کلام کرے محبت اس کا ہوا اگرچہ دشمن اسکا ہو۔

خاصیت دہم

اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار ہو ہر صبح چالیس (۴۰) بار پڑھے تہمت اس سے دفع ہو اور خلائق اس سے نیکی کے ساتھ زبان کو لے

خاصیت یازدہم

واسطے دفع بے خوابی کے پہلے نماز جمعہ سے پچیس ۲۵ بار پڑھے بے خوابی اس سے دفع ہو۔

خاصیت سیزدہم

واسطے ثروت وغنا کے ہر صبح پہلے کلام کرنے سے اکانوے بار پڑھے غنی اور بے نیاز ہو۔

خاصیت چہاردہم

واسطے ازدیاد دولت اور حشمت کے ہر روز پانچ سو مرتبہ پڑھے رزق وسعی اور بابرکت میسر ہوگا۔

خاصیت پانزدہم

واسطے انقیاد عدد کے ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ پڑھے البتہ اعداد درست ہوویں۔

خاصیت شانزدہم

واسطے اخفائے اپنے کے بوقت حاجت ستر مرتبہ پڑھے آنکھ دشمن میں محجوب ہو۔

خاصیت ہفت دہم

واسطے زبان بندی دشمن کے دس روز دس مرتبہ پڑھا کرے زبان احد لو کی بند ہو اور اس کے اوپر بدی نہ کرنا چاہیے۔

خاصیت ہیزدہم۔

واسطے برآنے مہمات کے ہر روز چوبیس مرتبہ پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا وھاب ناد علی مہمات اور مرادات اسکی کل حاصل ہوں۔

خاصیت نوزدہم

واسطے شفائے مریض و مرض ہائے کے دس روز ہر روز ستر بار پڑھے انشاءاللہ شفا پاوے۔

خاصیت بستم

واسطے چشم زخم وعقد اللسان کے سہ روز بیس بار ہر روز پڑھے چشم زخم وزبان حاسدان سے

بے خوف ہو۔

خاصیت بستم ویکم۔

واسطے کشف القبور کے ہر روز ستر بار چالیس روز تک پڑھے۔

خاصیت بست وسوم

واسطے زیارت رسول اللہ ﷺ کے وقت شام سات شب ہر شب کو تین ہزار بار پڑھے۔انشا

ءاللہ زیارت نبی کریم ﷺ کی حاصل ہوگی۔

خاصیت بست وچہارم

کفائیت مہمات دیرآنے حاضت اور تمام ان کے ہر روز پندرہ بار پڑھے کل مہمات بحسب

مراد حاصل ہو۔

خاصیت بست وپنجم

واسطے قتل اعداد دفع ان کے سات روز ہر روز ستر بار پڑھے۔واسطے اطفائے حرارت و

تسکین خاطر ودفع جہالت۔واسطے اس عدد کے پڑھے۔اور واسطے جذب رطوبت اور حفظ

قوی وتقویت چشم ساٹھ ان عدد کے پڑھے اگر حروف ان کلمات کے اکثر واسطے

تسخیرات خلق اللہ کے ستر مرتبہ ہر شب جمعہ کو بوقت آدھی شب کے دو رکعت نماز نفل شکرانہ کی گزار کے پڑھے انشاء اللہ خلق بہت معتقد ہوویں۔ اور واسطے دفع جادو کے ناد علی کے عدد نکال کر خانہ مثلث میں بھرے اور اس کو خانہ اول میں چال آتشی میں رکھے امید ہے کہ کوئی سحر اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اس میں شک لاوے کافر ہو تمام شد رسالہ خواص ناد علی۔

(رسالہ سپاہ گری)

,,بسم اللہ الرحمٰن الرحیم،،

۔یا مولا مشکل کشا علی مدد کن۔

ایں رسالہ سپاہ گری۔ از حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہ است ہر کہ ایں رسالہ نداند نان خوردن بروے حرام ست باید کہ یاد کردن نتواند نویساند نزد خود دار۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم نویت ان اخیه یا حاجت الصیف بدیں محمد رسول اللہ علیٰ نبی مصطفےٰ بالمرتضیٰ رضا قضاء اللہ اکبر.

بوقت سپر دگلو انداختن ایں دعا بخواند۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ستار یاغفار یارزاق یاغفور.

در جنگ رود اول وضو تازہ کند و طرف قبلہ رو نمودہ ایں اسماء بخواند۔

سبحانہ تعالیٰ جانمن نگہدار از برکت ایں اسمہار است چہل و چہار بار میخواند و بدست خود دم کند و ایں دعا بخواند۔

بسم الله الرحمن الرحيم ياظلمين والعطايا الله يا الله يالله

وبرسینہ دم کند بروقت کمر بستن سہ باراین دعا بخواند۔

بسم الله الرحمن الرحيم ياعظيم من كل عظيم ويا قدير حمن كل قدير

ويا وحيد من كل وحيد .

بیت:

کمر بستم

بنام شاہ مرداں۔ بلائے بود رانا بود گرداں۔

درووقت شمشیر بستن ایں دعا بخواند۔

بسم الله الرحمن الرحيم ياجليل من كل جليل وياقديم من كل قديم ويا

عزيز من كل عزيز برحمتك يا ارحم الرحمين .

وقت بہ کمان گرفتن د باراین دعا۔

بسم الله الرحمن الرحيم يا ودود يامعبود .

چوں تیر بدست گیرد ایں دعا بست و یکبار بخواند۔

بسم الله الرحمن الرحيم ياخالص يا مخلص يا خلاص .

بروقت تیر انداختن ایں دعا بخواند۔

بسم الله الرحمن الرحيم والله غالب على امره ولكن اكثر الناس لا

يعلمون.

اول پاپوش انداز زدوایں دعا بخواند۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یادیان یاسبحان یا حنان یامنان یاسلطان ۔

چوں ہر دوصف مقابل شوند ایں آیت بخواند۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم واللہ المستعان علی ما تصفون.

شمشیر بدست گیر وایں آیت بخواند۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم نصر من اللہ و فتح قریب و امیر المومنین فاللہ خیر حافظ وھو ارحم راحمین.

وبوقت بندوق بدست گرفتن ایں آیت شریف بخواند۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم کما احسن اللہ تعالیٰ بحق لاالہ اللہ محمد رسول اللہ.

وبوقت پر کردن بندوق ایں دعا بخواند۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم بینی واعوذ ست بینی من کل شیء قدیر.

از برکت ایں اسمہا تیر اتفنگ وبان وبرچھی ونیزہ وکٹار وشمشیر وگولہ گولی وخنجر بروی کار نہ کند قولہ حضرت شاہ مرداں مرتضےٰ علی کرم اللہ وجہہ ہر کہ دوالی بند سپاہی باشد ایں رسالہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند یا نداند نویسایندہ نزد نگاہدارد ورنہ اسباب سپہ گری بروئے حلال نیست نعوذ باللہ منہا فرداروز قیامت سیاہ روشود ایں رسالہ سپہ گری ست سم اللہ تعالیٰ

وآیت قرآن شریف ہر کہ شک آرد گویا از مصحف مجید روگرداں شود کافر گردد۔

بسم الله الرحمن الرحيم اللهم صل على محمد وعلى ال محمد وبارک وسلم صل علے اجميع الانبياء والمرسلين وعلے كل ملائكة المقربين وعلے عباد ه الله الصلحين برحمتک یاارحمر راحیمين.

بسم الله الرحمن الرحيم بحرمت فادىٰ فی الظلمت ان لا اله الاانت سبحانک انی کنت من الظالمين.

(نادعلی کبیر مع موکل)

بسم الله الرحمن الرحيم

نادعلیا مظهر العاجائب تجده عونالک فی النوئب یا الهی صمدی ین عند مَددی بحق اياک نعبد واياک نستعين بحق محمد العربی ﷺ یا کریم تکن منی یا کریم ناد علیاً مظهر العجائب یا جليل والجلالُ فی جلالک یا جليل اجب يا جبرائيل سميعًا بحق هذه الاسمَآءِ الاعظيم عزمت عليكم يا كمائيل ياكمواكيل يا مكفيل يا شورُائيل احضرو وايامعشر الجن والشياطين اجب یا میکائیل یا حفلائیل یا دقر ائیل یا طآ طآ ئیل یا نفقائیل یا طوطآ ئیل و کفائیل يارعهآئيل یا رُیآئیل یا قمآ ئیل یا شرقائیل یا هر قآئیل یا هر قآئیل. یا طوُمائیل یا برقائیل احضرو یا

معشر الجن والشیاطین سامعًا مطیعًا یا تمخیشا یا لنفیشایا ملیثا یا طلمیشا

یا ھلیلا یا طوثیا یا وخیشا یا بغلقیاش عَدُ لیس اشھر تباش متعال یا صر

فیائیل ویاسر کیا ئیل وشماوش ارھوش بحق ھذہ اسماء العظم .

اپنی حاجت طلب کریں برحمتک یاارحم الرحمین۔

(نادعلی کبیر)

ناد علیا مظھر العجائب تجدہ عونالک فی النوآئب کل ھم وغم الی اللہ

وعلیہ مع ولی کلما رمیت متقاضی فی اللہ ید اللہ و لی اللہ لّی اد عوک

کل ھم وغم سینجلی بعظمتک یا اللہ بنبوتک یا محمد صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم بولایتک یا علی یا علی یا علی ادرکنی بحق لطفک الخفی

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر انا من شر اعدئک بریٓ اللہ صمدی بحق

ایاک نعبد وایاک نستعین یا ابا الغیث اغثنی یا علی ادرکنی یا قاھر

العدو ویاوالی الولی یا مظھر العجائب یا مرتضیٰ علی یا قھار تقسھرت

بالقھر والقھر فی قھر قھرک یا قھار یا ذاالبطش الشدید الت القاھر

الجبار المھلک المنتقم القوی الذی لا یطاق انتقامہ والوض امری الی

الی اللہ ان اللہ بصیر با العبا د والھکم الہ وا حد لا الہ الا ھو الرحمن

الرحیم حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ

ونعم النصیر یا غیاث المستغیثین اغثنی یا ارحم المساکین ارحمن ی یا علی ادرکنی یا علی ادرکنی برحمتک ومنک وجو دک یا ارحم الرحمین.

باب نمبر۲

(حال غرۃ محرم الحرام)

نوشروان عادل نے حکیموں ادیبوں اور طبیبوں اور تقویم جاننے والوں اور جوگیوں اور نجومیوں اوتوریت خوانوں اور تعبیر گویوں اور جادوگر اور سیاحاں بحر و بر کو کہ دنیا کا سفر کئے ہوئے تھے جمع کر کے بزرجمہیر اکابرین دیا کہ باتفاق اس جماعت کے علم وحکمت سے ایک نسخہ تصنیف کر جس سے تمام سال کے سعد و نحس کا حال معلوم ہو بموجب حکیم نوشیروان عادل نہایت غور وفکر کے بعد نوروز عالم غرہ محرم کو قرار دیا کہ سعد و نحس۔ سال بھر کے بروز غرہ محرم معلوم ہو جائیں جاننا چاہیے کہ ہفتہ کے دنوں میں سے جونسا دن غرہ محرم کو واقع ہووے اسی کے اعتبار سے انسانوں چوپایوں غلے میوے اور درختوں اور بارش کا حال (جس پر مدار حیات منحصر ہے) معلوم ہو جاتا ہے جان تو (اے مخاطب) کہ کیفیت سعد و نحس تمام آفرینش کی سات روز کے اندر ہے اسی لئے۔ اکابرین نے جمع ہو کر ایک ایسا نسخہ مرتب کیا جس سے لوگ استفادہ حاصل کریں اور کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہو جس شخص کے یہ نسخہ پیش نظر ہو سال آئندہ کے حالات کا انکشاف اس پر ہو جائے حکیم زکریا کا قول ہے کہ اگر حقیقت تمام زمانے کی تجھے معلوم کرنا ہے تو اس پر نظر کہ نوروز عالم

افروز کسی روز واقع ہوا ہے۔

اگر نوروز غرہ محرم بروز۔ یکشنبہ ہوتو۔

یہ سال مبارک ہے اس سال میں قحط نہ پڑے گا اس لیے کہ اس دن کا سال تمام بہرام ہے آپس میں اتحاد بڑھے غلہ ارزاں چوپایوں کو خطرہ نہ ہو اور درختوں پر پھول اور پھل کی زیادتی ہو جانوروں اور درندوں کو نقصان نہ پہنچے دودھ کم ہو مگر پاکیزہ اور صاف ہو سوداگراں کو خطرہ نہ ہو گیہوں اور خربوزہ کی فصل اچھی ہو والیان ملک خوش حال رہیں عورتوں کے آنچل میں درد ہو چارہ اور تل کافی پیدا ہوں بچے تندرست رہیں سورج کو گرہن لگے اجارہ سخت پڑے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اور اگر نوروز غرہ محرم۔ دوشنبہ کو پڑے۔

تو اس دن کا سلطان قمر ہے دوستوں میں اتحاد بڑھے بارش خوب ہو والیان ملک کم ہوں نرخ غلہ اوسط رہے مغرب کی سے جانب فتنہ اٹھے راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو گھاٹا ہو درخت خوب پھلیں اور چوپائے دودھ کم دیں بیماری اور زحمت ظاہر ہو زراعت اچھی ہو تل اور کپاس خوب پیدا ہو درخت بہت ٹوٹیں آگ بہت لگے لیکن نقصان نہ پہنچے بیل اور بکریاں بہت ہوں۔

اور جب نوروز غرہ محرم۔ سہ شنبہ کو پڑے۔

اس سال کا بادشاہ زہر ہے اس سال قحط پڑے بارش بے وقت برسے رعیت ویران ہو راستے محفوظ نہ ہوں درختوں پر پھل کم آویں چوپایوں میں دودھ کم ہو میوہ ارزاں رہے

گیہوں رائی تل گنا گراں رہے خدمت گار آقا سے اولاد ماں باپ سے منحرف ہو ظلم وستم بڑھے امرا مریں اور مخلوق تباہ ہو سخت آگ لگے آندھیاں ایسی چلیں کہ درختوں کو جڑ سے اکھاڑ دیں سورج گرہن ہو زلزلہ اور کسی چیز میں برکت نہ ہو۔

اور اگر نوروز غرہ محرم بروز۔ چہارشنبہ واقع ہو۔

سلطان اس روز کا عطارد ہے اس سال فتنے بہت اٹھیں ہندوستان میں بھلائی نہ ہو بارش بے وقت برسے دنیاوی کام بند ہو غلہ بہت کم ملے مخلوق پریشان ہو راستے محفوظ نہ رہیں سوداگراں کو نقصان پہنچے چاند گرہن ہو امرا مریں اور آپس میں لڑیں ٹڈیاں بہت آئیں خربوزہ اور انگور بہت کم پیدا ہو جھگڑے چلیں اور آگ بہت لگے بلکہ چوپایوں میں دودھ کم ہو

مالداروں میں بیماری اور موت واقع ہو۔

اور اگر نوروز غرہ محرم۔ پنجشنبہ ہو تو۔

بادشاہ ورعیت آرام میں رہیں دولتمندوں اور درویشوں کو یہ سال نہایت مبارک ہو جانور دودھ زیادہ دیں درختوں پر پھول پھل بہت آویں انگور بہت پیدا ہوں سوداگروں کو نفع ہو راستے محفوظ ہوں درندوں چارپایوں کو خطرہ نہ ہو عورتوں کے آنچلوں میں درد ہو بچے بیمار ہوں سردی بہت پڑے روئی کم پیدا ہو آگ کے واقعات کم ہوں آندھیاں چلیں گیہوں تل ارزاں رہے۔ واللہ اعلم۔

اور اگر نوراز عالم افروز غرہ محرم جمعہ کو پڑے۔

اس سال کا سلطان ستارہ زہرہ ہے غلہ ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی پھیلے چوری

اور جھگڑے زیادہ ہوں سردی خوب پڑے سوداگراں کو نفع ہو آخر بہار میں بارش برسے

دودھ اور شیرینی بہت ہو لیکن بیماری پھیلے۔

اور اگر نوروز غرہ محرم روز شنبہ ہو۔

سلطان اس کا زحل ہے فتنہ بہت پھیلے بادشاہوں میں جنگ ہو رعیت برباد ہو غلہ کا نرخ اوسط

رہے بارش بے وقت ہو سوداگراں کو نفع نہ ہو سردی خوب پڑے کھیتی عمدہ ہو آگ کے

واقعات بہت ہوں بیماری پھیلے واللہ اعلم بالصواب۔

(پہلی روایت یہ ہے)

کہ حال غرہ کتاب دانیال پیغمبر علیہ السلام میں تھا اس سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے

نقل کیا اس کے روسے اگر غرہ محرم شنبہ پڑے تو اس سال سردی بہت پڑے بارش اور ہوا

بہت چلے مخلوق پریشان ہو گیہوں گراں رہے طاعون پھیلے بچے زیادہ مریں کھیتی محفوظ رہے

انگوروں کو نقصان ہو اہل عرب جنگ کریں اور مال غنیمت اور قیدی ان کے ہاتھ آئیں

بروایت دیگر چوپایوں خصوصاً گھوڑوں میں بیماری پھیلے درد گلو وزکام ونزلہ بہت ہو اور تمام

ممالک میں مرد اور عورت بہت مریں خصوصاً عراق وروم وبغداد میں بہت مریں روم عرب

میں لڑائی ہو عرب کو غلبہ ہو بابل خوف زدہ رہیں چغل خوروں کا غلبہ ہو چراگاہیں تروتازہ

رہیں آخر سال میں دل اور آملیہ کی بیماری بہت پڑے تیل گوشت شہد روئی گراں ہو

چھوہارے کی فصل عمدہ نہ ہو انگور اور میوہ جات فارس اور ہمدان میں عمدہ ہوں اطراف روم

میں فصل کو آفت پہنچے تاوان گراں ہو شکاری جانور بہت ہوں مگر پالتو

کم آفتاب یا چاند گرہن لگے ایک مہینے جابجا خون برسے کہتے کہ یہ سال نہایت نحس ہے

ہابیل کو قابیل نے اسی سال میں قتل کیا تھا۔

(دوسری روایت)

اس سال کا بادشاہ ستارہ زحل ہے اس سال فتنے بہت پیدا ہوں بادشاہوں کو اطمینان نہ ہو جنگ وجدل کا بازار گرم ہو رعیت تباہ ہو لوٹ کے واقعات بکثرت ہوں سوداگراں کو نفع نہ ہو چوپایوں کو خطرہ ہو بیماری سے مریں عام وبا پھیلے بارش بہت ہو لیکن قحط سالی رہے سورج اور چاند گرہن لگے اگر اول روز محرم کا یکشنبہ پڑے تو سردی زیادہ پڑے اور بارش بہت ہو اور بعض درختوں کو نقصان پہنچے اور مختلف قسم کے دردوں میں لوگ مبتلا ہوں شہد کی پیدائش کم

ہو ہوائیں طاعون اور وبا کا اثر ہو آخر سال میں بادشاہ کو غلبہ ہو۔

(تیسری روایت)

روایت میں ہے کہ اس سال گرمی سردی معتدل ہو میوہ جات اور زراعت اکثر بلاد اعراق وعرب میں عمدہ ہو بحرین اس کے حوالی میں میوہ کو نقصان پہنچے مشرقی اور کوہستانی علاقہ میں ارزانی ہو بکریوں کی افزائش ہو چراگاہیں سر سبز اونٹوں میں دیوانگی اور مستی پھیلے ایک مہینے میں عام لوگوں کو بیماری اور درد لاحق ہو آخر سال میں گرانی ہو ہندوستان میں بچے بہت مریں جو اور تیل کی پیدا وار بہت ہو بادشاہ آپس میں لڑیں اور عوام میں بھی فساد رونما ہو عرب وعجم میں جنگ ہو شام میں جنگ وفتنہ پھیلے پہاڑی علاقوں اور ہمدان اور اسکے نواحی میں قتل و

غارت ہو اور بادشاہ بابل اور اسکے وزراء میں اختلاف ظاہر ہو بادشاہ ایک دوسرے پر حملہ

کریں ایک گروہ بادشاہ پر خروج کرے اور مغلوب ہو سمت مشرق میں دو و مدار ستارے نکلیں اور اس وجہ سے قتل و غارت و گرانی غلہ ہو آندھیاں چلیں شہد گراں ہو حاجیوں کو لوگ لوٹیں اور پورے چاند یا بعض کو گرہن لگے۔

(چوتھی روایت)

کہ یہ سال مبارک ہے کوئی فتنہ و فساد برپا نہ ہو آپس میں اتحاد ہو غلہ ارزاں ہو درخت خوب پھلیں چرندوں اور پرندوں کو اور انسانوں کو کوئی خطرہ نہ ہو سوداگراں کو نفع ہو گیہوں اور خربوزہ بہت والیان ملک کو اطمینان ہو تل بہت پیدا ہوں چارہ یا فراط پیدا ہو سورج کو گرہن لگے جاڑے میں سردی کم پڑے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر پہلی محرم کو دوشنبہ پڑے۔

تو سردی کا موسم اچھا گذرے مگر گرمی بہت پڑے بہت بارش بہت ہوگی گائے بکریاں بہت پیدا ہوں اشیاء خوردنی کا نرخ اور میوہ جات کا نرخ کوہستانی علاقے (یعنی ان شہروں میں مابین اور باسجان اور عراق عرب اور خراسان اور فارس اور ہمدان کے ہے) ارزاں ہو عورتیں بہت مریں پہاڑی علاقے میں زکام کی بیماری بہت ہو۔

(پانچویں روایت)

بارش بہت ہو زرد آلو اور تمام میوہ جات یلا و فارس اور بصرہ اور تمام میں بہت ہو ککڑی خربوزہ ولایت مشرق اور شمال میں بہت ہو چھوارے میوہ گوشت اور تیل بہت ہو مرض سودا اور دیوانگی بہت ہو جاڑے کے موسم میں بہت شادیاں ہوں سیلاب آئے اور بہت

ہے شہروں کو تباہ کرے اسی سبب سے دو مہینے قحط عظیم ملک مصر میں رہے زکام پہاڑی علاقے اور اس کے اطراف میں بہت ہو غلہ اور میوہ کی مکہ معظمہ میں ارزانی رہے لیکن مشائخ عرب میں جنگ چھڑے اس کا بھی احتمال ہے کہ آفتاب ماہتاب کو گرہن لگے عام مخلوق پریشان ہو ایک جماعت بادشاہان مشرق پر خروج کرے حاجی سلامتی سے سفر کریں مگر ایک رات میں چور آ کر کچھ نقصان پہنچائیں۔

(چھٹی روایت)

اندرون سال بادشاہوں کا کام ضعیف ہو بارش بہت ہو سرداران زمین کم ہو جائیں اور نرخ غلہ اوسط پر ہو جانب مغرب فتنہ اٹھے اور آسانی سے دفع نہ ہو راستے محفوظ نہ ہوں

سودا گراں کو نفع ہو درخت پھل لائیں اور لڑکے زیادہ پیدا ہوں پرندوں اور درندوں کو خطرہ نہ ہو گائے اور بکریاں زیادہ ہوں چوپایوں میں دودھ بہت ہو زراعت عمدہ ہو تل روئی بہت ہو گھاس خوب پیدا ہو ہوا خوب چلے آندھیوں سے درخت گریں آگ کے واقعات بہت ہوں گائے اور بکریوں کو خطرہ ہو اگر پہلا روز محرم الحرام کا سہ شنبہ ہو جاڑا سخت پڑے مشرقی شہروں میں بکریاں اور شہد بہت ہو بعض درختوں اور انگور کو آفت پہنچے مشرق کے کونے اور ملک شام میں حادثے آسمان سے ظاہر ہوں جس کی وجہ سے مخلوق بہت مرے بادشاہ پر باغی خروج کریں آخر میں بادشاہ کو فتح ہو ملک فارس میں بعض غلہ کو آفت پہنچے غلہ کا نرخ آخر سال میں گراں ہو۔

(ساتویں روایت)

زراعت بہت بوئی جائے بارش خوب ہو فصل عمدہ ہو میوہ کوہستان میں زیادہ ہو گیہوں جو سور بکثرت ہو فرات میں طغیانی آئے اور گرمی کے موسم میں بارش خوب ہو بصرہ میں لوبیا باقلا اور ارد بہت پیدا ہو لیکن چھوارے کم پیدا ہو فارس میں ٹڈیوں سے زراعت کو نقصان پہنچے میوہ اس سال بہت پیدا ہو اخروٹ ومنقہ بادام بھی بہت ہوں اول سال ان چیزوں کا نرخ ارزاں رہے خربوزہ اور ککڑی پر آفت پہنچے شکار دریا کا بہت ہو۔ گرمی اور دوسری سے علاقہ مغرب کے زراعت کو نقصان پہنچے بعضے شہروں میں کوئی بادشاہ خروج کرے سلطنت ترک وعجم میں اضطرابی پھیلے عرب وعجم واہل عراق میں جنگ ہو مشائخ عرب میں سے کوئی شخص قتل ہو جائے آخر سال میں چوپایوں میں وبا پھیلے ومدار ستارہ نکلے کہ علامت جنگ اور گرانی کی ہے۔ واللہ اعلم۔

(آٹھویں روایت)

اس سال کا بادشاہ ستارہ مریخ ہے اس سال فتنہ بہت ہو بے وقت بارش ہو زراعت تباہ ہو قحط پڑے رعیت برباد ہو راستے محفوظ نہ ہوں سوداگروں کو نفع نہ ہو زمیندار آپس میں لڑیں چار پایوں میں بیماری پھیلے میوہ کم پیدا ہو خدمت گار اور اولاد سرکشی کریں امیر بے جاگیر ہو جائیں خلقت ہلاک ہو آندھی سے درخت جڑ سے اکھڑیں ٹڈیاں اور چیونٹیاں بہت ہوں جابجا زلزلہ آئے برکت کم ہو جائے یہ سال بادشاہ کے لئے مبارک ہے۔

واللہ اعلم۔

اگر پہلا روزہ محرم کا چہار شنبہ ہو سردی اوسط درجہ پر پڑے موسم بہار میں بارش برسے کوہستانی علاقے میں غلہ اور میوہ بہت ہو لیکن آدمی بہت مریں آخر سال میں اہل بابل اور پہاڑی علاقے میں لوگوں کو آفت پہنچے بادشاہ کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو۔

(نویں روایت)

اس سال شہد بہت ہو اکثر بچے مریں ٹڈی شام کی کھیتی کو تباہ کرے آخر سال سال میں قحط پڑے بارش سے مکانات منہدم ہوں اور درخت خرما ضائع ہوں سخت آندھی چلے رعد و برق ظاہر ہو بیماری بہت پھیلے حاملہ عورتیں بہت مریں آخر سال میں وبا پھیلے سوداگری کا رواج ہو اونٹوں میں گرمی پیدا ہو چار پائے ہلاک ہوں اطراف مدینہ میں جنگ عظیم واقع ہو مشائخ و علما بہت مریں شالی ہوا چلے سامان تجارت اور روئی گراں ہوئی لیشم اور حریر ارزاں ہو عرب و عجم میں جنگ ہو اور عجم کو غلبہ ہو بادشاہ روم مرجائے فالیز کی فصل میں بیماری کی کثرت ہو بادشاہوں میں اختلاف ہو بصرہ اور فارس میں فتنہ اٹھے۔

(دسویں روایت)

اس سال کا سلطان عطارد ہے درمیان سال فتنہ و فساد برپا ہو بارش بے وقت برسے گیہوں تل روئی گنا گراں ہو چرندوں پرندوں میں بیماری پھیلے انسانوں کو خطرہ جان کا ہو غلہ نایاب ہو مخلوق پریشان راستے غیر محفوظ ہوں سوداگروں کو نقصان پہنچے چاند کو گرہن لگے ٹڈی پیدا ہوں امرا مریں اور آپس میں لڑیں انگور اور چھوہارے اور خربوزے شریں ہوں لیکن بہت کم پیدا ہوں تمام ملک میں خوف و ہراس ہو آگ جابجا لگے تو نگروں کو بیماری لاحق ہو

جس سے مر بھی جائیں غریب آسائش میں رہیں اگر پہلا روز محرم کا پنجشنبہ ہو تو نواحی مشرق میں گیہوں اور میوہ اور شہد بہت ہو اہل روم کو مسلمانوں پر غلبہ ہو اس کے بعد اہل عرب مسلط ہوں اہل ہند میں جنگ چھڑے بادشاہان عرب پریشان رہیں۔

(گیارویں روایت)

اول سال میں بارش اور دوسری کم ہو اور رعد ابدل کا ظہور ہو مگر بارش نہ ہو غلہ اور میوہ کوہستانی علاقہ میں بہت ہو سفر دریا اس سال مبارک ہو دریائے نیل میں طغیانی آئے اہل روم مسلمانوں پر حملہ کریں مگر مسلمان غالب ہو باغی بادشاہ پر خروج کریں مگر پسپا ہو۔ لڑائی اکثر بلاد میں خصوصاً فارس میں بہت ہو چور اور قزاق حملے کریں حکام رعایا پر ظلم کریں

آندھیاں چلیں درخت گریں عربوں اور ان کے سلطان میں جنگ ہو آخر میں بادشاہ غالب آئے ملک حبشہ میں بہت جنگ ہو بادفارس میں جرگے سر اٹھائیں گائیں سال بہت مریں مگر بکریاں بہت پیدا ہوں اور احتمال ہے کہ چاند گرہن لگے۔

(بارویں روایت)

سلطان ترکی کو قتل کریں یا محصور کر کے اس کو معزول کریں جس کی وجہ سے ولایت عجم میں خرابی ہو عمال سلطنت کے ظلم سے رعیت کو اطمینان نہ ہو گرانی بہت ہو اور مظلوم کی دادرسی نہ ہو اہل عرب عجم پر ظلم کریں اور بہت مخلوق کو قتل اور ان کے ملک کو تباہ کریں بادشاہ عجم اکثر جگہ مغلوب ہو وسط سال میں بارش خوب ہو باغی چاروں طرف سے بادشاہ پر خروج کریں

خصوصاً ترکان خوارزم و قطب شمالی کی جانب سے جنگ شروع کر کے حوالی سمندر

تک پہنچیں اور طبرستان میں خرابی پہنچائیں ترک عجم سے لڑیں اور ان پر غالب ہوں خلق کثیر پامال ہو اور ملک عجم خراب ہو بعض ممالک ان کے قبضہ سے نکل جائیں اس سال یا سال آئندہ دو بادشاہ عجم کے جنگ پر آمادہ ہوں امرا خراسان اور اس کے رہنے والے نہایت عاجز ہوں اس کا بھی احتمال ہے کہ عجم کا ایک بڑا لشکر عراق وخراسان میں جمع ہو اور ان کا سفیر بادشاہ کے پاس آئے اور اس سال میں گرانی بہت پڑے اکثر اوقات دریا خراب ہو اور ایک بڑا امیر قتل ہو بعض مقامات اہل اسلام سے نکل جائیں۔

(تیرویں روایت)

اس سال کا بادشاہ مشتری ہے اور اس سال کاروبار عالم بہتر صورت میں چلے سوداگروں کو تمام سال مبارک ہو نرخ غلہ ارزاں رہے بارش موافق مرضی خلائق کے ہو دنیا میں اطمینان ہو تمام مخلوق نہایت اطمینان سے رہے بادشاہ کو اطمینان رہے چوپایوں میں دودھ کی کثرت ہو پیداوار بہت ہو راستے محفوظ ہوں عورتوں کو درد پستان کی شکایت ہو دودھ بہت ہو لڑکوں کو بیماری لاحق ہو آخر سال میں سردی پڑے روئی کم ہو آندھیاں چلیں مگر آگ کے واقعات نہ ہوں لاحق ہو اگر اول روز محرم کا جمعہ ہو تو موسم سرما میں سردی اور بارش کم ہو کوہستانی علاقے میں سو سو کوس غلہ کم ہو لوگوں میں وبائیں عام ہونا حیہ مغرب میں گرانی ہو روس روم فارس پر غلبہ پائے۔

(چودویں روایت)

مصر و شام و حبش میں غلہ کم ہو اور گرانی مغرب فرنگ اور اندلس میں پیدا ہو اگر کربلا

وفارس میں ارزانی رہے بصرہ وعراق میں غلہ بہت ہو مگر سلطان اور عمال سلطنت کی طرف سے ظلم وستم بہت ہو کوہستانی علاقے اور کابل اور نواحی کابل میں غلہ بہت ہو انگور گیہوں بصرہ اور شام میں بہت ہو امراالبصرا میں سے ایک شخص قتل کر دیا جائے آب جلد میں اس قدر طغیانی آوے کہ مشرقی حصہ بغداد کا غرق ہو جاوے بادشاہان ہند میں سے ایک بادشاہ مر جائے ربیع الاوّل سے جمادی الآ آخری تک لوگوں میں بیماری درد بہت ہو خصوصاً درد گلو اور درد پشت اور ورم اور درد خلق امراض خشکی چھائیں داد خارش دمل بکثرت نکلیں حاملہ عورتوں کے لڑکے زیادہ پیدا ہوں اور بہت سی عورتیں میں وضع عمل میں مر جائیں ایک امیر شام کی جانب سے ظاہر ہو اور مدینہ منورہ پر مسلط ہو بعضے شہروں میں ٹڈی آئے جس سے بہت فتنے پیدا ہو کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے جسکی اہل عجم پیروی کریں عراق میں جنگ واضطراب بہت ہو اور حاجیوں کو خوف وہراس پہنچے ایک بزرگ شام میں قتل ہوں کربلا وخراسان فتنہ وعظیم ظاہر ہو چشموں میں پانی بہت ہو۔

(پندرویں روایت)

اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے ہر قسم کا غلہ بہت ہو گیہوں ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی اور چوری کی عادت ہو جائے کھیتی اوسط رہے سرما میں سردی بہت پڑے آخر بہار میں بارش ہو گیہوں بہت پیدا ہوں میوہ جات شیریں ہوں چوپایوں کو خطرہ ہو ہوئے مخالف چلے آگ کے واقعات رونما ہوں سوداگری اوسط درجہ پر ہو سورج اور چاند گرہن لگے۔ واللہ اعلم۔

والسلام غلام محمد۔

باب نمبر۳

(سات آسمان وزمین اور دوسری سات سات مخلوقات الٰہی)

اللہ تعالیٰ نے سات آسمان اور سات زمین سات خلفاء سات شیاطین سات سیارے سات مقرب فرشتے سات اسمائے ذات وصفات دافعالاً اور سات جنتیں پیدا کی ہیں عارف بھی سات ہیں جن سے ساتوں سفلیات گردش میں ہیں جن پر انوار علویات ہوتی ہے ہر ایک دوسرے کی مدد کرتا ہے سوائے غوث کے باقی سب غوث سے مدد لیتے اور دوسروں کو مدد پہنچاتے ہیں اور ان سب کو کرسی کا فیض ہے جو انسانوں کی صورت میں ہیں اسمائے اور صفات حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جنت ماں کے پاؤں تلے ہے اور ماں ہی اپنی اولاد کی معلم ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی معلومات اپنی مخلوق کے سپرد کی ہیں اور اپنے مقربین کو ان سے مطلع فرمایا ہے اور حضرت آدم کو تمام اسماء تعلیم کیلئے اور امداد کلی کے بعد ان پر حروف نازل کئے اور ان حروف سے اسماء کی ترکیب دی ہے ان حروف میں سے ایک حروف میں نو ہزار آٹھ سو انتیس علوم ہیں اور ہر علم میں ۲۸ علم ہیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ سب حضرت آدم علیہ السلام کو سیکھائے اور ان کے خلفاء اور اوالعزم کو عنایت فرمائے اور اہل ولایت پیدا کئے جو افراد ہیں اللہ کے ولی کا معمولی درجہ یہ ہے کہ عرش سے لے کر فرش تک سب کچھ اس پر منکشف ہے جنت دوزخ اور لوح محفوظ سب اس کے سامنے پلک جھپکائے شاہی مع ماہیت موجود ہوتے ہیں۔

(زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز)

اللہ تعالیٰ نے سات خلفاء کو ساتوں اقلیموں میں مقرر کیا ہے جو عالم سفلی ہیں۔ باہمی امداد کرتے ہیں مگر غوث عرش مطلق سے نسبتی مدد لیتا ہے جس کو فیض علوی ہے اور یہی صاحب توقیع شالی ہے اسی باعث دنیاوی امداد اس کا کام ہے واضح باد غوث چار اشخاص مدد دیتے ہیں۔ اور یہ چار سات کو اور یہ سات چالیس کو اور یہ چالیس ستر کو اور یہ ستر تین سو ساٹھ کو ہر آن اللہ کی مدد پہنچاتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

(عارف باللہ حضرت فرماتے ہیں)

کہ منازل اولیاء کی تعداد دو لاکھ اڑتالیس ہزار نو سو نوے ہے۔ پھر ہر منزل میں بے حساب علوم کا دروازہ کھلتا ہے اور یہ منازل اولیاء امت محمد ﷺ کے ساتھ خاص ہیں جو سابقہ امتوں سے کسی کو نہیں ملے اور ہر مرتبہ میں ایک ذوق خاص بھی ہے۔

(امام زمانہ کی خدمت میں عریضہ برائے بخت کشائی وحاجت روائی)

آج کل اکثر حضرات بچوں کے رشتوں کاروباری رکاوٹوں سحر جادو واسیب۔ خبیث۔ نظر بد حسد لوگوں کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ جو بندہ خدا ایسی کسی پریشانی میں پھنس گیا ہو وہ اپنی پریشانی کے حل کے لئے درخواست اقدس امام زمانہ عجل اللہ فرجہ میں عریضہ پیش کریں اور عرضی یوں لکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم السلام علیک یا ابن رسول اللہ وختم الانبیاء والمرسلین سید الکونین محبوب کبریٰ محمد کریم ﷺ توسلت

الیک یا ابا القاسم محمد بن الحسن بن علی نقی بن محمد تقی بن علی رضا بن موسیٰ کاظم بن جعفر صادق بن محمد باقر بن علی ذین العابدین بن حسین سید الشهاب اهل جنته بن مولا علی ابن ابی طالب النباء العظیم والصراط المستقیم وعصمة الا جین بامک سید نساء العالمین وبا بائک الطاهرین و کتاب مسطور آن تکون سفیری الی الله فی الحاجة کلی وحفاظت منی ومالی و جانی واهلی واو لادی فی دنیا والاخیرة و برکت وسعت رزقی مالی و جانی سائل غلام امام الحق.

نام اپنا اور اپنے والد کا لکھ یہ مکتوب لکھ کر اس کو پاک مٹی میں رکھ کر کنویں یا آب جاری میں روبقبلہ ڈالیں اور کہیں۔

یا عثمان بن سعید اوصل رقضی هذالی صاحب الزمان علیه السلام.

باب نمبر۴

(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

(اسناد دعائے گنج العرش روایت میں ہے کہ)

ایک روز حضرت رسول اکرم ﷺ مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے۔ اور یہ دعا حضرت رسول ﷺ کو سکھائی حضرت نے جبرئیل سے پوچھا کہ یہ تم نے کہاں سے سیکھی حضرت جبرئیل نے کہا میں نے میکائیل سے سیکھی ہے پھر حضرت میکائیل سے پوچھا۔ کہ یہ دعا تم نے کس سے سیکھی ہے حضرت میکائیل نے عرض کیا کہ میں نے اسرافیل سے سیکھی ہے حضرت اسرافیل سے دریافت فرمایا کہ تم نے یہ دعا کہاں سے حاصل کی ہے حضرت اسرافیل نے کہا میں نے حضرت عزرائیل سے سیکھی ہے پھر حضرت عزرائیل سے دریافت کیا تو حضرت عزرائیل نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ دعا تخت رب العالمین کے آس پاس لکھی ہے وہاں سے دیکھ کر میں سیکھا ہوں۔ پھر حضرت جبرائیل نے کہا کہ یارسول اللہ ﷺ جو کوئی اس دعا گنج العرش کو پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ تین چیزیں کرامت فرمائیگا۔ اول اس کے کسب میں برکت ہوے گی دوسرے اللہ تعالیٰ اسے غیب سے ایسی روزی پہنچاوے گا کہ کوئی نہ جانے گا کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے تیسرے دشمن اس کے مقہور ہویں گے۔ اگر ناحق خطا سے خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہوگا۔ یارسول اللہ ﷺ جو کوئی اس دعا گنج العرش کو ہر روز پڑھے اور نہ ہو سکے تو ہفتہ میں پڑھے گا۔ اور ہفتہ میں نہ ہو سکے۔ تو مہینے

میں ایک مرتبہ پڑھے گا۔ اور اگر مہینے میں نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھے اور سال میں بھی نہ پڑھ سکتا ہو تو تمام عمر میں ایک مرتبہ پڑھے اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرے سے پڑھوا کر سنے تو ایسا ثواب پاوے گویا اس نے ہزار قرآن ختم کئے۔ اور اس کو ثواب دس ہزار شہیدوں کا اور دس ہزار غازیوں کا اور دس ہزار بھوکوں کے کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنے کا اور ثواب دس ہزار کنوئیں کھودنے اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجد تیار کرنے کا فضل خدا سے ملے گا۔ یارسول اللہ ﷺ اگر سات آسمان اور سات زمین کاغذ بنادیئے جائیں۔ اور مشرق سے مغرب تک جتنے درخت ہوں کے اس کے قلم بنادیئے جائیں اور تمام آدمی لکھنے والے ہوں تو روز قیامت تک بھی اس دعائے گنج العرش کا ثواب نہ لکھ سکیں۔ یارسول اللہ ﷺ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا۔ یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس بندے پر خدائے تعالیٰ سو بار نظر رحمت کی کرے گا اور اگر لڑائی میں جاوے گا تو امن امان میں رہے گا اور سفر میں جاوے گا۔ تو صحیح وسلامت گھر آوے گا اور اس پر گولی وخنجر اور شمشیر یا دوسرا کوئی ہتھیا کارگر نہ ہوگا یارسول اللہ ﷺ جو کوئی اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا یا اپنے پاس لکھ کر رکھے گا تو خدائے تعالیٰ اس بندے کو جادو سے اور جن سے اور شیطان سے اور تمام دیو بلیات سے امن امان میں رکھے گا یارسول اللہ ﷺ اگر کسی پر جادو ہوا ہو تو یہ دعائے گنج العرش لکھ کر اسے پلانے سے سحر وجادو اس کا باطل ہو جاوے گا یارسول اللہ ﷺ اگر کسی کو ایسا آزار ہو جاوے۔ کہ کسی طبیب سے علاج نہ ہوتا ہووے تو کیسی ہی بیماری ہو خدائے تعالیٰ اسے

عافیت بخشے گا یارسول اللہ ﷺ کسی کو اگر فرزند نہ ہوتا ہووے تو اس دعا کو مشک و زعفران

سے لکھ کر اکیس روز پلاوے تو حق تعالیٰ اس بندے کو فرزند نیک عطا کرے گا۔ یارسول

اللہ ﷺ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا۔ خدائے تعالیٰ منہ اس بندے کا روز قیامت کو چودھویں

رات کے چاند کے مانند کرے گا اور ہزار فرشتے اس کے آگے اور ہزار فرشتے پیچھے اس کے

اور ہزار فرشتے اس کے داہنے بازو کی طرف اور ہزار فرشتے اس کے بائیں بازو کی طرف ہو

کر اسے بہشت میں لے جائیں گے۔ لوگ کہیں گے یہ کون شخص ہے۔ کہ ولی خدا کا ہے یا

کوئی دوسرا بزرگ ہے فرشتے کہیں گے اس بات کو کہ دیکھو وہ شخص ہے جو دنیا میں ہمیشہ

دعائے گنج العرش پڑھا کرتا تھا اور اسی کی برکت سے یہ مرتبہ پایا ہے تب تمام خلقت ہزار ہا

افسوس کرے گی اور کہے گی کہ ہم نے کس واسطے دنیا میں اس دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا۔

اور ایسی نعمت عظمیٰ سے کس لئے ہم محروم رہے یارسول اللہ ﷺ اس دعا کو پڑھنے والے کو

خدائے تعالےٰ چغل خوروں اور غیبت کرنے والوں سے اور تمام بلیات سے بچاوے گا

۔ اگر کوئی کشادگی روزی کے واسطے پڑھے گا۔ تو اللہ تعالیٰ روزی اس کی کشادہ کرے گا اور

اس پر قرض ہوا ہوگا۔ تو خدائے تعالیٰ اس کا قرض ادا کرے گا۔ اور جو شخص اس دعائے گنج

العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا۔ تو تمام آفتوں سے امن پاوے گا۔ اور اگر کوئی

شخص اس دعائے گنج العرش کو حاجت روائی کے واسطے پڑھی گا۔ تو خدا تعالیٰ حاجت اسکی بر

لائے اور پڑھنے والے کو اس دعائے گنج العرش کے قیامت کے روز خدا کا دیدار نصیب ہوگا

اور خدا اس بندے پر نظر رحمت کرے

گا۔یارسول اللہ ﷺ جوکوئی شخص اس دعا کوصدق نیت سے پڑھے گا تو اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز کریگا اور اس کے دشمنوں کو مقہور کرے گا۔اور اگر کوئی پڑھتا ہوگا اور وہ شخص کبھی راہ بھولے گا تو راہ پاوے گا۔اور بد بخت ہوگا تو اس دعا کے پڑھنے کی برکت سے نیک بخت ہوجاوے گا نقل ہے۔کہ ایک دن کوئی چور مدینہ منورہ میں حاکم کے نزدیک پکڑا آیا اور لائق گردن مارنے کے تھا حاکم نے اس چور کی گردن مارنے کی اشارت فرمائی ۔جلاد نے اس پر تلوار چلائی تو تلوار اسپر کارگر نہ ہوئی تب اسے پانی میں ڈبو دینے کا حکم ہوا۔ تو وہ پانی میں بھی نہ ڈوبا پھر اسے آگ میں ڈالنے کا حکم دیا۔تو اسے آگ نے بھی نہ جلایا ۔تب حاکم نے اس سے پوچھا۔کہ اے شخص تو کیا عمل رکھتا ہے جو تیرے اوپر اثر نہیں ہوتا ہے تو جادوگر ہے چور نے کہا میں جادوگر نہیں ہوں۔مگر میرے سر میں دعائے گنج العرش کا تعویز ہے اور میں ہمیشہ پڑھا کرتا ہوں۔اور اس کی برکت سے خدائے تعالیٰ نے مجھے کو جمیع آفتوں سے بچایا ہے پھر اس چور کو حاکم نے چھوڑ دیا اور اس کے نزدیک سے وہ دعائے گنج العرش لکھ کر اپنے پاس رکھی۔اور اس دعائے گنج العرش کی خاصیت بہت سی ہیں لیکن مختصر کر کے لکھا ہے اور اسما الٰہی اس سے زیادہ تاثیر رکھتے ہیں۔اس میں شک نہیں ہے جو شک کرے گا وہ کافر ہوجائے گا۔نعوذ باللہ من ذلک۔

(نافع الخلائق)

باب نمبر۵

(حضرت اقدس کے اور چند مجرب عمل)

نمبرا

واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبول قول کے یہ آیات مبارکہ پڑھیں۔

واعتصمو ابحبل اللہ جمیعما ولا تفرقو ٥ واذ کر وانعمته اللہ علیکم اذکنتم اعداء ٥ فالف بین قلوبکم فا صبحتم بنعمة لغوانا وکنتم علیے شفا حفرة من النار ٥ فانقذ کم منھاو کذلک یبین اللہ لکم ایات لعلکم تھتدون اولتکن منکم امة ید عون الی الخیر ٥ ویا مرون بالمعروف وینھون عن المنکرواو لئک ھم المفلحون .

کہ آیات مذکور کو آب باراں وزعفران سے ورق پوست آہو برہ پر بروز شنبہ اور شروع ماہ میں لکھے اور آخر میں یوسف اللہ میں فلاں بن فلاں مع نام اس کی والدہ کے لکھے اور اسی طرح اول نام اپنا مع نام ماں باپ کے بعدہم مطلوب کا نام اس کے ماں کا نام لکھے اور اپنے پاس رکھے تو صلح ہو اور محبت کا اثر زیادہ ہوگا۔

دیگر:

نمبر۲

واسطے کشائش رزق اور دفع غم اور کثرت عیال کے بعد نماز تہجد کے سوسو بار درود شریف پڑھ کر اس دعا کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

اللھم اغفرلی وارحمنی.

اور درود شریف یہ پڑھیں۔

اللھم صل علیٰ سید نا محمد و علی ال سید نا محمد بعد د کل معلوم لک ہ.

دیگر:

نمبر۳

واسطے محفوظی کے شرائط اسے بعد نماز تہجد کے درود شریف اول آخر گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورہ لایلف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

دیگر:

نمبر۴

واسطے حفظ مال اسباب کے اول وآخر درود شریف پڑھ کر یا حفیظ دوکم ایک ہزار مرتبہ ہر روز پڑھا کرے اور واسطے محفوظی شر اعدا کے ختم اس کا سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔

دیگر:

نمبر۵

واسطے شفائے مرض کے اول وآخر درود شریف پڑھ کر یارحیم یاسلام سوالاکھ مرتبہ پڑھے

دیگر:

نمبر۶

واسطے ادائے قرض کے قاضی عبدالکریم قدس سرہ سے ارشاد ہے کہ دورکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورہ الم نشرح اور چار بار اذاجاء اور سات بار اخلاص اور بعد سلام کے ایک ہزار بار اس دعائے مندرجہ ذیل پڑھے۔

اللھم انی اعوذبک من غلبۃ الدین و شماتۃ اعداء

دیگر:

نمبر۷

مولوی محمد الہادی خلیفہ مولوی ذوالفقار علی قدس سرہ سے ارشاد ہے روز چہارشنبہ کو روزہ رکھے اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کے سورہ فاتحہ ایک سو چالیس بار پڑھے اس کی حاجات پوری ہوں گی اور قرض ادا ہو جائے گا۔

دیگر:

نمبر۸

واسطے حصول عنایت حاکم اور دفع غضب ظالم میں عمل خاندان قلندریہ کا مجرب ہے تین

"مودۃ المطلوب فی حضور الجان"

روز تک ہر روز غسل کر کے ہزار دانہ گندم شستہ پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے۔

یارحمن کل شیء وراحمه یارحمن.

اور تصور اسی کا رکھے اور اول وآخر تین بار درود شریف پڑھے اور ظرف گلی میں نئے سر پوش سے بند کر کے آب طاہر میں جوش دے کر ویراں کنوئیں میں معہ ظرف اور سر پوش ڈال دیا کرے کیساہی حاکم برسر غضب ہووے مہربان ہوجاوے۔

دیگر:

نمبر۹

یہ ملفوظات اکثر بزرگان سے منقول ہے ہر روز یہ دعا پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیر لیا کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا مان الامان یاحنان الامان الامان یا منان الا مان الامان الامان یادیان الامان یادیان الا مان الامان یا سبحان الامان الامان ٥من فتنة الزمان وجفاء الخوان وشر الشیطان وظلم السلطان بفضلک یا رحیم یارحمن یاذوالجلال والا اکرام ٥ وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد واله واصحابه اجمعین ٥ برحمتک یا ارحم الرّاحمین

دیگر:

نمبر۱۰

اس دعا کو پانی پر دم کر کے وضو کرے مقبول دلہا ہے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی باندھ لے حمعسق حم میم ہر حرف پر چھوٹی انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی بند کر لے روبرو حاکم کے بلفظ سلام دونوں مٹھی کھول دے حاکم مہربان ہو جاوے۔

دیگر:

نمبر۱۱

شیخ بہاؤالدین زکریا قدس سرہ سے ارشاد ہے کہ روبرو حاکم کے جاوے کھیعص کہے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے تک بند کرے بعد سورہ فیل پڑھے لفظ ترمیم کو دس بار کہے اور ایک انگلی شروع سے کھولے اور اس کے روبرو جاوے محفوظ رہے اس کے شر سے۔

دیگر:

نمبر۱۲

جب کسی حاکم جابر کے روبرو جاوے حروف تہجی ایک مرتبہ آہستہ پڑھ کر اس کی طرف دم کرے مہربان ہو جاوے۔

دیگر:

نمبر۱۳

حروف تہجی داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے سینے سے گلے تک لکھیں بائیں اس کی مقبول نزدیک مخاطب کے ہوویں۔

دیگر:

نمبر۱۴

اول آخر تین بار درود شریف پڑھ کر بیس بار یا بدوح پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیر لے مخاطب ہو جس سے محبت کرے۔

دیگر:

نمبر۱۵

ہر روز سورہ ویل لکل ھمزۃ اکیس بار سورہ کوثر سات بار پڑھا کرے دشمن و بدگو کی زبان بند رہے گی۔

دیگر:

نمبر۱۶

ہر روز الھکم التکاثر اکیس بار پڑھے دشمن آپ وار نہ کر سکے گا۔

دیگر:

نمبر ۱۷

اکثر بزرگوں سے پسند معتبر ارشاد ہے۔ کہ بعد عشاء کے مقام تاریک میں بیٹھ کر باوضو۔

لا الہ الاانت سبحانک انی کنت من الظلمین۔

ایک سو مرتبہ اپنے ہاتھ داہنے پر دم کر کے ہاتھ کو ایک پیالہ پانی میں ڈبو کر منہ پر پھیر لے اسی طرح ساڑھے تین تسبیح اول وآخر تین بار درود شریف پڑھیں ہر طرح کی مصیبت اور ترددات سے اللہ تعالیٰ نجات دیوے نہایت مجرب عمل ہے۔

دیگر:

نمبر ۱۸

واسطے دفع گرفتگی ولرزیدگی دل کے سورہ فاتحہ میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے الحمد رب العالمین جو کوئی سورۃ فاتحہ کو برتن پاک میں پانی پاک سے لکھے اور پانی باراں سے دھوکر مریض کو پلائیں امراض کلی سے شفا ہوگی۔

دیگر:

نمبر ۱۹

مولا علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آنحضور علیہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کے ہر نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ الحمد للہ ۳۳ بار اللہ اکبر چونتیس ۳۴ مرتبہ پڑھ لیا کرو حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں کہ فی الحال اس کے پڑھنے میں مشغول ہوگیا میں اور بعد

اس کے کبھی ورد کو نہیں چھوڑا میں نے لوگوں سے پوچھا کہ سب صفوں میں بھی کیا کسی نے نہیں چھوڑا یعنی اس رات کو ساری رات قتال اور جنگ رہی تھی اس رات کی کیونکر رہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ اس رات بھی یہ ورد میں نے نہیں چھوڑا ایک روایت یہ ہے کہ اول شب رات میں فراموش کیا تھا میں نے پھر آخر شب تدارک اس کا کیا اور پڑھا چنانچہ یہ تین کلمے کی تلقین کی گویا غذا عارفوں کی ہے کہ اس سے تقویت اور برکت ہوتی ہے اور یہ ورد دنیا کے اکسیر اعظم ہے۔

دیگر:

نمبر۲۰

واسطے دفینہ سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتحیابی اور دشمن کے واسطے فتحیابی اور پر خزانہ اور معلوم ہونا اس کا سورہ کہف میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے۔

واقا الحمد ار فکان لغلا مین یتیمین فی المدینة و کان تحته کنز لهما و کان ابوهما صایحا فار ادربک انیبلغا اشد هما ویستخر جا کنز هما رحمته من ربک وما فعلته عن امری ذلک تاویل مالم تسطع علیه صبرا.

دیگر:

نمبر۲۱

جو دفینہ پوشیدہ ہے اور یہ معلوم نہیں کہ کہاں ہے اگر معلوم کرنا چاہے تو آیات مذکورہ کو اوپر

ٹکڑے لوح کے لکھے اور تیرہ مرتبہ آیت مذکوراس پر پڑھے اور کپڑے میں لپیٹ کر اس کے نیچے رکھے اور جانب پہلو سے چپ خواب کرے اور بعدازاں اس جانب راست پہلو کو پھیر کر کہے۔دعا یہ ہے۔

یا مظهر العجائب یا دلیل کل حاء ر عنده کل ضالة ارشد نی بکرمک ما اطلب.

جس جگہ پر دفینہ ہو اطلاع پاوے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر۲۲

واسطے فتحیابی دشمن کے لیے۔

جعلنا بینهم وبین القرٰی التی با رکنا فیها قری ظاهرة وقدر نا فیها الشیر سیرو افیها لیا لی وایا ما امنین .

اکابرین نے کہا آیت مذکورہ کو پوست آہو میں لکھے اور پوست شیر میں پیچیدہ کر کے اپنے بازو پر باندھے ہر بلا سے محفوظ رہے آفات سے اور فتحیاب ہو حاجات کے لیے دعا مانگے اللہ تعالیٰ سے۔

دیگر:

نمبر۲۳

واسطے فتحیابی دشمن اور دفینہ کے سورۃ الملک میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

تبارک الذی بیدہ الملک الخ.

چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ہر شب کو عشا کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ مذکورہ کو سات مرتبہ اور شب چودویں کو چار رکعت نماز میں بعد فاتحہ کے ہر رکعت میں چودہ چودہ مرتبہ پڑھے اور دعا میں مقصد اپنا طلب کرے حاصل ہو بکرم اللہ تعالے۔

دیگر:

نمبر ۲۴

واسطے فتح دشمن اور دریافت حال دفینہ گنجینہ اور سحر وغیرہ کے سورۃ حم کی آیات پڑھیں۔

مقالید السموت والارض یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر انه بکل شیء علیم شرع لکم من الدین ماوصی به نوحا والذی اوحینا الیک وما وصینا به ابراهیم و موسیٰ وعیسیٰ و اقیمو الدین ولا تتفرقوا فیه کبر علی المشرقین ما تدعو هم الیه الله یجتبی الیه منن یشاء ویهدی الیه من ینیب .

آیت مذکورہ کو پوست مرغ سفید میں کہ ذبح کی گئی ہو یا نگ دی گئی ہو اب ہنڈیا یعنی کاسی ہندوی سے اور اس میں ملا دے صبر سقوطری یعنی خالص اور تلخ اور زعفران بھی ڈالے پھر اس مکتوب کو لپیٹے ٹکڑے کپڑا لال میں اور باندھے مرغ سفید مور والا جس کہ سر پر دو تاج ہوں روز سہ شنبہ ساعت اول میں کرے پھر اس مرغ کو گھر یا جنگل یا کوہ پر جس

جگہ پر چاہے چھوڑ دے وہ محل طلب پر کھڑا ہو اور کھودنے نہ پائے دنول خود کرتی بعد کرتی

اور جدا نہ ہونے پاوے پھر اس کو پکڑے دوسری مرتبہ اور تیسری مرتبہ چھوڑ دے اور اس جگہ

کو نہ چھوڑے پس کھودے اس جگہ پر پاوے مال یا سحر یا دفینہ جو کچھ مطلوب ہو بعظمتہ اللہ

تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر ۲۵

باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گم شدہ کے اس آیات مبارکہ کا ورد کریں۔

زعم الذین کفرو ان لن یبعثو قل بلی وربی لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم و

ذلک علی اللہ یسیر.

دیگر:

نمبر ۲۶

جس کسی نے کوئی چیز دفن کی ہو اور شیطان یا دیو نے نظر سے غائب کر دی ہو چاہیے کہ

دھونی دیوے جگہ مذکورہ کو کاغذ پر لوح لکھے اور آب باراں سے دھوے اور چہار گوشہ

دیوار مکان میں وہ پانی ڈالے اور ایک لوح لکھ کر صحن گھر میں لٹکا وے خواب میں یا

بیداری میں جگہ دفینے کی کوئی اس کی رہنمائی کرے اور جو معلوم نہ ہو تو جانے کہ اس

جگہ سے کوئی نکال کر لے گیا دوسری جگہ دفن کیا ہے۔

دیگر:

نمبر ۲۷

واسطے معلوم کرنے سحر خزانہ کے لیے۔

وانـہ لتنـزيـل رب العالمين نزل به الروح الا مين على قلبك لتكون من المـنـذريـن بلسان عربي مبين لفي وانه زبر الا ولين اولم يكن لهم اية ان يعلمه علماء بني اسرائيل.

دیگر:

نمبر ۲۸

جو چاہے کہ معلوم کرنے گنجینہ اور دفینہ اور خبایا د سحر کو تو لیوے خروس زنگار چشم اور اس کے سر پر دو تاج ہوں اور اس کو برگ سپندان سوختی یا او پر ورق تور کے لکھے اور لپیٹے ٹکڑا دختر نابالغ اور نا کتخدا اور سوت کا تا ہوا ہاتھ اسی لڑکی غیر بالغ کا اور اس خروس کے بازو میں باندھ کر رہا کرے جس جگہ کہ چاہے بروز یکشنبہ وقت زوال وہ خروس بجائے گنجینہ مدفون کے جا کر کھڑا ہو پھر اسکو پنجوں سے کھودے۔

دیگر:

نمبر ۲۹

دعوت بونی میں ہے کہ مرغ سفید بادو تاج ہو تمام سورہ شعرا کو باریک قلم سے کاغذ مہرہ دار میں بروز یکشنبہ بساعت مشتری لکھے اور مکتوب گردن مرغ میں باندھ کر رہا کرے وہ

بجائے دفینہ جا کر کھڑا ہو پھر اس جگہ کو پانچوں سے کھودے واللہ مخرج ما کنتم للتمون۔

دیگر:

نمبر۳۰

واسطے ظاہر کرنے سحر کے سورہ الفطار میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اذا اسماء الفطرت سورہ مذکور کو آب تازہ پر پڑھ کر دیواروں مکان پر جہاں کہ گمان ہو ڈالے الہام ہو کہ فلاں جگہ سحر مدفون ہے اور کوئی چیز اس کو نقصان نہ پہنچادے بکرم اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر۳۱

واسطے معلوم ہونے دفینہ کے۔

ان اللہ یـامـر کم ان تؤ دو اا لا مانات الی اھلھا واذا حکمتم بین الناس ان تحکمو ابالعدل ان اللہ نعما یعظلکم بدان اللہ کان سمیعا بصیر.

جس کسی کا دفینہ یا کوئی چیز گم ہوئی ہو آیت مذکورہ کو ظروف نو میں سیاہی سے لکھے اور آب باراں سے دھودے اور جہاں پر گمان ہو اس جگہ وہ پانی ڈالے دفینہ معلوم ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر۳۲

علاج سحر حدیث میں آیا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے آنحضرت ﷺ پر جادو کیا اور

حضرت اس کے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضے کہتے ہیں چھ ماہ بیمار رہے غرض یہاں تک ہوا کہ قوت زائل ہونے لگی اتفاقاً ایک روز دو فرشتوں کو خواب میں دیکھا کہ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ آنحضور ﷺ کو کیا بیماری ہے اس نے جواب دیا کہ آپ ﷺ پر جادو ہوا ہے پھر اس نے پوچھا کہ آپ ﷺ پر جادو کس نے کیا ہے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کس چیز میں کیا اس نے کہا کہ آپ ﷺ کے بالوں میں اور کنگھی کے دندانے میں کمان کی زہ کی سی بارہ گرہ دے کر اور کھجور کے غلاف میں رکھ کر دروازے کے چاہ میں پتھر کے تلے دفن کیا ہے پھر جب صبح ہوئی تو آنحضرت ﷺ کنوئیں پر گئے آنحضرت ﷺ کے یار اس کنوئیں پر گئے اور اس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہیں کہ وہ دونوں حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ جب اس جادو کو نکالا تو اس کے اندر حضرت کی صورت نکلی موم کی بنی ہوئی اور اس میں سوئیاں چھدی ہوئی تھیں جوں جوں سوئی اس میں سے نکالتے تھے آنحضرت ﷺ کو آرام ہوتا جاتا تھا۔ غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکتی تھیں پس اس واسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لیکر نازل ہوئے اور کہا ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اس پر دم کر و اس کی برکت سے یہ بارہ گرہ کھل جاوے گی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعض روایت میں آیا ہے کہ کعب اخبار کہا کرتے تھے کہ اگر نگاہ نہ کرتا ہوں صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے کتا یا گدھا بنا ڈالتے یعنی یہودی میرے مسلمان ہونے کے سبب سے ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر میں صبح و شام اس دعا کو پڑھا نہ کرتا تو یہودی مجھ کو

آدمیت سے کھودیتے مگر حق تعالیٰ نے مجھ کو اس کی برکت سے انکے شر سے بچا رکھا ہے۔ وہ

دعا یہ ہے -

اعوذ بکلمات اللہ التامات التی لا یجا وزھن برو لا فا جرو اعوذ لوجد

اللہ العظیم الجلیل الذی لا یحتفر جا رہ الذی یمسک السما ء ان تقم

علی الارض الا باذنہ من شر التامۃ والھا مۃ ومن شر ما ذرأ فی الارض

ومن شر ما یخرج منھا ومن فوما ینزل من السماء وما یحرج فیھا ومن

شر ماذرأ ومن شر کل دابۃ انت اخذ بنا صیتھا ان ربی علی صراط

مستقیم

اس دعا کو صبح اور شام پڑھ لیا کرے اور ہمیشہ اس کا ورد رکھے کبھی ناغہ نہ کرے انشاء اللہ اس

کا پڑھنے والا جمیع بلیات سے اور جادو سے امن میں رہے گا۔

دیگر:

نمبر۳۳

واسطے دفع جادو کے ابن ابی حاتم لے ملیث سے روایت کی ہے کہ۔

جس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اس بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے تو

شفا پاوے پس دو آیت سورہ یونس کی فلما القوا سے مجرموں تک اور آیت سورہ اعراف کی

فوقع الحق سے رب موسیٰ وھارون تک۔ اور ایک آیت سورہ طٰہٰ کی۔

انما صنعو کید ساحر لایفلح الساحر حیث اتی تک

دیگر:

نمبر۴۴

خرما غلہ سے واسطے دفع مارو کثر دم وکیک وپشہ کے گھر لکھ کر غلہ وغیرہ میں ڈال دیں۔

الم تر الی الذین خر جو من دیار ھم وھم الوف حزدالموت فقال لھم اللہ

مو تو.

ظرف پیتل میں آیت مذکورہ کو لکھے اور شیرہ برگ زیتون یا برگ خرول سے دھودے اور گھر

میں اور اندر مکان کے درودیوار میں چھڑکے مارو کژدم وکیک وپشہ مرجاویں اور براز

پنجشنبہ اوپر چار برگ زیتون کے آیت مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ میں دفن کردے تو یہ کیک و

پشہ باہر جاویں باذن اللہ تعالیٰ واسطے دفع سوس کے غلہ اور خرما اور انگور سے اور دفع کرم کے

نکل جائیں گے۔

مثل الـذین ینفضون امر الھافیسبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی

کل سنبلۃ ما ئۃ حبۃ واللہ یصنا عف لمن یشاء واللہ واسع علیم .

آیت مذکورہ کو اوپر سفال گلی پختہ نو آب نارسیدہ کے لکھ کر ہاتھ دختر نابالغ مکر سے اندر غلہ و

خرما انگور کے ڈلوادے سوس وکرم ودیگر آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر یہ سفال ہر چہار گوشہ

باغ میں دفن کرے اس باغ میں خیرو برکت زیادہ ہو۔

دیگر:

نمبر۳۵

واسطے دفع دابہ موذیہ اور جن کے مکان سے نکالنے کے لیے۔

ستجدون اخرون یریدون ان یامنو اکم ویامنو ا قومھم کلما ردو االی الفتنۃارکسو فیھا نان لم یعتز لو کم ویلقو اا لیکم السلم ویکفو ا ایدیھم فخذوھم وقتلو ھم حیث ثقفتموھم واولئک جعلنا لکم علیھم سلطانا مبینا۔

طشت نحاس سپید یعنی بہ نکار سپید کول کہ مائل بزردی ہو یا طشت آہن جلا وادہ ہو آیت

مذکورہ کو لکھے اور عرق برگ زیتون یا شیرہ برگ خرول سے دھوئے اور وہ مکان میں چھڑکے اس مکان سے دابہ موذیہ نکل جاویں باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر۳۶

واسطے دفع سوس غلہ وخرما وانگور ودفع موش کے گھر کھیت وغیرہ سے نکل جائیں گے۔

لعن الذین کفرو من بنی اسرائیل علی لسان داؤد د عیسیٰ بن مریم ذلک بما عصو و کانو یعتدون کانو الا یتنا ھون عن منکر فعلو ہ لبئس ماکانو ا یفعلون۔

آیات مذکورہ کو اوپر چار پر کالہ ٹھیکری کے اندر آب رواں سے باطہارت لی ہو لکھے اور ہر

گوشہ میں ایک ٹھیکری مدفون کرے یا ڈال دے غلہ یا خرما یا انگور میں اور کھیت میں ڈالے تو موش زراعت میں نقصان نہ پہنچادیں باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر ۳۷

واسطے دفع شر مار و کژدم اور جو مضرت رسانندہ ہو مکان سلطان وغیرہ اور نیز دفع شر و زد و دشمن مکان و کشتی کے۔

فا ذاا ستویت انت ومن معک علے الفلک فقل الحمد للہ الذی نجنا من القوم الظالمین وقل رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین.

جو کوئی سواری کشتی دریا گھر نو یا سفر یا منزل میں فرود آوے وقت فرود آنے کے تین مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ سورہ فاتحہ اور ایک مرتبہ دعا پڑھے اور دونوں ہاتھ پر دم کر کے منھ پر پھیرے اللہ تعالیٰ اسکو کشتی و منزل و گھر میں و شر مار و کژدم و حشرات موذیہ شر و دزد دشمن سبے خوف رکھے گا۔ اور دعا یہ ہے۔

اللھم یا من فلق البحر لموسیٰ بن عمران ونجا یو نس من بطن الحوت وسخر الفلک والعالم بقدر قطرۃ البحرورمادہ وخلق اصفان عجائب الکفایۃ الکفایۃ یا کا فی من ستطفاہ یا مجیب دعوۃ من دعا ہ یا مقبل من رجاہ انت الکافی لا کافی الا انت .

دیگر:

نمبر ۳۸

واسطے دفع ملخ و پشہ و مورچہ اور جو جانور زراعت و باغ لکھ باغ وغیرہ میں رکھے۔

والسماء والطارق وما ادرک ما الطارق.

اور جو کوئی سورہ مذکور کو اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے لکھ کر اور لکڑی زیتون میں لپیٹ کر ہر چہار گوشہ باغ یا کشت کے پوشیدہ کرے ملخ و پشہ و مورچہ و موش اس جگہ سے نکل جاویں اور نقصان نہ کریں بحکم اللہ تعالیٰ علاج برائے دفع سختی چارپایہ۔

(بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ)

جب سختی پہنچے کسی چارپایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نا کرنے دے یا بوجھ نہ اٹھاوے تو چاہیے کہ اس آیت کو اس کے کان میں پھونک دے۔

افغیر دین اللہ یبغون له اسلم من فی السموت والارض طوعا و کرھا والیه ترجعون.

(ف طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہے کہ انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ)

جس کی لونڈی یا غلام شوخی کرے اور اپنے شوہر کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے شوخی اس کی دور ہو جاوے اور لونڈی اور غلام اور بچے فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

دیگر:

نمبر۳۹

واسطے دفع مچھر کے درخت گودار باٹھر مع جڑ ڈوری میں باندھ کر ان یعنی درخت مذکور کی جڑ اوپر ہو اور شاخ نیچے ہو جس مکان میں یہ درخت لٹکے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں مچھر ہرگز نہ آویں گے اس کا کارہا فقیر نے تجربہ کیا ہے شان خدا ہی ہے کہ یہ درخت مدت دراز تک آویزاں رہے گا اوپر کی شاخ تک خشک ہوتی جاوے گی اور نیچے سے شاخ نکلتی آویگی دو تین سال تک یہی کیفیت رہے گی ہرگز خشک نہ ہوگا۔

دیگر:

نمبر۴۰

واسطے دفع مضرتہا درہا دفستہا مار و کژدم و دیو و پری و سحر و کرم غلہ و سرقہ و اختلام واسطے دفع مار و کژدم کے جو کوئی سورہ اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امن ہو کاٹنے ان کے اور دشمنوں سے اور راہ گم نہ کرے۔

دیگر:

نمبر۴۱

اور جو کوئی سورہ نمل کو پوست برہ آہو یا کاغذ میں لکھے اور صندوق میں رکھے مضرت کرم سے خواہ رخت اس صندوق سے دور ہو۔

دیگر:

نمبر۴۲

اور جو کوئی سورہ نبا کو کاغذ یا جامہ سفید میں لکھے اور اپنے پاس رکھے بے خوف ہو گزندگان سے اور کوئی سختی اس پر نہ ہو جسکے پاس ہمیشہ یہ سورہ ہو۔

دیگر:

نمبر۴۳

واسطے دیو پری کے جو کوئی سورہ احزاب کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو شیطان سے بے خوف ہو۔

دیگر:

نمبر۴۴

جو کوئی حضرت اور باندھے اس کے جو آسیب دیو میں مبتلا ہو وہ امن ہو اس کے شر سے بعد ازاں دیوے اس کے نزدیک نہ آوے جب تک کہ یہ سورہ اس کے پاس بندھی رہے اور اگر اس سورۃ کو دیوار گھر پر لکھے دیو اس گھر میں نہ آوے اور محفوظ رہے وہ گھر تمام حرفوں سے۔

دیگر:

نمبر۴۵

اور جو کوئی اس آیت کا ورد کرے حفظ امان میں رہے گا۔

وما لنا ان لا نتو کل علی اللہ وقد ھدن سبلنا ولنصبرون علی ما اذیتمونا

وعلی اللہ فلیتو کل المتو کلون.

دیگر:

نمبر ۴۶

اور جو کسی کو آسیب پری یا دیو نظر آدمی کی ہو تو اوپر بہلوئے پر آب کے پڑھے اور صاحب آسیب کو چورایہ میں لے جاوے وقت شب اور اس پانی سے وقت شب سر دھووے اسی طرح کرے صحت ھووے۔

دیگر:

نمبر ۴۷

معلوم کرنا سحر کا جو کوئی سورہ شعرا کو لکھے اور گردن خروس سپید میں باندھے اور چھوڑ دے جس جگہ کہ کوئی سحر یا کوئی جادو دفن ہو اس زمین کو کھودے یا اس پر جا بیٹھے گا۔

دیگر:

نمبر ۴۸

واسطے دفع کرم غلے کے دسوائے اسکے سے جو کوئی آیۃ الکرسی کو اوپر سفال نئی کے لکھے اور انبار غلہ میں رکھے کرم نہ پڑے اور برکت ہو اس میں۔

دیگر:

نمبر۴۹

اور جوکوئی یہ آیت۔

مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ ما ئۃ حبۃ واللہ یضاعف لمن یشاء واللہ واسع علیھم.

اوپر سفال کے لکھے اور انبار غلہ باخرما و موزاو جاس دیگر میں لڑکی باکرہ سے ڈلوائے کوئی کرم نزدیک نہ جاوے اور نہ کوئی آفت پہنچے اور اگر یہ سفال خزانہ باغ کشت میں رکھے برکت ہو اور اچھا لگے۔

دیگر:

نمبر۵۰

دفع شراب جوکوئی سورہ مومنون کو جامہ میں رکھے اس شخص کے باندھے جو شراب خوار ہو اور شراب خواری ترک نہ سکتا ہو بحکم اللہ توفیق پاوے کو بوئے شراب سے بھاگے وکلی تائب و نادم ہو۔

دیگر:

نمبر۵۱

واسطے دفع عادت سرقہ وزنا و کریز پا کے جوکوئی سورہ قصص پوست آہو میں لکھے اور اس کے باندھے جو یہ افعال شنیعہ مذکور رکھتا ہو بالکل دفع ہوں۔

دیگر:

نمبر۵۲

واسطے دفع احتلام کے جوکوئی سورہ نوح کو ہر شب پہلے سر تکیہ خواب کے رکھنے سے پڑھے احتلام وجنابت سے امن ہو اس شب کو تا صبح۔

دیگر:

نمبر۵۳

واسطے دفع موش و پشہ وغسک وزنبور مورچہ دفع موش دو شرابہ لاوے اور دعا درمیان ایک شراب کے لکھے اور شرابہ دیگر کا سرپوش کرے اور زیر آستانہ دروازہ یا کشت میں چاروں گوشہ پر گاڑے موش دفع ہوں دعا یہ ہے۔

عقالات سنان الفار القفار والکبار ومن الدیا روالزروع الثماوورق الاشجار صلے علے النبی المختار وعلی اصحابہ الا برار وامتہ ویاھو یا من ھو یا من لیس لہ الا ھو صلی اللہ علے خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین .

دیگر:

نمبر۵۴

واسطے دفع پشہ وغسک کے پارہ ریگ دریا کی لاوے اور یہ پڑھے اور ریگ گرد بگرد

ڈالے پشہ وغسک اس جگہ اس جگہ سے چلے جاویں دعا یہ ہے۔

فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحیمین فتبارک اللہ احسن الخالقین

استودع اللہ دینک ومالک وزوجک .

دیگر:

نمبر ۵۵

حدیث میں آیا ہے جو نقصان پہنچاوے تجھ کو پشہ پس لے ایک پیالہ اپراز آب اور پڑھ اس

پر یہ آیت۔

وما لنا ان لانتوکل علی اللہ وقد ھدنا سبلنا ولنصبون علی اذ یتمونا

وعلے اللہ فلیتوکل المتوکلون فان کنتم امنتم باللہ فلفو عنا سر کم

وذلکم.

پس اس پانی کو گرد بہ گرد اپنے فرش کے چھڑ کے رات کو ان کے شر سے امن ہو۔

دیگر:

نمبر ۵۶

واسطے دفع زنبور کے قدرے نمک کو آب کرے اور اوپر خانہ زنبور کے ڈالے اور تین

بار کہے۔

بحق اھیاً شراھیاً اوولی وبحق عنت ابو جوہ الحی القیوم .

کے اس جگہ سے جاؤ ایک ہفتہ میں تمام اس جگہ سے چلے جاویں۔

دیگر:

نمبر ۵۷

واسطے دفع مورچہ کے اس آیت کو اوپر پانی کے پڑھے اور خانہ مورچہ میں ڈالے کہ وہاں سے چلی جاویں آیت یہ ہے۔

حتی اذا اتوعلی واد النعمل قالة نملة یا ایھا النمن ادخلو مسا کنکم لا یحطینکم سلیمان وجنوده وھو لایشعرون.

دیگر:

نمبر ۵۸

واسطے دفع گزیدگی کژدم کے جس کسی کو بچھو کاٹے نمک کو آب کرے اور اوپر جگہ ڈنگ ماری ہوئی کے مالش کرے اور سورہ اخلاص اور معوذتین کو پڑھے صحت پاوے۔

دیگر:

نمبر ۵۹

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی ایک پکڑنے والے کو خدائے تعالیٰ صحیفہ اسکے سے سات گناہ محو کرے۔ اور ابن مسعود نے کہا کہ حضرت پیغمبر ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی زنبور کو مارے بنام اس کے لکھی جاویں سات نیکیاں اور پاک کیا جاوے سات بدی سے اور جو کوئی زنبور کو مارے ایک دفعہ گویا کہ مارا ہو اس نے ایک کافر اہل عرب سے

دیگر:

نمبر۶۰

واسطے عصمت چہار پایوں کے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جو کوئی سورہ انعام کو لکھے اور گلوے چہار پایہ اسپ وشتر وسوائے اس کے میں باندھے جملہ آفتوں وزحمتوں وعلتوں سے سلامت رہے اور ہمیشہ ساتھ رہے سلامتی کے رہے اور لاغر نہ ہوے اور جو زحمت کہ چہار پایوں کے حاصل سے امن ہو جب تک کہ وہ تعویز اس کے گلو میں ہو۔

دیگر:

نمبر۶۱

واسطے دفع ہوام ودابہ موذیہ کے سورۃ البینہ میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے۔

لم یکن الذین کفرو امن اهل الکتب والمشرکین .

جس جگہ وہ مکان میں کہ ہوام موذیہ ہوں اس آیت کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھو کر اس مکان وجگہ میں ڈالے بفضل وکرم حق اللہ تعالےٰ کے دفع ہوں۔

دیگر:

نمبر۶۲

واسطے دفع جانوراں خزندہ زمین کے سورۃ القاریۃ میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے القاریۃ مالقاریۃ الخ جس مکان وجگہ ہوام موذیہ ہوں سورہ مذکورہ کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھوے مکان سے بدر ہویں۔

دیگر:

نمبر ۶۳

واسطے دفع دابہ موذیہ کے مکان وگھر سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

اوامن اهل القوى ان يا يتهم باسنا بيانا وهم نائمون اوامن اهل القوى ان يايتهمُ با سنا ضنحى وهم يلعبون افامنو امكر الله فلا يا من مكر الله الا القوم الخاسرون .

آیت مذکورہ کو اول روز ماہ محرم سے کاغذ میں لکھ کر آب چاہ سے دھوے اور گوشائے گھر میں ڈالے کل دابہ موذیہ مکان سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر ۶۴

واسطے دفع کیک وپشہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

فلما نسو ما ذكروابه فتحنا عليهم ابواب كل شيء حتى اذا فرحو ابما اوتو اخذناهم بغتة فا ذهم مبلسون فقطع دابر القوم الذين ظلمو ا والحمد لله رب العالمين .

آیت مذکورہ کو آب ریحان سے طشت روئیں یا مس میں لکھے اور پانی زیرہ سے کہ زیرہ وقت عشا کے تا صبح پانی میں تر کیا گیا ہو دھووے بعدہ وہ پانی اندر مکان کے کہ جہاں کیک وپشہ بہت ہوں چھڑکے کہ سب مرجاویں اور دفع ہوں اور اس میں اسرار بہت ہیں۔

لا تعدو لا تحصی ولا عین رات ولا اذن سمعت .واللہ اعلم بالصواب .

دیگر:

نمبر۶۵

اگر سگ یعنی کتا واسطے کاٹنے کے حملہ کر کے آوے تو اس کی طرف تھوک دے یعنی لعاب دہن اس کی طرف ڈالے انشاءاللہ تعالےٰ اس کو ہرگز نہ کاٹے گا بلکہ خاموش ہو جاوے گا فقیر نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے۔

دیگر:

نمبر۶۶

واسطے کھیت کے اگر کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتے ہوں تو چاہیے کے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے صم بکم عمی فہم لا یرجعون اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویز کر کے چاروں کلھیاں میں مٹی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلھیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کھیت کے کونوں میں دفن کرے اور پانچوں آبخورے سے میں نام اس جانور کا کاغذ میں لکھے جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو۔ آبخورے میں بند کر کے بیچ میں کھیت کے اس آب خورہ کو گاڑ دے اس کھیت میں وہ جانور کہ جس کا نام آبخورے میں لکھا گیا ہو پھر کبھی نہ آئے گا انشاءاللہ تعالےٰ۔

دیگر:

نمبر ۶۷

واسطے کاٹنے سگ دیوانہ کے جس کسی کو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر کھا جایا کر تو اس سے بہتر شر سے مقرر امن میں رہے گا آیت یہ ہے۔

انهم یکیدون کید وا کید کید فمهل الکافرین امهلم روید ا.

دیگر:

نمبر ۶۸

واسطے دفع شیطان اور جن کے جو گھر میں پتھر ڈالتا ہو۔ اگر مکان پر جن کا اثر ہووے تو اس مکان میں اس پانی کو چھڑک دیوے تو اس مکان سے وہ جن جاتا رہے گا سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پنج آیت اور سورہ جن پانی پر پڑھے۔

دیگر:

نمبر ۶۹

اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر میں پتھر پھینکتا ہووے تو چار کیلیں لوہے کی لے کر اس آیت کو پڑھ کر چاروں طرف گھر کے گاڑ دیوے تو پھر پتھر آنے موقوف ہو جاویں گے مگر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے۔

انهم یکیدون کیدا واکید کیدا.

دیگر:

نمبر ۷۰

واسطے دفع نقصان کے اگر کسی کا کچھ نقصان ہو جاوے تو یہ کلمات کے حق تعالےٰ اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز دیوے گا دعا یہ ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون.. اللھم اجرنی من مصیبتی واخلفنی خیر امنھا .

ابوسلمہ کو پہلا خاوند ہے امسلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا حضرت ﷺ واصحابہ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسی کا نقصان ہووے اور وہ اس دعا کو پڑھے حق تعالےٰ اسکے عوض بہتر چیز اسکو دے گا ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں اپنے میں کہتی تھی کہ ابوسلمہ سے بہتر مجھ کو کون خاوند ملے گا پس چند روز کے بعد رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اسوقت

میں نے جانا کہ یہ اس کی برکت سے ہے اور اس کا اب ظہور ہوا۔

دیگر:

نمبر ۷۱

واسطے کاٹنے سانپ کے مسلم نے روایت کی ہے ابوسعید خدری سے کہ چند اصحابہ ایک مکان پر گئے اتفاقاً اس مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا ان لوگوں نے ان سے علاج کے واسطے کہا انہوں نے کہا اگر تمہارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہم کو کیا دو گے غرضیکہ ایک گلہ بکریاں کا ان سے مقرر ٹھہرایا اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ سب تیس بکریاں تھیں آخر ان صحابیوں سے ایک شخص نے جا کر سورہ فاتحہ کو پڑھکر اس پر دم کر دیا اسی وقت وہ سردار اچھا ہو گیا پھر صحابہ نے آن کر آنحضرت ﷺ سے یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت ﷺ نے فرمایا تم نے خوب کیا

لیکن کیونکر جانا کہ یہ سورۃ تعویز کے پھر فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کرو اور ایک حصہ ہمارا بھی اس میں مقرر کرو اس میں شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے دوسرے فریب نہ کرے۔

دیگر:

نمبر ۲۷

کاٹنا عقرب کا۔ روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ حضرت ﷺ کی انگلی پر نماز کے پڑھنے میں ایک بچھو نے ڈنگ مارا پس جبکہ آپ نے نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تجھ کو کہ۔ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو امت میں سے پھر ایک برتن میں نمک پانی گھول کر انگلی اس میں رکھ دی پھر۔ قل ھو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع یہاں تک کہ درد جاتا رہا۔ اور بعضی روایت میں اس کا علاج سورہ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے۔ اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ قل ھو اللہ اور معوذ واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت موثر ہیں۔

دیگر:

نمبر ۲۸

واسطے دفع وبا کے حدیثوں میں آیا ہے کہ فرمایا۔ آنحضرت ﷺ نے کہ طاعون ایک عذاب ہے بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر انکے جو تم سے پہلے تھے پھر سنو تم جس وقت ایسی بیماری کو کہ کسی زمین پر ہے پس نہ داخل ہو اس زمین میں جو واقع ہو اسی زمین میں جس میں تم ہو پس نکل جاؤ اس ملک سے بھاگ کر طاعون سے مراد اس جگہ دیا ہے۔ صراط مستقیم میں لکھتا ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایک ایک طرح کا عذاب ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہ گناہوں

کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر میں سنو کہ وہاں وبا ہے قصد نہ کرو جانے کا کیونکر قصداً اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا درست نہیں ہے اور اگر اس شہر میں طاعون آوے جس میں تم ہو تو اس شہر سے بھاگو بھی نہیں کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی خوب نہیں ہے بلکہ بعضے حدیث میں روایت ہے کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے لیے۔

دیگر:

نمبر۷۴

نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزودگی ان کی شیر کے واسطے نیک پیدائش مویشی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

وھو الذی انشاجنت معروشات وغیر معروشات والنخل والزرع مختلفا اکلھو الزیتون والرمان متشابھا وغیر متشابہ کلو من ثمرہ اذااثمرواتو حقہ یوم حمادہ کلو واشربو ولاشر فو انہ لا یحب المسرفین.

جو کوئی آیت مذکور کو پوست گوسفند مذبوح میں لکھ کر جانور کی گردن میں ڈالے۔ وہ جانور سلامت رہے اور عمدہ ہووے۔

دیگر:

نمبر۷۵

واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

"مودۃ المطلوب فی حضور الجان"

ھوالذی انزل من السماء ماء لکم منه شراب و منه شجر فیه تسیمون

ینبت لکم به الزرع والزیتونوالنخیل والاعناب ومن کل الثمرت فی

ذلک لایت لقوم یتفکرون.

جوکوئی افزودگی وحصول برکت وشیر کے چاہے تو آیت مذکورہ کو پارہ اور توز میں لکھے اور اوپر اس

کے تین مرتبہ آیات کو پڑھے اور دھوے تین پانی یعنی آب مستعمل اور آب چاہ معطل اور آب

باراں سے اس پانی کو اوپر تین مویشی اور اوپر علف کے ساتھ مرتبہ قبل از طلوع آفتاب کے

چھڑکے اور پانی مذکور بھی آفتاب کے نکلنے سے پہلے لیوے بفضل اللہ تعالیٰ افزودگی مویشی و

برکت خیر کی ہووے۔

دیگر:

نمبر ۷۶

واسطے حفظ مویشی وحصول برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

واللہ انزل من السماء ما فاحینا به الارض بعد مرتها ان فی ذلک لایۃ

لقوم یسمعون .

جوکوئی آیت مذکورہ کو بروز اول ماہ رجب پوست گوسفند اضحیہ گلاب سے اور زعفران سے

اور عود ہندی یعنی تیلیا کی دھونی دیوے اور آیت مذکورہ پچیس مرتبہ اس پر پڑھے گلوئے

حیوان میں باندھے وہ موشی اور حیوان ہر ایک آفات سے محفوظ رہے اور بامر اللہ تعالیٰ

حصول برکت ہو واسطے زیادہ ہونے شیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

ان البقر تشابه علینا وانا ان شاء اللہ لمھتدون.

جو شیر مویشی کا کم ہو مذکورہ طشت نحاس میں لکھے اور پاک پانی سے دھووے اور پانی مویشی کو پلاوے بفضل اللہ تعالیٰ شیر بہت ہو اور برکت ہووے۔

(ورد ہفتہ روز)

(۱) شنبہ۔یوم السبت۔یاقاضی الحاجات (۲) یکشنبہ۔ یوم الاحد۔ یا مفتح الابواب (۳) دوشنبہ۔یوم الاثنین۔یامسبب الاسباب (۴) سہ شنبہ۔یوم الثلثاء۔یاحی یاقیوم بک استغیث (۵) چہار شنبہ۔ یوم الاربعاء۔ یابدیع السموات والارض (۶) پنجشنبہ۔یوم الخمیس۔یاذاالجلال والاکرام (۷) آدینہ۔یوم الجمعۃ۔یالاالہ الاانت سبحانک انی کنت من الظلمین۔

از حضرت امام باقر علیہ السلام برائے برآمدن حاجات وتحصیل مراوات کار ہائے ورد ے بخت ونمودن اقبال مجرب ست وسہ ہفتہ برائے سرکارے کہ ہر روز ہزار مرتبہ بخواند انشاء اللہ تعالیٰ ساختہ شود وبعضے یک ہفتہ نوشتہ اند نہایت تا چہل روز مداومت یک صد وبست مرتبہ ہر روزے خواندہ۔باشد ھوالمعین وبد نستعین۔یہ عمل سیرآزمودہ ہیں۔

والسلام

ابو شفیق غلام محمد کنڈ والے۔

باب نمبر۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(محبت کے لئے عمل سورۃ جن ودھونیاں)

نمبرا

سورۃ جن سے مطلوب کی حاضری یہ سات عدد فتیلہ لکھیں ہر رات کو ایک فتیلہ چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائے پہلے دن جب فتیلہ جلائے تو پاس بیٹھ کر سورۃ جن ایک بار پڑھیں دوسری رات دو مرتبہ سورۃ جن پڑھیں تیسری رات تین مرتبہ سورۃ جن پڑھیں چوتھی رات چار مرتبہ سورۃ جن پڑھیں پانچویں رات پانچ مرتبہ سورۃ جن پڑھیں چھٹی رات چھے مرتبہ سورۃ جن پڑھیں ساتویں رات سات مرتبہ سورۃ جن پڑھیں اسی طرح فتیلہ لکھتے وقت پہلے فتیلہ پر ایک بار سورۃ جن پڑھ کر پھوک مار دوسرے پر دو مرتبہ تیسرے پر تین مرتبہ چوتھے پر چار مرتبہ پانچویں پر پانچ مرتبہ چھٹے پر چھ مرتبہ ساتویں پر سات مرتبہ پڑھ کر پھوک مارے مطلوب سات دن کے اندر بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

فتیلہ یہ ہے۔

یہ فتیلہ اول رات جلائے۔

ھش ھش اسرعو ابجلب محبت بقرار کردم فلاں بن فلاں ودر محبت کردم فلاں بن فلاں بحق السید سند یائیل علیہ السلام۔

یہ فتیلہ دوسری رات جلائے۔

بطش طلش همش اسرعوا بجلس فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں بے قرا کردم حاسا طعار وبحق السید سند یائیل علیه السلام .

یہ فتیلہ تیسری رات جلائے۔

اشهریش هوشهاشرش اسرعوا بجلب فلاں بن فلاں بحق هارش وبحق الملک سند یائیل علیه السلام .

یہ فتیلہ چوتھی رات جلائے۔

سرع سردع هیجوا بمحبت فلاں بن فلاں بحق الملک الغالب علیکم

سند یائیل علیه السلام .

یہ فتیلہ پانچویں رات کو جلائے۔

بهبهوبة مههمة مهمه مهطه هیجوا فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں بحق الملک الغالب علیکم سند یائیل علیه السلام .

یہ فتیلہ چھٹی رات کو جلائے۔

طعا طمما لمیا لهما اسرعوا بجلب فلاں بن فلاں بحق الملک سند یائیل علیه السلام .

یہ فتیلہ ساتویں رات کو جلائے۔

مکتب عطها هه هیجوا فلاں بن فلاں مسخر القلوب فلاں بن فلاں بحق

الملک الغالب علیکم سند یائیل علیہ السلام.

دیگر:

(دعوت السید مططر ون خیر وشر کیلئے)

نمبر۲

یہ عمل حب وشر دونوں کے لئے کارآمد ہے طریقہ اس کا یہ ہے یہ عمل سات رات کریں پہلے دعوت کی نیت سے اس طرح کریں کے ہر نماز فرض کے بعد تین مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں رات کو اکتالیس مرتبہ مقرر وقت پر پڑھیں سات رات بعد آپ اس عزیمت کے عامل بن جائیں گے چار نقش حب کے لکھ کر اس پر یہ عزیمت لکھ کر اس پر یہ عزیمت ۴۱ بار پڑھکر

پھوک مارے ایک انار کے درخت پر لٹکائے دوسرا عنصر کے مطابق عمل میں لائے نقش جدائی والا اس کو لکھ کر اس پر بھی اکتالیس مرتبہ پڑھکر پھوک مارے کسی کڑوے درخت کے ساتھ لٹکائے باقی عنصر کے مطابق عمل میں لائے۔ دعوت یہ ہے جو رات کو اکتالیس مرتبہ اور ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم . اقسمت علیکم ایھا ا لأرواح الروحانیۃ والملوک الا رضیۃ الطاھرات الزکیۃ الحاکمین علی کل جنی و عفریت وما رد و شیطان باسما اللہ الغطام التی لا یعصا ھا مخلوق ولا یتخلف عنھا کل ذی روح وبالکتب المنزلۃ علی ا لا نباء المرسلین وبما فیھا من لا سرار الطاعۃ علیکم وبا لحروف النورانیۃ وا لا سماء

السریانیة وا لمنزلة علی انبتا آدم علیه السلام وبصحیف ابراهیم و

موسیٰ وبالأ نبیا ء المرسلین والصدیقین والشهداء والصاحین وبالتوراة

والا نجیل والزبور والفرقان العظیم وبا لعرش وبا لکرسی الجسم وا لأ

فلاک السبعة وامدادات کوا کبها وبسطو ة روحانیتها والسماء ذات

البروج والیوم الموعود وشاهد ومشهود قتل اصحاب ا لأ خدود و

بالروح ا لأمین جبرائیل وبا لملک العظیم الرفیع میکائیل وبالملک

الموکل بالنفغ اسرافیل وبالملک المهول المرتعد ة منه القلوب عزائیل

وبحملة العرش اجمعین الا امر تم(من یقضی حاجتی)ویتصرف فی

مرضاتی من مودة الجن وا لشیاطین والعفاریت والمتمردین وبحق

الملک الجالس علی الفلک ا تسامع الذی تر تعد عند الا فلاک

وتخفق منه القلوب قلوب الجن وا لشیاطین والملک المقرب السید

میططرون ولما له من الطاعة علیکم وبحق النبی سلیمان بن داؤد علیه

السلام وبحق من قال قال عفریت من الجن انا اتیک به قبل ان تقوم من

مقامک وانی علیه لقوی امین قال الذی عنده علم من الکتاب انا اتیک

به قبل ان یر تد الیک طرفک انه من سلیمان وانه بسم الله الرحمن

الرحیم ان لا تعلو اعلی واتونی مسلمین مرعین طائعین بحق الله رب

العالمین اجیبوا واسرعوا

والقوا كل من عصاني و تخلف عني من قبائيل الجن وا لعفاريت وا لشياطين والمتمردين بحق هذه ا لأ سماء عليكم فان اهيتم وتخلفتم فاني از جر كم بقهوة جبرائيل وبقوة ميكائيل وبنفخة اسرافيل وبقبضة عزرائيل وبررة جهنم وبقوة النار اجيبو ا اوا سمعو اوا طيعو قبل ان ينزل عليكم الملائيكة با لمحاريق يهتكون استار كم وبقطعون او صا لكم ويذ بحون اولا دكم ويحرا قون اكباد كم ويحر قوفكم بالنار الحامية نارا ا حاط بهم سراد قهاو انه يستغيثو ايغاثو ابماء كالمهل يشوى الوجوه بئس الشراب وساء ت مر تغضامر تفقا وهم ملائكة

الغضب والمخط فان ايتم وعصيتم اسماء ربي وربكم ولم تقضوا حاجتي كفتم من الخاصرين واني اطمتم اسماء ربي وربكم وتضيتم حاجتي كتم من المؤمين ان الذين آمنو واعملو الصالحات لهم جنات تجري من تحتها لا نهار ذلك الفوز الكبيران بطش ربک لشديد (سورة بروج الي آخر تک) اجب يا مذهب بياه اجب يا مذهب بياه اجب يا مذهب بياه وانت يا مرة بسام وانت يا مرة بسام وانت احمربدمليخ وانت احمر بدمليخ وانت احمربد مليخ وانت يا برقان يا هيا شراهيا وانت يا برقان ياهيا شراهيا وانت يا برقان ياهيا ياشراهيا وانت يا شمهورش بدردميش وانت ياشمهورش بدردميش وانت يا

شمهورش بدرد ميش وانت ابيض بسبوح وانت ابيض بسبوح وانت
ابيض بسبوح قدوس قدوس قدوس رب الملائكة والروح وانت يا
ميمون باز لی رب الملائكة والروح وانت يا ميمون بازلی رب الملائكة
والروح وانت يا ميمون باز لی رب الملائكة والروح ازرارازرار ازرار
ان كانت الا صيحة واحده فاذاهم جميع لدينامحضرون اجيبو ا
ايماالملائكةالكرام وكونو اعونالی بحق مالكلمت به وما اكامتكم به من
اعناق السماء ناز لين ومن اخطار ا لأرضين طعاصين احضروا بخيو لكم
ورجالكم وعيد كم وا حراركم (واقضی ا حاجتی) بحق مااقسمت به

عليكم وبحق هذه الاسماء التی منها تخافون ومنها تصافون واليها
تجيبون صر صرصر قرقرقر ضرضرضر جمهر صريه جهونوذه وهيم
ونور اضاء وصعصع فلمع والمع فبرق واحترق كل من تن مرد و خالف
ولم يحب الله والا سمائه ايمنا تكونو اياتی بكم الله جميعا ان الله علی كل
شیء قدير وان كان مثقال حبة من خردل فتكن فی صخرة فی السموت
اوفی الا رض الی حاسبين الارض بكم ترجف والريح بكم يعصف
والبحربكم يقذف واسماء من فو قكم تمطر عليكم نارا وشراراو اسماء
الله محيطة بكم ليس لكم منهار احة حتی (تقضو ا حاجتی اپنی حاجت
طلب کریں) وهی سيد ميططرون میرے

دونو کام حب و تفرق انجام دیں بحکم رب لعلین .)الوحاالوحاالوحا

العجل العجل العجل الساعتہ الساعتہ .

نقش محبت وحاضری مطلوب

ودود ـ ۲۰	رؤف ـ ۲۸۶	حنان ـ ۱۰۹	حلیم ـ ۸۸
۱۱۰	۸۷	۲۱	۲۸۵
۸۶	۱۰۷	۲۸۸	۲۲
۲۸۷	۲۳	۸۵	۱۰۸

اللہ الذی یخرج الخب رفی السموات والارض ویعلم ما تنحفون وما تعلنون وتوکل بے قرارھموس بجلب سحر فلاں بن فلاں بے قرار کر دم محبت میں دیونہ عقل حیران کر دم فلاں بن فلاں بحق فی ھذ االسماء وعزیمت.

یہ نقش لکھ کرانار کے درخت پر لٹکائیں اس پر یہ عزیمت دعوت کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پھوک مارے۔

نقش جوادئی وطلاق وغیرہ

قابض ۹۰۳	ممیت ۴۹۰	مہلک ۹۵	مقتل ۵۹۰
۹۲	۵۸۹	۹۰۴	۴۸۹
۵۸۸	۹۳	۴۹۲	۹۰۵
۴۹۱	۹۰۴	۵۸۷	۹۴

والقینا بینهم العدروة والبغضاء الی یوم القیمة فلاں بن فلاں وجدائی

تفرق طلاق فلاں بن فلاں کانهم حمر مستنفرة الی من قسورة.

یہ آیت نقش کے چاروں طرف لکھیں۔

جدائی طلاق وغیرہ کیلئے یہ چار نقش لکھیں اور عنصر کے موافق استعمال کریں عزیمت

اکتالیس بار پڑھ کر اس نقش پر جدائی کی نیت سے پھوک مارے۔

دیگر:

(عمل محبۃ)

نمبر ۳

اگر مطلوب مرد ہو تو دو چڑے پکڑے اگر مطلوب عورت ہو تو دو چڑیاں پکڑے ایک چڑیاں

چڑے کے خون سے یہ طلسم لکھیں دوسرے کے پر یازنوں میں اچھی طرح باندھ کر اڑا دیں

مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

طلسم یہ ہے۔

۹۸ ۸ ۱۶ ۱۹ ۱۸ ۹۱ ۹۱ ۸۸.

۹ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱۴ ۱۱ ک ط.

۱۱ ۱۳ ط ۱۳ ط ططط ۹ ر ۹.

۱۱۱ ۱۷ لحر ۱۱۱ لحر ۱۱ ط ۸۸ ۷.

۱۱ ۱۱۱ ط ۴۱ ۱۱ ح۸ ۱۱۱ ۱۴ ۹۷.

و۴ ط ح ۱۱ و ا ح ۱۱۱ ز ر ا.

فلاں بن فلاں بقرار کردم حاضر کردم درمحبت فلاں بنت فلاں

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر۴

یہ فتیلہ بنا کر چراغ میں ڈال کر حمام میں روشن کر کے اس کے سایہ میں بیٹھ کر کسرات کرتے رہیں چراغ مطلوب کے جتنے نام کے حروف ہیں اتنے دن جلایا کریں۔

ب ر ا ا ق د۳ ل ع ر و ک م۱۳. د ر ب ۱۱ ا ا ط ۱ ا ط ۱ ا ۳ ۱ ۱ الـواحا

۱۱۹۸۱۳ و۱۱۶ ۱۴۳ الـــوحـــاالـــعـــجـــل. م۱۱۳۹۱۱

۱۱۳۱۱. ۵۳. ۱۱۶ ح۱۱ ۲۱۳. ح۱۱۸۸ ط۴۸.

۱۱۳۷۱۶۱۱۳ ک۱۱۳۱۱۳. ۷۷۱۱۷۷۱۱. ۱۴۵۱۱۶۵۱۱۵۱۱۴۱۱۱۱۱د۱۱

۱۱۶.م ۱۸۳ک ۱.ج ۱۱۲ ۹۵م ۱۶۸۳۸ .زحام ماردط دم ہ ط م ہ.

فلاں بن فلاں حاضر ایداگدان شو فلاں بنت فلاں کے پاس.

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر۵

تـرش تـرش تـرش ترش ترش ترش تریوش تریوش تریوش تریوش تریوش

تـریـوش تـریـوش تـریوش قیوش قیوش قیوش قیوش قیوش قیوش قیوش

مضلوش مضلوش مضلوش مضلوش مضلوش مضلوش مضلوش مضلوش موش

موش موش موش موش موش برش برش برش برش برش برش

بـرش شـلش شلش شلش شلش شلش شلش شلش الوحا العجل الساعة

تـو کـلـو ایا روحـانیة هذه الأسماء وهیجوا وا قلب فلاں بن فلاں بحق

هذه الا سماء علیکم.

ترکیب:

یہ تین عدد فتیلہ بنا کر ہر روز ایک فتیلہ چراغ میں رکھ کر روشن کریں یہ افسون ۱۰۰ بار پڑھیں

۳ دن عمل کریں انشاءاللہ مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر۶

ک ۱۱۱ ۱۱ ۶۱ ۵۵۹ ۱۱۴۴ ۶۱۹۲ ۴۵ ۴۵ ۴۵ ۴۵ح لا.

هبیحوا وا جلبو واحرقو ا قلب فلاں بن فلاں الی محبة والموداة فلاں بن فلاں الواحا الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة.

ترکیب:

یہ تین فتیلہ یومیہ جلائے ایک صبح ایک دوپہر ایک شام چراغ میں خوشبودار تیل وغیرہ ڈال کر تین دن جلائے جب تک فتیلہ جلتا رہے پاس بیٹھ کر پڑھتے رہیں اکیس مرتبہ یہ اسماء پڑھیں

اسماء یہ ہے۔

لیلطوش لیلطوش هلیلطوش هلیلطوش هلیلطوش کلیلطوش کلیلطوش کلیلطوش کا نو اقلیلا من اللیل یهجعون تو کلوایا اصحاب هذه ا لأ سماء بجلب فلاں بن فلاں الی محبة فلاں بن فلاں حتی لا فقوالا عنده بحق هذه الا یة والا سماء علیکم الوحا الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة الساعة. نوٹ یہ اسماء فتیلہ کے ساتھ لکھیں۔

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر۷

بلخوخ بلخوخ بلخوخ انوخ انوخ انوخ سلوخ سلوخ سلوخ دیلوخ دیلوخ دیلوخ بادوخ بادوخ بادوخ شوشان شوشان شوشان ۱۵۲ اعقد وانوم فلاں بن فلاں الی محبت فلاں بن فلاں یا خدام ھذ اسماء بحق اعلیکم الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔

ترکیب:

یہ طلسم لکھ کر مطلوب کے سرھانے رکھدیں تمام رات مطلوب طالب کی محبت میں بے قرار رہے جلدی طالب کے پاس پہنچے گا۔

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر۸

ھلھلا ھلھلا ھلھلا اھیلا اھیلا اھیلا شمیخ شمیخ شمیخ ولیخ ولیخ ولیخ کل کل کل وایلا وایلا وایلا ھلک ھلک ھلک ھنلک ھنلک ھنلک ھنلک میلا میلا میلا ارھیلا ارھیلا ارھیلا تو کلوا یا ھذ الاسماء

بجذب قلب من نظره اليه الوحا العجل الساعة.

ترکیب:

اس عمل کی سات تسبی یومیہ پڑھیں سات دن عمل کریں مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر۹

تعفلا تعفلا اغيفيلا اغيفيلا اغيفيلا شمخ شمخ شمخ ولخ ولخ ولخ ولخ وابل وابل وابل عنک عنک عنک سعکلة سعکلة سعکلة سبلا سبلا سبلا اريلا اريلا تجذ يوائی عقل و لب فرج هذالمراة و. ٥ ٠ ٢ ١ ٨ ٠

١ . بها.

ترکیب:

اگر کسی عورت کو مسخر کرنا ہو تو یہ اسماء لکھ کر مطلوب کے حروف کے غالب عنصر کی طبعہ پر استعمال کریں سات سو بار یومیہ پڑھیں سات دن عمل کریں مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو گا۔

دیگر:

(نقش وعزیمت)

نمبر۱۰

نقش وعزیمت یہ ہے۔

۱۱۶ ۱۱۱ ۲۱۶ء م واا زاام ل وال ک

وو.حلے۱۱ارااوااحداا ۱۱ ۲۱ ۱۱۱ ۸۱۱.

۲۲۲	۹۹۹	۴۴۴
۷۷۷	۵۵۵	۳۳۳
۸۸۸	۱۱۱	۶۶۶

ترش ترش تربوش تربوش تربوش قیوش قیوش قیوش شلوش

شلوش شلوش موش موش موش برش برش برش شلش شلش شلش

عجلو ایا روحانیة هذاالاسماء بجلب فلاں بن فلاں بے قرار کردم یحضر

الی محبة فلاں بن فلاں الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعة

الساعة الساعة.

عزیمت یہ ہے۔

ترش ترش ترش تربوش تربوش قیوش قیوش قیوش شلوش

شلوش شلوش موش موش موش برش برش برش شلش شلش شلش

عجلو ایا روحانیة ھذاالاسماء بجلب فلاں بن فلاں بے قرار کردم یحضر
الی محبة فلاں بن فلاں الوحا الوحا العجل العجل الساعة
الساعة الساعة۔

ترکیب:

قبل طلوع آفتاب اتوار کے دن یہ نقش لکھ کر اس پر یہ عزیمت ۲۱ مرتبہ پڑھکر پھوک مارے
اور ہوا میں لٹکا دیں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر ۱۱

ب ب ب ب ب ب ب ب ب ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح درر س س اا لا
ص ص اا وو ب ہ ب ي ھی ھی ۷ ۱ ۵ ۱ ۱ ط ۵ ۱ ۵ ۱ ۱ ۵ بحق ھذہ الا
سماء علیکم وطاعتها لدیکم الا ما هیجتم واقلقتم واحرقتم قلب فلاں
بن فلاں الی محبة و بے قرار کردم فلاں بن فلاں الوحا الوحا الوحا
العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة۔

ترکیب:

مرغی کا تازہ انڈا لیکر اس پر یہ طلسم لکھ کر آگ کے نیچے دفن کر انشاء اللہ مطلوب طالب کے
پاس حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر۱۲

حم حم حم حم حم حم حم حم کھیعص حم عسق الم الم المص لو در
در دامــراث ودم م م حم م م ص ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ لا
لا لا ال ال ایــــــــــا ۱۱۱ ح ۱۸۸۱ ع د م ص ہ ض ح س ۱۱۵
م۱۹۹۱ م۱۱۱۱

اهیا شراهیا اد و نای اصاوٴت ال شدای بحق یاہ یاہ یاہ عجلو فلاں بن
فلاں فی محبة و بے قرار کر دم فلاں بن فلاں بحق هذه ا لأ سماء علیکم
وطاعتها لدیکم الوحاالوحاالوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة
الساعة بارک الله ضیکم وعلیکم .

ترکیب:

نوچندی جمعرات کو یہ طلسم چار عدد لکھ کر ایک آگ کے نیچے دفن کریں ایک ہوا میں لٹکائیں
ایک وزن کے نیچے رکھیں ایک مطلوب کو پلائیں انشاءاللہ مطلوب طالب کے پاس حاضر
ہوجائے گا۔

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر۱۳

طالب ومطلوب مع والدہ کے نام عدد نکال کر اس کے مطابق اسم الودود کو کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کریں مطلوب کو کھلا دیں مطلوب خود طالب بن جائے گا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر۱۴

نوچندی جمعرات کو مطلوب کی تصویر کی فوٹو کاپی لیکر اس کی پشت پر یہ طلسم لکھ کر چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائے پاس بیٹھ کر سورۃ اخلاص مع مؤکل ۱۱۰۰ بار پڑھیں اسی طرح سات دن عمل کریں بحکم خدا مطلوب خود طالب بن کر حاضر ہوگا۔

طلسم یہ ہے جو تصویر کی پشت پر لکھیں۔

ص———س ۱۱۱۹۹۹۴۱۹۹۱۱۱

سة ۱۰۵۵۱۱۱۱۱ا۱ء۲۱۱۹۹.تو کلوا یا خدام هذا الاسمائو احرقوا قلب فلاں بن فلاں فی محبت بقرار کردم فلاں بنت فلاں بحق هذا سماء.سورۃ اخلاص اس طرح پڑھیں کے ہر سو کے بعد یہ مؤکل ایک بار پڑھیں بطمطمیش بطمطمیش بطمطمیش تطمیش تطمیش تطمیش

مـطـطلوش مـطـطلوش مطـطلوش ملكوش ملكوش ملكوش هيوش هيوش

هيـوش تـوكل يا عبدالرحمن يا عبدالواحد يا عبد الصمد بجلب فلاں بن

فلاں کو میرے پاس حاضر کرو حاضر کرو حاضر کرو.

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر١٥

کوری ٹھیکری پر یہ اسماء لکھ کر آگ کے اندر رکھیں پاس بیٹھ کر ۲۷ مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں

پانچ دن عمل کریں۔

پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

اجـب يـا طـقطقوش يعز ة الفرد المكنون قاهر العباد بالموت وهوحي لا

يـمـوت الـذى احـتـجب عن الا بصار الملك القهار الوخا الذى ذلت له

رقـاب الـجـبـابـرة وخضعت له الملوك الا كاسرة الله لا اله الا هو العلى

الـمتعـال ذوالـجلال والا كرام اهيا مالك االملك متعالى الله الملك

الحق الا اله الا هو رب العرش الكريم اجب يا طقطقوش بحق القدرة ا لا

زلية اجـب الـت وجـنـودک امـقـش امـقـش امقش اهقش اهقش اهقش

قشمبش قشمبش قشمبش هبش هبش هبش هليطش هليطش هليطش هليطش

طمش طمش طلشیوش طلشیوش العلی الاعلی

السمیع البصیر الصادق وعده رب ازلی صمد مغنی الزوال ولا بنزل

اجب یا طقطوش بعظمة الله وجلاله اجب واجلب فلان فلان وبمحبت

المؤداة فلان بن فلان الوحا الوحاالوحا العجل العجل العجل الساعة

الساعة الساعة.

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر۱۶

یا بدوح ا۳ابار یا اهل عنابة یا ناریة احرقو اقلب فلان بمحبة فلان بن

فلان ان تعداحفرق فی کبده النار وفی وجهه الفضل فلان یا کل ولا

یشرب ولا بستربح بتبعها حیث یشاء ویسبکی بقلب حریق کذلک

ینحر وقلب قلا بمحبة فلان بن فلان بحبة فلان بن فلان انها ان تک مثقا

ل حبة من خر دل فتکن فی مخرة او فی السموات او فی الا رض یاتی

بها اللهلطیف خیروان کان مثقال حبة من خر دل اتینا بها وکفی بناحابین

الم ترا نهم فی کل واد بمصیمون کذلک بیهم فلان بن فلان بحبة فلان

بن فلان کو فور حاضر کرو حاضر کرو حاضر کرو بار الله فیکم

وعلیکم

ترکیب:

سوموار کے دن قبل طلوع آفتاب یہ عمل اکتالیس مرتبہ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے اول آخر ۳۱ مرتبہ یابدوح پڑھیں مطلوب کا دل موم ہو جائے گا

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر ۱۷

البسملة الحمدالله رب العالمين بحمد فلاں بن فلاں بحبة فلاں بن فلاں الرحمن الرحيم فلاں بن فلاں بحبة فلاں بن فلاں طاعة الله تعالى

والفاتحة الكتاب الشريفة مالک يوم الدين فلاں بن فلاں طاعة الله تعالى الخ واياک نستعين اسمتعان ن فلاں بن فلاں بمحبة فلاں بن فلاں طاعة الله وبفاتحة الكتاب الشريفة ليكون مطلوعاله وتحت ارادبه فى اقواله وافعاله اهدنا الصراط المستقيم اهتدى واستقام فلاں بن فلاں بمحبة فلاں بن فلاں استقام محبة وا ستماع قول طاعة الله الخ صراط الذين انعمت عليهم انعم فلاں بن فلاں بجميع ما يطلبه منه فلاں ويروم طاعة الله تعالى الخ غير المغضوب عليهم ولا الضالين فلاں بن فلاں ضل فى محبة فلاں بن فلاں طاعة الله تعالى الى آخره آمين ونز عنا مافى صدورهم من غل اخونا على سرد متقابلين والقبت عليک محبة

منی وا لتصنع علی عنی لو انفقت مافی ا لأرض الی حکیم .

ترکیب:

یہ عزیمت زعفران مشک گلاب کے عرق سے چار عدد لکھیں ایک ہوا میں لٹکائے ایک طالب اپنے بازو پر باندھیں ایک وزن کے نیچے رکھیں ایک آگ کے نیچے دفن کریں ایک خانہ مطلوب کی طرف جو دیوار ہو اس طرف سے سوئی لگائے۔

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر۱۸

اقسمت علیک ایھا الملک طارش وانت یا جلبان این ھامان این طالع العرش ایں ا لأ سدان بحق الذی خلق الانسان وتکلم با لقرآن این بیاتکم وینوابرھا فکم قبل ان یعمددخانکم الی العرش ودودواعلی فلاں بن فلاں محبۃ بقرار کردم فلاں بن فلاں بمحبۃ فلاں بن فلاں او علی المردۃ والجان فی الدوریا منحرج العدارہ من القصور اخرج عقل الصارف المتوکل باذیۃ فلاں بن فلاں صاحب ھذہ الجنۃ من ای رھط کان فیکون قد ضاقت الارض علیکم فلاں یحر قکم الا انابیدی فلا ں کو جلدی حاضر کرو حاضر کرو حاضر کرو فور حاضر کرو حاضر کرو حاضر کرو ابھی حاضر کرو حاضر کرو حاضر کرو۔

ترکیب:

مطلوب کا نام مع والدہ کے عداد کے مطابق یہ عزیمت یومیہ پڑھیں جتنے مطلوب کے نام کے حروف ہوں اتنے دن عمل کریں مطلوب طالب بن کر حاضر ہوگا۔

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر۱۹

سیطیروش سیطیروش سیطروش میطروش میطیروش میطیروش

بعیطبیوش بعبیطبیوش بعبیطبیوش شھش شھش شھش شھلیش شھلیش

ھیطلمش ھیطلمش ھیطلمش ھیلوش ھیلوش ھیلوش ھیھطشا ھیھطشا

ھیھطشا آل آل حال حال سبحان ربک رب العزت عما

یصفون وسلام علی المرسلین والحمدو رب العالمین اجب یا صمد

غائیل وتوکل اباالقرنا حتی یاتی یا بقرین فلاں بن فلاں کو جلدی فلاں

بن فلاں کے پاس حاضر کرو حاضر کرو حاضر کرو .

ترکیب:

یہ عزیمت ہر نماز فرض کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھیں رات کو ۳۱۳ مرتبہ مطلوب کا تصور کر کے شیرنی وغیرہ پر پڑھ کر پھوک مارے اسی طرح سات رات عمل کریں مطلوب سات رات کے اندر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر۲۰

بجر جون جرجون متها یوث شمیایوت احضرو ابارک اللہ فیکم

وعلیکم یاہ یا شهوثا هورثا هوریثا ویا جیروه طوم واسقر طانح فیلا روش

بمر غوث ططهف لطهش ازکوا ه قططره ش نصیع اری انی قلیوش اش

انوش لوش حیاش فارث نموش هیال باهیل احضرو ابارک اللہ فیکم

وعلیکم۔

ترکیب:

یہ اسماء ہر نماز فرض کے بعد ۷ مرتبہ پڑھیں اور رات کو ۳۱۳ مرتبہ مطلوب کا تصور رکھ کر پڑھیں سات رات اسی طرح عمل کریں انشاءاللہ مطلوب طالب بن کر حاضر ہوگا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر۲۱

یہ نقش کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ پر رکھیں پاس بیٹھ کر سورۃ البروج الحریق تک پڑھیں ہر روز ٹھیکری پر یہ عمل پڑھیں سات دن تک عمل جاری رکھیں انشاءاللہ مطلوب حاضر ہوگا۔

نقش یہ ہے جو ٹھیکری پر لکھیں۔

الحاقه ماالحاقة وماادرٹک ماالحاقة. مشمشت ۷۲ ماسمله احرقو ۱۷ء یا عبدقلب فلاں بن فلاں بمحبة حاضر کردم فلاں بنت فلاں الوحا الوحاالوحاالعجل العجل العجل الساعت الساعت الساعت.

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر۲۲

عزیمت:

انیش انیش انیش کمیش کمیش کمیش علیون علیون علیون هیوش هیوش هیوش لمیوش لمیوش لمیوش فوکش فوکش فوکش طهوش طهوش طهوش اضمار اجب یا میمون وانت یا دنهش وافعلو فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں کے پاس حاضر کرو اس کی محبت میں بے قرار کرکے بحق ویل لکل افاک اثیم الوحا الوحا.

ترکیب:

یہ عزیمت ایک ہزار مرتبہ یومیہ پڑھیں ہر سو کے بعد ۳ مرتبہ یہ اضمار پڑھیں اسی طرح سات دن عمل کریں جو عامل کی نیت ہوگی خیر وشر کی پوری ہوجائے گی جدائی کیلئے کرنا ہو تو کسی کڑوی چیز پر دم کرکے استعمال میں لاوے اگر محبت کیلئے ہو تو کسی میٹھی چیز پر دم

کرکے استعمال میں لاوے۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر۲۳

۹۱۴۸ک۴ح۱۲۵۹۱۱۱۳۲۱۳ول.۱۱۹۱

۱۱۱۷۴۱۱۱۴۹۸۸۹۱۱.

طاھر ہ زیبھاو۴۴۴۱۱۱۸۴۱۷ح.رعا۱۰ای۱۱وع دو۸۸ع.

وسامع۱۱ ۱ام طا۱۱لا ۱۳۱۱۸وی۱۱۹۹ طط.

۷۸۳.اجیبوا یا خدام ھذہ الاسماء کنس کنس رھاش رھاش رھاش توتوش تو توش توتوش عدراش عدراش عدراش عرعوش عرعوش عرعوش حراش حراش حراش براش براش براش عزیمتی عزیمتی عزیمتی ممطس ممطس ممطس کناعوش کناعوش کناعوش المعریش المعریش المعریش کیاخ کیاخ کیاخ ھمیاخ ھمیاخ ھمیاخ بروخ بروخ بروخ اجیبو اوافعلو افلاں بن فلاں بمحبۃ فلاں بن فلاں۔

ترکیب:

یہ طلسم جمعرات یا جمعے کے دن لکھ کر ہوا میں لٹکائے مسافر و مطلوب جلد طالب کے پاس آجائے گا۔

دیگر:

(نقش محبت)

نمبر۲۴

۲	۲	۲	۲
۳	۳	۲	۲۱
ر	ط	ط	۳۱
ط	ط	ط	ط

ترکیب:

اس نقش کے ارد گرد سورۃ ھل اتی علی فلاں بن فلاں بمحبۃ فلاں بن فلاں لایکون لہ عقل ولا روح لافی اللیل ولا فی النھار بحق من قال السموت لانسان سے نبتلیہ.

تک لکھیں اور پڑھ کر پھوک مارے اور نقش ہوا میں لٹکا دیں مطلوب طالب بن کر حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر۲۵

انطوش انطوش انطوش تو کلوایا یا خدام ھذہ الا سماء فلاںؓ بن فلاں

بمحبۃ فلاں بن فلاں۔

ترکیب:

یہ سات فتیلے بنائیں اگربتی پر یہ فتیلے لپیٹ کر اگربتی جلائیں اسی طرح رات عمل جاری رکھیں مطلوب حاضر ہوگا۔

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)۔

نمبر۲۶

وا۷۵۰۱۶۶۵۵۵ررح اح دوع ١١ ع ١۷ح طا.

٥١٦٦ف٥ده١١١٥اح١٥٦١١١١٩١ح١٦١.

١١۷١١ ١١ ١٢اع ژ١١٦ ١١ ذوع رک اح ف.

١١ ١١١ حر١ ح١ بب ح ر١٦١دH١ ف١١١.

وکم و١٦٠١١ ١١١٨و١٥٩١١ لا لا اک ی.

١١ر٥٥٥ ١١١٦٥اح ١٥٥ح کما.

١١٩ وح٦ و کـ س د ط ح سل و جعه ١ ٦١.

٢ ٢ماب اح م و ه د ١١ ر ا ژک و ا و ١١.

ح م صرمو ا و ه ه و ١ ه ١ و ١١ ١١ هب وح٦ ط ط ط ط ١ ما.

توکلوا یا خدام هذه اسماء فلاں بن فلاں بمحبۃ فلاں بن فلاں و توکل

بما توبد.

ترکیب:

یہ طلسم نو عدد لکھیں ایک طالب اپنے بازو میں باندھے باقی آٹھ کو اگر بتی قطران سندوس کی دھونی دیکر چراغ میں رکھکر چراغ روشن کریں اسی طرح آٹھ دن عمل جاری رکھیں آٹھ روز کے بعد مطلوب طالب بن کے آپ کے پاس ہوگا۔

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر۲۷

مطليمش مطليمش مطليمش للميش للميش للميش ابلطش ابلطش ابلطش القوامحبة فلان بن فلان فى قلب فلان بن فلان اقسمت عليكم يا خدام هذه الا سماء لا تتركها لا تفضل لا فى ليل ولا فى نهار ولا فى يقظة ولا فى منا م دائما الفكر من عمرحا الا محبة ورفيخة فلو الى يو م القيامة الوحا العجل الساعة.

ترکیب:

یہ اسماء لکھکر دھونی دیکر ہوا میں لٹکائے مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر۲۸

ھمشطلخ ھمشطلخ ھمشطلخ طالخ طالخ بمطلخ بمطلخ بمطلخ بطلموخ بطلموخ بطلموخ مالخ مالخ مالخ بعزۃ بخ اجن یا میمون بشدۃ الاعاد بقوۃ جبرائیل وبنفنحۃ اسرافیل وبسطوۃ میکائیل و بقبضۃ عزرائیل اجب یا میمون وافعل فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں کے پاس حاضر کرو تاتی بہ ذلیلا حقیر او تضربہ یا لسیوف والحرب ونصر لہ باسمہ و کنیتہ ومحلہ بحق حتر تطبح تاتی بہ ذلیلا حقیر ایا ہ یاہ یاہ ان کا نت الا صیحۃ واحداۃ الخ اجب یا میمون با رک اللہ فیک وعلیک.

ترکیب:

یہ عزیمت گیارہ سو بار یومیہ پڑھیں گیارہ دن عمل کریں مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا عمل نوچندی جمعرات جمعے کو شروع کریں۔

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر۲۹

اتــش اتــش اتــش الشـمـوش الشـمـوش اکسریخ اکسریخ اکسریـخ انوخ انوخ انوخ اجب یا ابی نوخ وا جلب فلاں بن فلاں بحق ویل لکل همزة الیٰ نار الله المؤقدة فی قلبی فلاں بن فلاں وهذاالا صراف تـقـول بـخ انـصـرفو اسلام آمنین برایش برایش برایش فادی الله من فوق

عرشه یا جبرائیل اهبط الی رنی و نادی باسم سیوت سیوت سیوت فنزل جبـرائیـل الی الارض فنصرت الجن شرقا وغربا انصر فوا الی ماامر تکم به بحق هذه الا یه الشریفة الوحا العجل الساعة .

ترکیب:

اگر مطلوب مرد ہو تو بکرے کے دل میں اور اگر مطلوب عورت ہو تو بکری کے دل میں یہ عزیمت لکھ کر رکھ دیں یہ عزیمت دل پر ۴۰ مرتبہ پڑھ کر آگ کے نیچے دفن کریں مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر۳۰

مزدوجات کف مفع صہ صہ صہ صہ صہ صہ معھع صہ صہ صہ صہ صہ سلم ابجد عہ مہ صہ سھہ مہ مہ مہ مہ صہ صہ صہ صہ ۲۶ ۱۳۶۶ ۷ ث ث ب ب اسادد ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ارلم. روما سو یا خدام هذ الا سماء والا یات وا حرقو اقلب فلان بن فلان علی محبة فلان بن فلان بحق هذاالا سماء والایات علیکم وعزتها لدیکم الوحاالوحا الوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة بارک الله وعلیکم.

ترکیب:

یہ طلسم لکھ کر ہاتھ پاؤں بغل ناف وغیرہ دھو کر اس پانی میں یہ طلسم ڈال کر۔

سورة واسماء ذات البروج الی ذات الوقود کذلک تو قد النار وا لمحبة فی قلب فلان بن فلان علی محبة فلان بن فلان هداذهم علیها قعودالی الحریق.

تک پڑھ کر دم کریں اور کہیں۔

تحرقو بجلب فلان بن فلان بحق هذه السورة الشریفة والایات العظیمة.

جندرہ پر بھی دم کر کے آگ کے نیچے جندرہ دفن کریں۔

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر ۳۱

هشهش هشهش هشهش قطيش قطيش قطوش قطوش قطوش اكيوش
اكيوش اكيوش مخيط مخيط مخيط شيلخ شيلنخ شيليخ ينحيخ ينحيخ
ينحيخ توكل يا شقليط وانت يا دنهش وانت يا ابليس ومن كان تحت
حبتكم واد خلو اعلى فلان بن فلان ومضة فلان بن فلان واز عجوه
وخوفوه واخر بوه فلان بن فلان اوالقوا محبة فلان بن فلان.

(اگر جدائی کیلئے ہو تو کراھۃ بغض لکھیں)

حتى لا يصبر على هذاا لاسماء ولا يقوله قرار لا فى الليل ولا فى لنهار
حتى يجيب طلجا الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة
الساعة.

ترکیب:

یہ عزیمت ایک سو چوبیس ۱۲۴ مرتبہ یومیہ پڑھیں اور کسی شیریں یا خوشبو وغیرہ پر دم کر کے
اس گھر پہنچائے جس گھر میں آپ نکاح کی خواہش رکھتے ہو انشاء اللہ آپ کا پیغام نکاح

منظور ہوگا اگر جدائی کی نیت ہو تو یہ عزیمت اچار پر دم کر کے کسی کو کھلا دیں تو جدائی ہو جائے گی یہ عمل قمر در عقرب میں کریں یا ہفتہ منگل میں کریں۔

دیگر:

(افسون محبت)

نمبر۳۲

سندی مندی بندی توکل یا سندی وانت یا مندی وانت یا بندی بحق الملک زلزول الھندی واتونی بمحبوبتی فلاں بن فلاں الی عندی.

ترکیب:

یہ افسون ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز وغیرہ پر پھوک مار کے مطلوب کو کھلا دیں مطلوب کا دل موم ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر۳۳

بسم اللہ وباللہ ومن اللہ والی اللہ ولا غالب یغلب اللہ اقسمت علیکم ایھا الشمما فیۃ عفاریت الطاغبین الباغبین واولا دابلیس اجمعین ابن میمون الغمامی ابن میمون السحابی ابن میمون ایساف ابن میمون ا لطیار ابن میمون الاسود ابن میمون الابیض ابن میمون الازرق ابن میمون الا

حمراجیبو اور حضرور وهیجو اومیلو اعقل فلاں بن فلاں الی محبة

دیوانه کردم وبیقرار کردم فلاں بنت فلاں تو کلوایا خدام هذه الا سماء

والقو النار فی فرج فلاں بنت فلاں الا یطفیها الا ذکر فلاں بن فلاں الوحا

الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة.

ترکیب:

یہ عزیمت مطلوب کے کپڑے پر لکھ کر فتیلہ بنائے اور چراغ میں رکھ کر جلائے پاس بیٹھ کر

سات مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں اسی طرح سات دن عمل کریں مطلوب بے قرار ہو کر

طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر۴۳

طرش طرش طرش قرش قرش تربوش تربوش تربوش قیوش قیوش

قیوش مشلوش مشلوش مشلوش موش موش برش برش برش

شکش شکش شکش تو کلوایا روحانیة هذه الاسماء بحقها علیکم وحر

متها لدیکم ان تجلبو الی فلاں بن فلاں علے محبة بے قرار کر دم فلاں بن

فلاں بحق ان کانت الا صحة واحدة فاذاهم لدینا محضرون الوحا الوحا

الوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة.

ترکیب:

جمعرات کے دن یہ چار نقش لکھیں تین کا فتیلہ بنا کر چراغ روشن کریں پاس بیٹھ کر یہ عزیمت ۱۴۴ بار یومیہ پڑھیں اس طرح تین رات عمل کریں چوتھی رات کو چوتھے نقش پر دم کرکے پہن لے۔

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر ۳۵

الوخ شنشنوخ نوخ توکل یا میمون یا ابا نوخ واجلب وھیج فلاں بن فلاں علے محبۃ والمؤداۃ فلاں بن فلاں بحق لیا خیم لیا لفو لیا فور لیا روت لیا رونح الیا روش لیا شلش الوحا العجل الساعۃ.

ترکیب:

۲۱ مرچ بھوری سفید لیکر اپنے پاس رکھیں ان میں سے ایک مرچ منہ میں ڈالیں یہ عزیمت اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھکر مرچ کو منہ سے نکال کر آگ میں ڈال دیں پھر دوسری مرچ منہ میں رکھیں اسی طرح اکیس ۲۱ مرچ یومیہ جلائے اکیس رات عمل کریں سنگدل سے سنگدل مطلوب طالب کے پاس دیوانہ و بے قرار ہوکر حاضر ہوگا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر ۳۶

۱۱۱۴۵ ۸۵ ۳۱ ۳۹۸ ۲۱۱۱ ۱۱ ۷۸ ۵ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱۵۰

۱۱۱ ــــ ح ۱۸ ۹۹ ۱۱۱ مع ۹۱۱ ۱۱۱ ۱۸۱ هح ۵ ۱۱ ۱۱ ۲

ط ۱۱۱ لها تو كلوايا خدام هذه الا سماء تبهييج فلاں بن فلاں علے

محبة والمؤدرة فلاں بن فلاں .

ترکیب:

یہ طلسم کوری ٹھیکری پر لکھ کر پانی یا شربت سے گھول کر مطلوب کو پیلا دیں مطلوب کا دل موم

ہو جائے گا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر ۳۷

۱۹ ۴۵۴۵ ط ۹ ۱۹۱۸۹۱۹۱۱ لعغوب تو كلوايا يا خدام هذه

اسماء والطسم بهيتيج فلاں بن فلاں كو غلام كرديں.

ترکیب:

یہ طلسم لکھ کر اپنی جوتی میں رکھیں جو استعمال میں ہو جتنے قدم طالب چلے گا مطلوب کا دل

اچھلے گا۔

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر ۳۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ملوخ ملوخ ملوخ دملوخ دملوخ دملوخ میلا میلا میلا حیا بطلوش بطلوش بطلوش بردوق این الملوک المتوکلین بقوۃ النساء سا لتکم باللہ العظیم الا ما اجلیخ فلاں بنت فلاں الی محبۃ والمودۃ فلاں بن فلاں بحق ولقد جستجو نا فراد ر کا خلقنا کم اول مرۃ وترکتم ماخو لنا کم ولا ظھور کم این مرخوش این مرخوش این مرخوش این تیکاراین مرخوش این تیکار اجیبو واسرعوا بالمحبۃ الثابتۃ والمودۃ الدائمۃ الی فلاں بنت فلاں بالف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم .

ترکیب:

جمعرات کے دن یہ اسماء لکھ کر بکری کے کان کی میل سے دھونی دیکر مطلوب کو پلا دیں۔

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر۳۹

وووووو ا٥ق ۹ووووووو ووووووو لامـــه لاص ص ص و معـا ومعا بـدورح بـدورح بـدورح حب ود حب ودحب ود کلوایاخدام هذا لا سـماء وهذا لایات بجلب فلاں بن فلاں الی محبة والمودة فلاں بن فلاں بحق بسم الله الرحمن الرحیم وبحق من قال للسموات والا رض اتینا طو ها لو کر ها الی طائعین.

ترکیب:

یہ عزیمت سبز ریشمی کپڑے پر لکھ کر عورت اپنے سر پر باندھیں اس کا شوہر صرف اسی کا ہو کر رہ جائے گا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر۴۰

طلسم یہ ہے۔

هلومه هه.

ترکیب:

یہ طلسم لکھ کر کسی کیلئے کے درخت پر لٹکائے مطلوب کا دل نرم ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر ۴۱

بططیش قطومایش تو کلوایا خدام هذه الا سماء بجلب فلاں بن فلاں الی محبة ولمودة فلاں بن فلاں بجتها علیکم وبحق الذی خلفکم بما شاه صور کم فما شاه الوحا ثم تقر .

ترکیب:

یہ اسماء مطلوب کے پرانے کپڑے پر لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کریں پاس بیٹھ کر سورۃ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھیں ہر سو کے بعد یہ اسماء اس طرح پڑھیں۔

یا عبدالوحد ویا عبدالصمد ویا عبدالرحمن تو کلوایا محبة فلاں بن فلاں الی محبة والمودة فلاں بن فلاں .

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر ۴۲

۱۱۰۰ ۱۱ ۱۱ ۵ ۹ ۵ ک ل د ۱۱ ۱۱ ۹ ۱۱ ۳ ۷ ٥ تو کل بما ترید .

ترکیب:

اس طلسم کا فتیلہ بنا کر فتیلہ کے اندر ۳ مرچ سیاہ ۳ کنکر نمک کی رکھ کر چراغ میں جلائے مغرب کے وقت اسی طرح تین رات فتیلہ بنا کر جلائے مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر ۳۴

ا هطمفشه اهطمفشه اهطمفشه اهطمفشه.

طاش	طیش	طیلوش
طیش	طیلوش	طاش
طیلوش	طاش	طیش

اهطمفشه اهطمفشه اهطمفشه اهطمفشه طاش طیش طیلوش تو کلوایا اولاد ابلیس واجلبوا فلاں کو فلاں بن فلاں کی محبة المودة میں لیاؤں والا تکولو امن الساجدین الا دم ابو البشر .

ترکیب:

مطلوب کے کپڑے پہ یہ عزیمت لکھ کر فتیلہ بنا کر جلائے اارات عمل کریں انشاءاللہ مطلوب کا دل موم ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کا عمل)

نمبر ۴۴

طلسم۔

اھطم فشذاھطم فشذاھطم فشذاھطم فشذتوکلوایاخدام بجلب فلاں بن فلاں علے محبت والمئودة فلاں بن فلاں ۲۱ ۸۸۴ لا ع فلاں بن فلاں الوحا الوحاالو حا العجل العجل العجل الساعت الساعت الساعت.

عزیمت۔

وھیم طھیال ھویال شدیال اجب شموخیة شمخیشا شمخو شا شلمخو شا احشا حیوشا اجب یا مر بطیائیل وانت یا سید میططرون بجلب محبة والمودة فلاں بن فلاں الی محبة فلاں بن فلاں الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة.

ترکیب:

یہ طلسم ٹھیکری پر لکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں پاس بیٹھ کر یہ عزیمت ۴۰ مرتبہ پڑھیں پانچ دن متواتر ٹھیکری پر آگ سلگاتی رہیں اور رات کو آگ کے قریب بیٹھکر یہ عزیمت ۴۰ مرتبہ پڑھیں اسی طرح پانچ دن برابر عمل جاری رکھیں مطلوب بے قرار ہوکر

طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کی عزیمت)

نمبر۴۵

ملسکش بلسکش عطوف تو کلوایا خدام هذه اسماء الشریفة عطوف قلب فلاں بنت فلاں علے محبة والمودة فلاں بن فلاں هذا اسماء فور جلدی ابهی حاضر کرو حاضر کرو حاضر کرو۔

ترکیب:

یہ اسماء ایک ہزار مرتبہ چینی یا مصری یا کوئی مٹھائی وغیرہ پر پڑھکر پھوک مارے اور مطلوب کو کھلا دیں مطلوب کھاتے ہی طالب بن جائے گا اور یہ اسماء پڑھتے وقت ہر دس بار پڑھنے کے بعد مٹھائی وغیرہ پر تین بار پھوک مارے اسی طرح ایک ہزار کی تعداد پوری کریں۔

دیگر:

(محبت کی عزیمت وطلسم)

نمبر۴۶

طلسم:

شهشهه کشکه هبکه هوله خطوفه مخطوفة اخطفو اعقل فلاں بن فلاں

علے محبۃ والمودۃ فلاں بن فلاں عزیمت برفع یوخ ایں الا بیض ایں الا حمر ایس برقان ایں زوبعۃ صاحب الرؤوس الا ربعۃ اینک یا طھوش یا صاحب المنافع الکبار اینک یا ابلیس یا ابا مرۃ یا من تجلب العاصیۃ مع الحرۃ اجیبو واجلبو ا فلاں بن فلاں الی محبۃ المودۃ فلاں بن فلاں کے پاس فوراً ابھی جلدی حاضر کرو حاضر کرو حاضر کرو.

ترکیب:

یہ طلسم سیاہ مرغی کے تازہ انڈے پر لکھیں اور اس پر یہ عزیمت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر انڈا آگ کے نیچے دفن کر دیں مطلوب طالب کے پاس مطیع ہو کر حاضر ہوگا۔

دیگر:

(محبت کی عزیمت)

نمبر ۴۷

یا ابانوخ یا ابانوخ یاابانوخ شنوخ شنوخ شنوخ نوخ نوخ نوخ علشش علشش علشش کوش کوش کوش مشاط توکل یا میمون ابا نوخ روقع محبۃ والمودۃ فلاں فی قلب فلاں .

ترکیب:

۳۱۳ مرتبہ یومیہ پڑھے سات دن عمل کرے۔

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر۴۸

سفید ریشمی کپڑے پر یہ سات عدد فتیلہ بنائے چراغ میں رکھ کر خوشبودار تیل ڈال کر روشن کریں پاس بیٹھ کر یہ عزیمت ۲۱ مرتبہ پڑھیں سات رات تک اسی طرح عمل جاری رکھیں مطلوب بے قرار ہو کر طالب بن کر حاضر ہو جائے گا۔

فتیلہ یہ ہے۔

۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ک۱۱۸ ۱۸۹ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۹ دانـــو ۷۷ لالا

ط۵ء ۷ ح ف لا ۳ ع علم ۱ ۱ ک ۹ ۴ ۱ ۳ ۱ ۱ ۱ ۸۸۸ ۱۱۰ ۴ ۲۰

۲۰ ۱۱ ۸ ۸ ح ۱۱ ۸۱۸ ۸۹۷ ۱۱ ۱۱ ۳۰ ۴ ۲۴۴ ۸ ۱۹ ۷۰

۱۱ ۱۱۱۸۰۵ ۱۱۹ ۴۳ ۹۱ ۹ ۷ ۹۶ ۱۱ ۱۱۱ ل ا تـوکـلوایا

خدام ھذا لاسماء بجلب عقل فلاں بن فلاں .

عزیمت یہ ہے۔

اینـک یـا میـمـون الســحابی ویا میمون السیاف ویا میمون الغواص ویا میـمـون الـطیار ویا میمون الملاطم اقسمت علیکم ایھا الملوک السبعة بـحـق رسـول اللّٰہ وا بـعـزم عـلیکم بعز الم سلیمان بن داؤد علیھا السلام

وبحجاب من الرسول وبغوا النھار وبشعاع الشمس وبنور القمر وبیوم

الجمعة وبلية القدر وبعز ايوب وبحق من به تعالى ادريس مكانا عليا لا

اكل لكم ولا نطار ولا شراب حتى تاتوا فلاں کو اسی مکان میں حاضر

کرو ولا یر سل علیکم شواظمن نار ونحاس فلا تنتصران وبحق سليمان

بن داؤد عليها السلام.

دیگر:

(محبت کی دھونیاں)

نمبر۴۹

مشلشط ععلع مسلمسموكا عصم ملمع ع ع ع ع ۹ ۹ ۱ ۱ ۲ ۸ هيجوا

فلاں بن فلاں الی محبة والمودة فلاں بن فلاں.

عزیمت:

عليكم ايها الا رواح الموكلين بهنده الفتيلة اش يا دنهش وانت يا زويعة

وانت مهقال وانت يا عابد النار وانت يا سيد ميطظرون باللذى جل وار

تفع واتقن ما ضع وشتت وجمع وامر البرق فلمع والغيث فهمع وكل

وكلهم موسى على الجبل فسمع وركع من الخوف وضنرع فقال موسى

اناالله لا اله الا انا خالق السموات والارض اقسمت عليكم باللذى خلق

البحر العجاج المتلاطم با لا مورج فهاج وماج وصاركا لليل الداج

فسبحت حيتنانه واضطربت اركانه من هيبة الله ذوالجلال والاكرام

بدیع السموات والارض عزمت علیکم بحق کھیعص وحمعسق الا ما قضیتم حاجتی وھی فلاں کو فلاں کے پاس حاضر کرو.

ترکیب:

مطلوب کا کپڑا لے کر اس پر طلسم لکھ کر چراغ میں تیل ڈال کر روشن کرلیں پاس بیٹھ کر یہ عزیمت ۱۷ مرتبہ پڑھیں سات دن اسی طرح عمل جاری رکھیں سات دن کے اندر مطلوب طالب بن کر حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کا نقش وطلسم)

نمبر ۵۰

ھــذا مھتــرسـلیـمـــان . ومـع اH اع ا ا ا ع ا ا ا ۹ ا ا ۸ ا ا و ا ا

ا ا ع ا ۸ ا ا م ک ک ہ ل ل

ل ا ا ا ۷ ا ۴ ۵ ۸ و ۸ ۷ ۷ ۸ ۸ ۸ ۷ ۸ ۵ ۵ ۹ ۸ ۷ ۸ ۷ ۷ ۸. ھذامھتر سلیمان

ترکیب:

یہ نقش دو عدد لکھیں ایک کاغذ پر ایک انڈے پر کاغذ والا نقش مطلوب کے دروازے میں دفن کریں انڈا مطلوب کے سامنے اس کے آگے توڑ دے انڈا ٹوٹتے ھی مطلوب بے قرار ہو جائے گا مہتر سلیمان نقش کے چاروں طرف لکھیں۔

دیگر:

(شمع محبت)

نمبر ۵۱

یا فش بجلب میشر هیوش مهواش قش عجل الیها الملک جسر نوش
وهیج والف قلب فلان بن فلان الی محبة والمودة فلان بن فلان بحق
هذه الاسماء ویل لکل الخ وبالذی قال للسموات والارض الی طائفین

ترکیب:

سورۃ الھمزۃ پوری مطلوب کے کپڑے پر یا بڑی موم بتی پر لکھ کر روشن کریں پاس بیٹھ کر ان
اسماء کو پڑھتے رہیں اگر کپڑا ہو تو چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائے مطلوب طالب بن
کر آپ کے پاس حاضر ہوگا۔

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر ۵۲

انمو منه بهیة هندة هنزیر راطش اناطش اغمطط اللهم بحق هذه الاسماء
التی خلقت بها الملک الذی نصفه من نار ونصفه من تلج فلا النار تذیب
الثلج ولا الثلج یطفی النار والملک بنا دی بلسان الا قتدار اللهم

کمالفت بین قلوب عبادک الصالحین الف بین قلب فلاں بن فلاں الی محبۃ والمودۃ فلاں بن فلاں انک علی کل شیء قدیر ونز عنامافی صدورھم من غل اخوانا علی سرو ومتقالین الف بینھم انک عزیز حیکم

ترکیب:

یہ عزیمت کاغذ پر لکھ کر مطلوب کو مشروب پانی وغیرہ میں پیلادیں مطلوب کا دل موم ہو جائے گا۔

دیگر:

(عمل محبت)

نمبر۵۳

فاذ اتقر فی الناقو ر. پیشانی پر یہ لکھیں

غلت اید یھم . دائیں ہاتھ پر یہ لکھیں۔

شطوارش . بائیں ہاتھ پر یہ لکھیں۔

یو سوس فی صدور الناس . یہ سینے پر لکھیں۔

ترکیب:

مطلوب کی تصویر پر اس کے ہر عضاء پر یہ اسماء لکھ کر بتی بنائے پھر اس کو چراغ میں جلائے پھر اس پر سورۃ جن مکمل آٹھ مرتبہ پڑھیں سورۃ کے آخر میں

یامعشر الارواح المو کلین بھذالعمل عقد وانوم فلاں بن فلاں علٰے محبۃ

فلاں بن فلاں.

اس طرح پڑھ کربتی آگ میں ڈال دیں اسی طرح آٹھ رات عمل کریں راکھ سنبھال کر

رکھیں مطلوب کے گھر ڈال دیں مطلوب جب تک طالب کے پاس نہیں آئے گا اس وقت

تک نہ سو سکے گا نہ اس کو آرام آئے گا راتوں کی نیند دن کا سکون ختم ہو جائے گا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر ۵۴

اہ ط م ف ش ذ و بحق ہ اہ س د ا ہ ا ل ا م اا ج ب ت م و ہ ی ج ت م

ق ل ب و ح ق ل و جمیع جوارح فلاں بن فلاں الی محبۃ والمودۃ و

عشق فلاں بن فلاں اجب یا مدلیا ج العفریت واتم یا خدام الا حرف النار

یۃ وھیجوا فلاں بن فلاں واجلبو ھا الی فلاں بن فلاں واو قنوافی قلبھا

نار المحبۃ حتی لا یطعیھا الا ذکر فلاں بن فلاں الی محبۃ مودۃ عشق

فلاں بن فلاں .

ترکیب:

گندھک لے کر اس پر یہ طلسم و اسماء لکھ کر آگ میں ڈالیں اسی طرح سات دن عمل کریں

مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(شمع محبت)

نمبر ۵۵

طلسم:

لتستهمنه هيططس فعص فيص قيصاعنا فعفة هرانية هيوش سقطوش

بحق با هوت السفدسى الا ما هيجتم وجلبتم فلاں بن فلاں الى محبة

مودة عشق فلاں بن فلاں العجل العجل العجل الساعة الساعة

الوحا الوحا الوحا.

عزیمت:

بسم الله العظيم احضرى وانز لى بحق هراش تراش الكنز الوتر العظيم

بالكلمات التامات والعز الم المحرقات والشهاب الثاقب واعذاب

الواصب وبحق شيلسكموشا بنو اشارخ شارخ يا شيكميو شا الز ل

واحضرى يا مر جانة بحق اليک وبحق هذه الا سماء ايلاش اشليمو شا

احضرى والفعلى فلاں بن فلاں الى محبة والمودة والعشق فلاں بن فلاں.

ترکیب:

یہ طلسم پہلی موم بتی پر لکھ کر جلائے پاس بیٹھ کر یہ عزیمت پڑھیں موم بتی بڑی والی ہو کم از کم

اسی طرح ۹ دن عمل کریں مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

دیگر:

(طلسم محبت)

نمبر ۵۶

معک ۱۱۱ اک ۹۹۱ تو کلویا خدام هذا ۱۱ لطلسم بجلب فلاں بنت فلاں
العشق المودة عقدلیل وانهار وطلوع الشمش والقمر بمحبة وکلهم
ساعته فلاں بن فلاں.

ترکیب:

اگر مرد کو عورت کے مطیع کرنا ہو تو جمعرات کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھیں۔ اگر عورت
کو مطیع کرنا ہو تو جمعہ کو ساعت زہرہ میں لکھیں اور۔

حمام وتوضع فی المحبرة الصبح و الظهروالمغرب ورقه فانه جلب
اعظیم .

دیگر:

(عزیمت محبت)

نمبر ۵۷

اللهم یارب جبرائیل واسرافیل ومیکائیل وعزرائیل و حملة العرش
والكرسي ومن الناس من يتخذ من دون الله ولو يرى الذين ظلمو اذايرون

العذب ان القوة لله جميعًا و ان الله شديد العذاب مااً جبت وجلبة وهيجت واحرقت قلب وجذبت عقل فلان بنت فلان الى محبة ومودة وارادة وطاعة وعشق بے قرار کر د م فلان بن فلان .

ترکیب:

مطلوب کے داہنے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر یہ عمل سات بار پڑھ کر پھوک مارے اور آگ میں ڈال دیں یہ عمل برابر سات رات کریں مطلوبہ طالب پر فدا ہو جائے گی۔

عمل دیگر:

(محبت کا طلسم وعزیمت)

نمبر ۵۸

شیلوش شیلوش .سرپریہ اسماء لکھیں.

السمت علیکم یاخدام هذالاسماء تهیجبواقلب فلان بن فلان بحق هذالاسماء علیکم واسرهالدیکم الوحاالوحاالوحا العجل. دائیں بازو کے اوپر لکھیں. املوش ۲. ہاتھ پر لکھیں. ۱۱۶۱ء۲ا۴۴۱ ۹۲۴۴۱ انوش ۲۹۲۲۹۴م۴ء۴ ۹۹. بدش نوش ۲. بائیں بازو پر لکھیں. ۱۴ صرو ۱ ۱ ۱ اولاو ۹ ۱ ۱ ۱ ۴ ۱ ۱ ۱ الا. یہ سینے پر لکھیں. بیاش بیاش بیاش دائیں پاؤں پر لکھیں. ہوم ہوم ہوم. بائیں پاؤں پر لکھیں.

عزیمت یہ ہے۔

بطسروش بطسروش بطسروش هارش هارش هارش قارش قارش قارش نوه نوه نوه عجيما عجيما عجيما عجيما هال هال هال هوشک هوشک هوشک مهمطيلى مهمطيلى مهمطيلى شيلخ شيلخ شيلخ شيلخ هليخ هليخ هليخ اعزم عليك ايها السيد ميططرون بتبهجيك لرب العالمين ان تز جز الملك ميمون ابا نوخ ويتوكل بجلب واحرقت قلب وجدبت عقل فلان بنت فلان الى محبة والمودة واداده وطاعة والعشق فلان بن فلان بحق ال شلع وبحق رب السموت العليا والارض السفلى وهو الله العظيم تعظيم فى عظمة وخضعت رقاب بمبا برة لسطوته لا اله الا هو رب العرش العظيم توكل يا ميمون يا ابا نوخ بجلب واحرقت قلب وجدبت عقل فلان بنت فلان الى محبة والمودة واداده وطاعة والعشق فلان بن فلان بحق الملك الغالب عليك امره كسفيائيل وبحق يو مك السبت ودريك زحل وبحق من قال لسموات والارض اتبا طوعا اوكرها قالتا اتينا طائفين فاحتفظ بهذالذعيرة.

تصویر کی پشت پر یہ لکھیں۔

توكل يا ميمون يا ابن سليط بمحبة المودة العشق الى فلان بن فلان

واحرقت قلب وجذبت عقل فلاں بن فلاں ادبر اوفی فرجها فی صفتیی وصورتی و مثالی وبحق الاسماء التی انت لعاطائع.

ترکیب:

بدھ کے دن مطلوب کی تصویر لے کر اس پر یہ نقش لکھیں آنکھوں میں دوسویاں لگا کر الٹا لٹکا دیں ہوا میں مطلب جلدی طالب کے پاس حاضر ہوگا اور سات فتیلے بنا کر سات رات چراغ میں روغن ڈال کر جلائے اور پاس بیٹھ کر ۱۰۰ بار یہ عزیمت پڑھیں سات رات عمل کریں مطلوب حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(افسون محبت)

نمبر۵۹

اللهم بابكلمة العظيمة وبا لعزائم الكبيرة وبالا سماء الحسنى ويا حيي القيوم المحيي الموتى و مميت الا حيا رب السموت والارض ممرسة الجن ويا رصدة الشياطين ويا زوى الا رواح الطاهرة وبا لجمرة التي لا تطفى ء وبالشهاب الثاقب الشواظ المحرق توكلوايا ما اجبت وجلت وهيجو اواحرقت قلب وجد بت عقل فلاں بنت فلاں الى محبة ومودة وادادة و طاعة والعشق فلاں بن فلاں واضربو ه فربة شديد ة فى راسه يسيل منها دمه على خديه من شدتها بحق المص والزاريات ويس

ونون والعلم وما یسطرون وبالبیت المعمور والسقف المرفوع ومو الع النجوم وانه لقسم لو تعلمون عظیم الا ما اسر عتم لا نجذاب علیٰ میمون السحابی امروه فی هذا الوقت والساعة .

ترکیب:

مطلوب کو حاضر کرنے کیلئے اس عزیمت کو کسی میٹھی چیز پر ایک سو ایک بار دم کر کے کھلا دیں اسی طرح گیارہ رات عمل کریں یعنی ہر روز ایک سو ایک بار یہ عزیمت پڑھیں مطلوب طالب کے پاس ہو حاضر ہو جائے گا۔

دیگر:

(محبت کے طلسمی اسماء و عزیمت)

نمبر ۶۰

طلسم:

للهطه طیل مهطهطیل قهطه طیل فهط هطیل تهطهطیل جهطهطیل لجهطه طیل .

عزیمت:

اقسمت علیکم یا ملائکه رب العالمین یا جبرائیل و یا میکائیل ویا اسرافیل ویا عزرائیل بحق الذی لا اله الا هو وبحق اهیاش اهیا ادو نای اصبا وحت آل شدای اجب یا برقان من قبل ان ینزل الغضب من

الملائكة الحجاب وبحق ماقسمت به عليكم وانه لقسم لو تعلمون عظيم تو كلوابجب واحرقت قلب وجد بت عقل فلان بن فلان الى محبة والمودة واادادة وطاعة واعشق فلان بن فلان الوحا العجل الساعة .

ترکیب:

مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لے کر اس پر طلسم لکھ کر چراغ میں جلائیں پاس بیٹھ کر یہ عزیمت پڑھتے رہیں یہ عمل کم از کم گیارہ دن کریں مطلوب حاضر ہوگا۔

دیگر:

(تسخیر کا عمل)

نمبر ۶۱

عزيمت :

بسم الله الرحمن الرحيم نصرمن الله وفتح قريب انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم ان تعلوا على رائتونى مسلمين اللهم بمطفه وحبيه قلوب اولاد آدم وبنات حواء كبيرهم وصفر هم هم واو لادم ان تهم وذكورهم واسودهم ابيضهم فى دكان حامل كتابى هذالا سماء والايات خاضعين ذالين صاغرين طائفين اجمعين بحق ر ب العالمين ونفخ فى الصور الى محضرون ولقد علمت الجنة انهم لمحضرون ان

کانت الا سیر ان الذین آمنو وعلمو الصالحات سیجعل لھم الرحمن ودا

کلما دخل علیھا ذکریا المحراب الی حساب واذن فی الناس بالحج

الی عمیق ربنا انی اسکنت من زابتی بواد غیر ذی زرع الی قولہ ثمرات

اللھم اجعل بینی وبین اولاد آدم و بنات حواء کبیرھم وصغیر ھم وذکو

ر ھم وانا ثم وحر ھم ور بعید ھم یتبعون بالمحبة والمودة وابیع والشراء

الی دکان حامل کتابی ھذا والاسماء من غیر جد ور ولا التر ولاارب

ضرب اللہ مثلا کلمة طیبة الی قولہ تعالی باذن ربھا اللھم میل قلوب

عبادک اجمعین الی محبة ومودة حامل کتابی ھذا ولا حول ولا قوة الا

باللہ العلی العظیم ۔

ترکیب:

تسخیر کیلئے اس عزیمت کو لکھ کر اپنے بازو میں پہنے اور ایک بار یومیہ پڑھا کرے اردگرد کے

تمام لوگوں عزیمت کے پڑھنے اور پہننے والے کے ساتھ محبت سے پیش آئے۔

دیگر:

(سورۃ والضحیٰ واسماء محبت)

نمبر۶۲

یا حمیشا یا شھلیشا اخمیشا ھم اد خلوا فی ھیئتی علی فلان بن فلان

حتی لا ینام ولا یاکل ولا یشرب ولا یکون لہ قرار حتی یاتی الصحبة

الدائرة بدوار راللیل وانهار ما بقلب انقلاب عران تصلح فوراً حاضر کر

جلدی حاضر کر ابھی حاضر کرو حاضر کرو حاضر کرو۔

ترکیب:

بعد نماز عشاء سورة الضحیٰ ستر مرتبہ پڑھیں اول آخر یہ اسماء دوسو مرتبہ پڑھ کر مطلوب کا کامل تصور رکھیں گیارہ دن کے اندر مطلوب طالب کے پاس بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا ہو سکے تو میٹھی چیز پر دم کرتے رہیں عمل تمام کے بعد یہ مطلوب کو کھلا دیں۔

دیگر:

(حاضری مطلوب)

نمبر ۶۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ح	ز	و	ہ
ہ	ح	ز	و
و	ہ	ح	ز
ز	و	ہ	ح

اجب یا جبرائیل یا خدا یوم الا شنین بحقالرحمن الرحیم وبحق فلک

القمر علیک واز جروامرة بن الحارث وامره بان ینوکل الا ما اجبت

وجلب وھیجت واحرقت وجذبت عقل قلب فلاں بنت فلاں الی

محبۃ والمودۃ وارادۃ طاعۃ وعشق بے قرار کر دم فلاں بن فلاں بحق

ملک العرش یا نوخ اجب یا مر ۃ بحق الملک الغالب علیک امرہ

جبرائیل وبحق سام سام افعل الا مااجبت وجلبب وھیجت وامرقت

وجذبت عقل فلاں بنت فلاں الی محبۃ والمودۃ وارادۃ وطاعۃ والعشق

بے قرار کر دم فلاں بن فلاں بارک اللہ فیک وعلیک ۔

عزیمت:

اقسمت علیک یا عزرائیل یا بن مرہ یا ابن ابلیس یا ابن الطاغوت

بالذی اخر جک من الجنۃ وامرک بالسجود لا دم فلم تسجد الی یوم

الوقت المعلوم اقسمت علیک بکھیل بکھیل طالوش طالوش الا ما

جبت وجلت وھیجت واحرقت قلب وجذبت عقل فلاں بنت فلاں الی

محبۃ والمودۃ ورادۃ وطاعۃ والعشق بے قرار کردم فلاں بن فلاں

والاتکون ساجدا لا دم ابو البشر وکل بھا ھلال وبلال ومن زلزلت من

الجبال وسخر ھاروت وماروت ویاجوج وماجوج والیشخ اللجوج

وعابد النار وطارش ملک العمار القیرو القار والا سود الغیار الذی

خرجت منہ سنۃ وستبن الف جنی وعفریت وشیطان وعمالیق وجیران

ورھبان الی ما اجت وھیجت واحرقت قلب وجذبت عقل فلاں بن فلاں

حتی التی الیہ خاضعۃ ولیلۃ وسامعہ مطیعہ ونار اللہ الموقدۃ التی

لا يطفيها ماء الابيار ولا ماء السماء والا مطار ولا ماء الانهار والبحار الا نطفة ومنى فلان ابن فلان وحاجتى عندكم اينها الخدام زوبة ولو بقة والشياطين الا ربعة الشرقية والغربيةوالبحربة والقبلية ان تجلبو او تهيجوا وتحرفو اقلب وتجد بو اعقل فلان بنت فلان الى محبت والمودة وارادة وطاعة والعشق فلان بنت فلان اجب يا مذهب وأنت يا مرة وانت يا احمر وانت يا ميمون العجل العجل تو كلوايا بجلب وتهيج وحرق قلب وجذب عقل فلان بنت فلان كانت نائمة قوموعا وان كانت قائمة وتفورها وان كانت واقفة مشوها وان كانت جارية طير وها وعلى خيونكم نكم ركبوها ان اكلت اكلت ناروان شربت شربت نار وان نامت نامت على ناروان مشت مشت على نارو ان لبست لبست نار تصرخ وتقول النار النار من محبة (فلان بن فلان)وتر تمى فی احضانه العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحاباركـ الله ليكم وعليكم .

ترکیب:

قبل طلوع آفتاب بدھ کے دن انار کے پانی سے سبز کپڑے پر چار نقش لکھیں اور ہر نقش پر یہ عزیمت ۲۱ مرتبہ پڑھیں پھوک مارے نقش کے اوپر مطلوبہ کے بال لپیٹ کر ایک ہوا میں لٹکا ئیں ایک نقش وزن کے نیچے دیں ایک نقش آگ کے نیچے دفن کریں ہو سکے تو

ایک مطلوبہ کو پلائیں ورنہ طالب اپنے گلے میں ڈالیں اور ہر روز ۲۱ مرتبہ ۲۱ دن یہ عزیمت

پڑھیں طالب کا مطلوب پورا ہوگا اگر واپسی مفرور ہو تو اسی طریقے سے کام لیں مفرور

واپس آجائے گا بیوی یا شوہر روٹھ گیا ہو تو طریقہ مذکورہ سے کام لیں اگر شادی کا مسئلہ ہو تو

مطلوبہ کے نام کے عدود کے مطابق عزمت پڑھیں غالب طبعا پر استعمال میں لائے انشاء

اللہ مطلوب پورا ہوگا جب چاروں نقش لکھ لے ان پر سورۃ اذا زلزلت پوری ۲۱ مرتبہ پڑھکر

پھوک مارے اور ہر بار اشتا تا تین مرتبہ پڑھیں۔

دیگر:

عمل محبت

نمبر۶۴

مهايل سمايل ليل قد كدكت العروق حتى صادت كا لخروق بقدرة من

له العظمة والجبروت اخذت منک يا فلان ثلثمائة وستون عرقا

والعرق الذى بين عينيک واصله بين فخذيک ان قام عوليک التوى

وانه التوى انفوج وان نعوج همدورن همد بطل وان بطل كسل وان

كسل فات وان فات مات عقدت ذكرک فلان بن فلان عن فرج فلان بن

فلان عقدة لرث الهلاک لا يفكما السى والا السيه ولا جن ولا جنية

حتى احلها بيدى ويد الله القوية ان اردت حله اخرج السيرو ا حرقه فانه

ينحل

ترکیب:

فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے سات رات عمل کریں مطلوب کا دل موم ہو جائے گا۔

باب نمبر ۷

(توکیل الایام السبعۃ للتجربیۃ)

نمبر ۱

(یوم الاحد)

اجب یا مذهب ما اعظم سلطان الله احترق من عصی الله بناره الموقدة اهتا اهتا حنوخ حنوخ اهیا شراهیا ادو نای اصیاؤت ال شدای یاه شدای یاه شدادی یاه صبوح واعز صباؤنا القدیم الازلی اجب یا مذهب بحق سبوح قدوس سبوح قدوس رب الملائکة والروح العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا .

نمبر ۲

(یوم الثلاثاء)

اجب یا مرة بحق طهش طهش طهش طهشر طهشر طهشر طهشوه طهشوه طهشوه جاورشه جاورشه جاورشه جنجروشه جنجروشه جنجروشه جنجروشه هبشره هبشره هبشره اجب یا مرة بحق سام سام سام

وبالذی تجلی للجبل فجعله دکاو خرموسی صعقا العجل العجل العجل

الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة.

نمبر۳

(یوم منگل)

اجب ابا محرز الاحمر بحق الطفف الطفف الطفف جلفف جلفف

جلفف شفف شفف شفف لیطشلا لیطشلا لیطشلا شلا شلا شلا وون

وون وون ﷲﷲﷲ هلل هلل هلل منهشل منهشل منهشل جلهف جلهف

جلهف مهلفف مهلفف مهلفف هملصص هملصص هملصص هلهص

هلهص هلهص شهلیص شهلیص شهلیص نموه نموه نموه دملیخ دملیخ

دملیخ اجب یا احمر بحقها علیک وبحق الملک الموکل علیک

سمسمائیل توکل بکذاوکذ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا

الساعة الساعة الساعة .

نمبر۴

(یوم بدھ)

اجب یا برقان الا صفر بحق هث هث هث مرث مرث مرث ایو لت

ایولت ایولت ایوله ایوله ایوله هلیوت هلیوت هلیوت یاه یاه یاه هیوت

هيوت هيوت طلطليوت طلطليوت هيا هيا هيا لوث لوث لوث اهياش خلق الله الليل والنهار رائيل اهيا شر اهيا ادوناى اصباؤت ال شداى توكل يا برقان بكذاوكذ بحق الملك الموكل عليك ميكائيل الذى تسرع الى خدمتيه العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة.

نمبر۵

(یوم جمعرات)

اجب يا شمهواش بحق الملك الموكل بك الذى تسرع الى خدمته صرفيائيل وبحق شططلش شططلش شططلش شطهش شطهش شطهش ملك عجرش ملك عجرش ملك عجرش بعجريش بعجريش بعجريش هيفا هيفا هيفا اجب يا شمهواش بحق داميش وبحق ماضى لوح القدرة مكتوب ان توكل بكذا وكذ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة.

نمبر۶

(یوم الجمعہ)

اجب يا ابيض يا زوبعة بحق الملك الموكل عليك عنيائيل الذى تسرع الى خدمته بحق دموى دموى دموى ابيه ابيه ابيه بشملى

بشملی بشملی جز هطط جز هطط جزهطط سبوح سبوح سبوح اجب یاابیض والا اعرضها علی النار واسرع وتوکل بکذا وکذ بارک الله فیکم وعلیکم۔

نمبر ۷

(یوم ہفتہ)

اجب یا ابا نوخ میمون السحابی بحق الملکب الموکل بک الذی تسرع الی خدمته کسفیائیل وبحق ازلی ازلی ازلی ازرار ازرار ازرار تقش تقش تقش هلکمل هلکمل هلکمل کشطلش کشطلش کشطلش

کلیست کلیست کلیست لطه لطه لطه لغظائم لغظائم لغظائم بشمفلیش بشمفلیش بشمفلیش علشا قیش علشاقیش علشاقیش مهرافیش مهرافیش مهرافیش انش انش انش افشامقش افشامقش افشامقش مشقموش مشقموش مشقموش نهش نهش نهش هوش هوش هوش ارکشا ارکشا ارکشا رکشی لخ رکشی لخ رکشی لخ کللخ کللخ کللخ بکشی لخ بکشی لخ بکشی لخ علش علش علش لهش لهش لهش نموه نموه نموه اجب یا میمون یا ابا نوخ وتوکل بکذا وکذبحق ما اقسمت علیک العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا۔

زکیب:

ہفتہ کے مؤکل کی تسخیر کیلئے اپنے نام کے عدد کے مطابق ہر روز کی عزیمت پڑھیں ایک ہفتہ بعد آپ تسخیر شروع ہو جائے گی آپ ہفت مؤکل کے عامل ہو جائیں گے بعد عمل ہر روز سات عزیمت سات سات بار یومیاں پڑھیں تاکے عمل قابو میں رہے پھر جس روز جو نقش عمل پڑھیں اسکے اوپر یہ عزیمت پڑھ کر پھونک مارے تیر بہدف ہو گا۔

باب نمبر ۸

(عمل جدائی کسی ظالم بدکار آدمی کو کسی خالص یہ محلہ میں سے نکالنا ہو تو)

نمبر ا

ظلم بدکار آدمی کی تصویر زمین پر بنائے چھری وغیرہ سے اس پر یہ عزیمت تین مرتبہ پڑھ کر چھری کو تصویر کے دل میں چوب دیں پھر تین مرتبہ پڑھ کر آنکھوں میں چوب دیں پھر تین مرتبہ پڑھکر جگر میں چوب دیں اسی طرح تین رات عمل قمر در عقرب میں جاری رکھیں انشاء اللہ دشمن و ظالم اپنے انجام کو پہنچ جائے گا عمل یہ تین عقرب مین کریں یا اس شخص سے زیادہ پریشان ہو تو برابر گیارہ دن اسی طرح عمل کریں آپ کا مقصد پورا ہو جائے گا۔

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم انی اسالک بحق سورۃ المزمل وحرو فھاو کلماتھا وما انزلھا وما انزلت علی قلب نبیک محمد ﷺ اسالک

اللھم ان تسخرلی خدام ھذہ السورۃ الشریفۃ یکونو اعو نالی جلب ا لا رزاق وجلب القلوب وجلب الکسوۃ ورفع المضار عنی باذن اللہ تعالیٰ وبجلب فلاں پر کڑک قھار جبا جبار فلاں بن فلاں کو تھا مار بحق لا الہ الا اللہ وبفضل لا الہ الا اللہ وبعظمۃ لا الہ الااللہ وبیھبۃ لا الہ الااللہ وبقوۃ لا الہ الااللہ وبملکوت لاالہ الااللہ وبجبروت لا الہ الااللہ وبعزت لا الہ الا اللہوبایمان لا الہ الا اللہ انی اسالک ان تجعلنی من اھل لا الہ الااللہ وان تسخر خدام لا الہ الا اللہ یکونو اعونالی.

(علی تضاء حاجتی وھی سورۃ کوثر الخ ابتر .** امرتبہ)

اٹھاشتابی فلاں پر قرآن نبی بندوق علی مار نشانہ ھوا لا تر ھوالا بتر ھوالا بترا.سوبار. اللھم غذبھم عذابا یستغیث منہ اھل النار.

دیگر:

(عمل جدائی)

نمبر۲

کسی کو کسی محلے یا مکان سے نکالنا ہو یا کسی کے درمیان جدائی کرنی ہو تو پوری سورۃ طارق کسی تھال وغیرہ پر تھوم کے پانی نیلم کی قلم سے لکھیں اور تھوم کے پانی سے دھوکر اس پر دشمن ظالم مع والدہ کے عداد کے مطابق سورۃ طارق پڑھ کر ظالم کے دروازے پر ڈال دیں وہ بد کار ظالم اس جگہ سے انشاء اللہ نکل جائے گا جب سورۃ دس بار پڑھ چکیں تو یہ عزیمت ہر دس

بارسورۃ طارق کے پڑھنے کے بعد ایک بار یہ عزیمت پڑھیں۔

عزیمت یہ ہے۔

تو کل تر حبل اخراج فلاں بن فلاں هذه المكان بحق هذه السورة عليكم الوحا العجل الساعة فانه ير جهل ولا يعود اللهم عذابًا يستغيث منه اهل النار آمين رب العالمين.

دیگر:

(ظالم بدکار دشمن کی خرابی کیلئے)

نمبر۳:

طلسم:

اااا . اااااا هـــــى اا اا اا اا واو ج و ااا د

ااا والخ مح او او محع مع و ااا ۲

ترکیب:

یہ طلسم کلب اسود کی ہڈی پر لکھ کر اسے جلائے بدکار ظالم کے گھر میں ڈالیں یا جہاں دو بدکردار آدمی ملتے ہوں اس جگہ پھینک دیں۔

دیگر:

نمبر۴

(ظالم بدکار دشمن کو کسی جگہ سے یا محلے سے نکالنا ہو تو)

یہ نقش لکھیں۔

ا.١	ج.٣	ہ.٥	ز.٧	ط.٩
ج.٣	ہ.٥	ز.٧	ط.٩	ا.١
ہ.٥	ز.٧	ط.٩	ا.١	ج.٣
ز.٧	ط.٩	ا.١	ج.٣	ہ.٥
ط.٩	ا.١	ج.٣	ہ.٥	ز.٧

اس کے اردگرد سورۃ والعصر کے حروف مفرقہ لکھیں اس پر سورۃ والعصر ۱۱۰۰ گیارہ سو بار پڑھ کر پھوک مارے سورۃ کے ہر سو پر یہ اضمار ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں نقش کالے کاغذ پر تھوم کے پانی نیم کے قلم سے لکھیں اور دھو کر اس بدکار آدمی کے دروازے پر ڈال دیں ایک نقش اس کے دروازے کے نیچے دفن کر دیں۔

اضمار یہ ہے جو سورۃ کے ہر سو کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔

تو کلوایا خدام هذه اسورة الشريفة بهجاج وارتحال فلاں بن فلاں من هذ اا لمكان بحق سورة الشريفة. (وتد فن تحت صيتة من تريد)

اللهم غذبهم عذابًا يستغيث منه اهل النار آمين رب العالمين .

دیگر:

(عمل تفرق جدائی وطلاق وبدکار دشمن کی خواری)

نمبر۵

یہ کوری ٹھیکری پر لکھیں اعزیمت:

افجاافجا الحجا الحجامی الحجامی الحجامی الحجوس الحجوس افجوس افجس

افجس افجس طوس طوس لوس لوس لوس لا هو ساء افلا

كلبوس لا هو ما افلا جلوس تو كلوايا بتفريق وطلاق فلاں بن فلاں والی

بغض هكارات نفررة جدائی فلاں بن فلاں الوحا الوحا الوحا العجل

العجل العجل الساعة الساعة الساعة .

یہ طلسم کلب اسود کی ہڈی پر لکھیں۔

ط ۹ ٥ ۹ ع ۹ م ۹ د ۹ تو كلوايا بتفريق وطلاق فلاں بن فلاں والی

بغض هكه ارة نفرداة جدائی فلاں بن فلاں الوحا الوحا الوحا العجل

العجل العجل الساعة الساعة الساعة .

عزیمت یہ ہے۔

اقسمت عليكم ايها النسعة ارهاط الجانية بالقدرة الا زلية واعظمة

سرمدية والعرش وما عليه والكرسی وماحواه والبحر وماجواه

والانسان وما سواه واسماء وما بناها والارض وماطحاها ان تلقو
البغضة الابدية والفرقة الازلية بين فلاں جدائى و طلاق كردم محبت
دوستى ختم شود ٥ بحق الملائكة السبعة والارواح السبعة والملوك
السبعة اجب يا عمرو صروسبط ودانق وقيد ارو سمعان وطالب
وكبير الغوم وصغير القولالقوم وافعلوا اما تؤمرون والقوالبضغة والفرقة
والعمدة والعداوة والتشتيت والكراهة بين فلاں بن فلاں وابغض و طلاق
فلاں بن فلاں ٥ اجيبو اينها اللموك السبعة انة يا رو قيائيل وانت يا

جرائيل وانت ياسمسائيل وانت باميكائيل وانت يا مرفائيل بافيائيل
وانت يا لغيائيل وانت اجيبو وتوكلوا ابا لطلاق والبغضة الايدية ولفرقة الا
زلية بين فلاں بن فلاں والى بغض فلاں بن فلاں ٥ بحق هذ الاسماء
واقسم ولعزيمة وبحق الملائكة السبعة اجب يا مذهب وانت يا مره
وانت يا احمر وانت يا برقان وانت يا شمهورش وانت يا ابيض وانت
ياميمون ٥اجيبو وتوكلواتم واهوانكم واخوانكم والقوا البغضة الابدية
والفرقة الازلية بين فلاں بن فلاں الى بغض بوم القيامة فلاں بن فلاں
الوحا ايها الاعوان اسرعواوماهى ٥ الاصيحة واحدة فاذاهم جميع الدينا
محضرون ٥ بحق من سبح الرعد بحمده والملائكة من خيفة وعظمة
وسطونة وهوا لفعال لما يريد ٥ويرسل القربان فيصيب به من

يشاء وهو شديد العقاب على من عصاه ٥ اقسمت عليكم ايها النسعة ارهاط الجانية المتفرقين فى الهواء ان تفرقو ابين فلان بن فلان ابى بغض يوم القيامه فلان بن فلان كمافرق الله بين الجنة والنار ٥ وتعبث وجوههم بالسقط والغضب لا يا لغون الى يوم القيامه وحيل بينهم ٥ وبين ما يستهون ان دخل احدهم خرج الا خروان قال احدهم نعم قال الا خر لا يعطلحان ولا يرغبان الى يوم الحشر واللقاء يفرق الله بينهم ٥ كما فرق بين السماء والا رض والليل والنهار والنور والظلام والبر والبحار ٥ واو قد واناو الملحروب والتشيت بينهم الى يوم الميعاد ٥ قال يا نوح من افزعك قلوبهم ولوبط وجوههم يضربون وجوههم مستقبله ويصحكون كالسمرى بالحرة فى الارض من قرار ٥ كانهم حمر مستنفرة لا يجتمعان ولا يلقيان حتى يلبخ الجمل فى الخياط الوحا العجل الساعة ٥ بارك الله فيكم و عليكم اللهم عذبهم عذابا يستغيث منه اهل النار امين رب العالمين .

ترکیب:

جدائی وطلاق وبستم عقد وغیرہ کیلئے یہ دونوں عزیمت وطلسم ایک کوری ٹھیکری پر لکھ کر اس کو باریک کر کے مطلوبہ افراد کے گھر پھینک دے ایک طلسم کلب اسود کی ہڈی پر لکھ کر غیر مسلم کی قبر میں دفن کر دیں لکھ کر یہ عزیمت اس پر پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھیں پھر ہڈی دفن کر دیں

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

اورٹھکر باریک کر کے ان کے گھر میں ڈالیں یہ عمل قمر درعقرب میں کریں یا گرہن میں کریں

دیگر:

(عمل حیض جاری کرنیکا)

نمبر۶

اذا السماء انشقت والقت مافیها وتخلت o کذلک یجری الدم السائل

والو جع الشدید من فرج فلاں بنت فلاں فزو مابکلام اللہ تعالیٰ وصببنا

الماء صبائم شققنا الارض شقا o کذلک ینشبق فرج فلاں بنت فلاں

بالدم السائل والوجع الشدید خزوها بکلام اللہ تعالیٰ فنتحنا ابواب

السماء بماء منهمر وفجرنا الا رض عیونا o کذلک یجری الدی

السائیل والوجع الشدید من فرج فلاں بنت فلاں خذوها بکلام اللہ تعالیٰ

فالتقی الماء علی امرقد قدر وحملنا ہ علی ذات الواح ود سر تجری

باعیننا o کذلک یجری الدی اسائل والوجع الشدید من فرج فلاں بنت

فلاں خذوها بکلام اللہ تعالیٰ ذاا نشقت السماء فکانت وردۃ کالدهان o

کذلک ینشق فرج فلاں بن فلاں ویجری منه دم والو جع الشدید

خذوها بکلام اللہ تعالیٰ فاذاجاء امرنا وفا رالتنور o کذلک یفورالدم

السائل یا جوج وماجوج وهم من کل حدب بنسلون خذوها

بکلام اللہ تعالیٰ ٥ کذلک ینسل الدم من فرج فلاں بنت فلاں بالدم

السائل والوجع الشدید خذوھا بکلام اللہ تعالیٰ انزل ایھا الدم من فرج

فلاں بنت فلاں الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ

الساعۃ .

ترکیب:

یہ عزیمت ہفتہ یا منگل کے دن سرخ کاغذ پر لکھ کر عورت کی کمر میں ڈال دیں اس وقت

حیض جاری ہو جائے گا اگر ترتیب کانٹے اور لیموں سے کریں گے تو پاؤں ٹوٹ جائے گا۔

دیگر:

(دشمن کے گھر میں تسادم کروانا)

نمبر ۷

یہ عمل قمر در عقرب میں یا مہینے کے آخری ہفتہ یا منگل کے دن تین کوری ٹھیکریوں پر لکھیں

اور باریک کر کے دشمن کے گھر پھینک دیں انشاء اللہ دشمن کے گھر فتنہ کھڑا ہو جائے گا۔ دشمن

کے نام مع والدہ کے ساتھ یہ حراف لکھیں۔

ا ج ہ ز ط فلاں بن فلاں برباد شود عقل خراب شود بیمار تباہ غرق

شود ۱۰۰۳. ۹۰۰ ا ۸۳ ۲۱۰. ۳۱۹. ۳۶۵. ۱۷۱. ۱۰۵. ۲۱۴.

دیگر:

(بدکار ظالم دشمن کو بیمار کرنے کیلئے)

نمبر ۸

طلسم:

ف مہ مہ مہ مہ مہ ک مہ مہ مہ مہ مہ مہ مہلکف ا ۷ ا ح ا ا

ا ا ۹ ۸ ۷ ۸ ٦ ک و ب مههه ب ماح ح مه مه هر ل مسه مهه ا ا ا

ا ا ا ا ا ا ح ا ا ۲ ا ا و ط ا ا ا ا ر ا ا ا و و ا ا ا ها ا ا ۸ ۸ ا ک یا خدام

هذالاسماء توکلوابتحه ثبقاه فلاں بن فلاں بحق هاعلیکم وحرمنهالدیکم

الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعت الساعت الساعت۔

عزیمت:

علیکم ایها الا رواح المتوکلین بالا مراض ان تتوکلو ابمرض فلاں بن

فلاں ۵ بحق هذه العظام القلفصیره وبحق بعضکم علی بعض وبحق من

اتم فی طاعته ۵ وبحق لهش فرشوش هیوش بحق ابواش جلاش ۵ افعل

امانؤمرون بطاعته ان کنتم ایاه تعبدون ۵ احضرواعزیمتی وتوکلوا

بتوتکم القوية وشدتکم المنيعة الا سماء الشديدة بمرض لباه جسم

وجان فلاں بن فلاں ۵ کانسیل هذه ابیطة کذلک یلوب الحم فلاں

بن فلاں بیمار شود عقل خراب شود جسم و جان تباہ شودہ o یبلی وقواہ

د قلبه و شعره و بشره و جميع جوارحه حتى لا يهنا بطعام ولا شراب ولا

نوم ولا قعاد ولا قرار بقدرة العزيز الجبار oالوحا العجل الساعة . اللهم

عذبهم عذ ابا يستغيث منه اهل النار امين رب العالمين

ترکیب:

یہ عمل قمر درعقرب میں یا سورج گرہن یا چاند گرہن یا امر مجبوری مہینے کے آخری منگل مریخ

کی ساعت میں یہ طلسم ایک انڈے پر لکھیں اور یہ عزیمت پڑھکر پھونک مارے بعد ایک

سوئی وغیرہ سے انڈے کا سوراخ کریں اس کا موعد تین پتھروں پر تھوڑا تھوڑا اڈالیں اس پر

یہ عزیمت تین سو تین ۳۰۳ بار پڑھیں آپ کا دشمن بستر مرگ پر پہنچ جائے گا یہ عمل کسی ظالم بدکار

کیلئے کریں جس سے ہر عام وخاص پریشان ہو ورنہ اللہ تعالیٰ آپ پر شہد بھی ہے اور غالب

بھی ہے۔

دیگر:

(عمل تفرق)

نمبر ۹

لا الـه الا الله ماسود الليل oلا الـه الاالله مـا اشنع القتل o لا الـه الاالله ما

زفـر الـخنزير oلا الـه لاالله مـا اصـعـب عزرائيل o لا الـه الاالله مـا امر من

الموت o لا اله لاالله ما افيق القبر oلااله الاالله ما اصعب من الفرق

عبس وتولی فلاں بن فلاں بیمار شود عقل خراب شود جسم جان تباہ

شود○ ان جاء ہ الا شمی کذلک یعمی فلاں بن فلاں بیمار شود عقل

خراب شود جسم جان تباہ شود اللھم اجعلھانی وجھہ شعبۃ بلیدۃ وعلی

ظھر ھا حلدۃ فاصا بھا اعصارفیۃ نار فاحترفت فاحترفت فاحترفت

○اللھم اجعلھافی وجھہ کلبۃ جاریۃ بحق اصارش بن مارش تو کل بھم یا

سلع یا ابن ملح ○ فی بینھم العداوۃ والبغضاء بین فلاں بن فلاں بیمار

شود عقل خراب شود جسم وجان تباہ شود ○فلاں بن فلاں جواد شود

کلما اوقد وانار اللحرب اشعلھا ابلیس بینھم بشرء وحیل بینھم ما

یشتھون ○ کلما فعل باشیا عھم من قبلھم انھم کانوانی فی شک

مریتا○یداللھم عذابھم عذابایستعفیث اھل النا ر امین رب العالمین ۔

ترکیب:

یہ عزیمت اور اسماء کو ڑتمہ پر لکھ کر پرانی قبر میں دفن کردیں ظالم بدکار آدمی بیمار ہوکر خراب ہو

کر اپنے انجام کو پہنچے گا اگر دو افراد کے درمیان جدائی کرنی ہو تو ان دونوں کا نام لکھ کر پرانی

قبر میں دفن کریں۔

دیگر:

(ظالم بدکار دشمن کو اپنے انجام تک پہنچانا)

نمبر۱۰

ظالم بدکار بندے کیلئے صبح کی سنت کے بعد فرضوں سے پہلے سورۃ فیل ظالم بدکار بندے کے نام کے عداد کے مطابق پڑھیں انشاءاللہ ظالم بدکار دشمن جلدی اپنے انجام کو پہنچے گا۔

دیگر:

(جدائی کا عمل)

نمبر۱۱

والقینا بینھم العداوۃ والبغضا الی یوم القیامہ ٥ کلما اوقدو نارا للحرب اشعلھا ابلیس ٥ بین فلاں بن فلاں وبغض فلاں بن فلاں یا العداوۃ والشر والنکد والھم ٥ اللھم کا القیت البغضۃ بین الغراب والحدایۃ الفی البغضۃ فی قلب فلاں بر فلاں انک علی کل شیء قدیر ٥ اللھم غذبھم عذابا یستغیث النار امین رب العالمین ۔

ترکیب:

یہ آیۃ تھوم کے پانی سے کوری ٹھیکری پر حروف مفردۃ لکھیں اس کو تھوم و پیاز کے چھلکے سے دھونی دے اس پر تعدد نام جن کے درمیان جدائی کرنی ہو یہ آیۃ پڑھ کر پھونک مارے پھر باریک کر کے ان کے گھر پھینک دیں انشاءاللہ دونوں جداء ہو جائیں گے۔

دیگر:

(ظالم بدکار دشمن کو بیمار کرنا)

نمبر ۱۲

ا ط ا ی عل عل ن ا معہاک و عدعل اعل ی ااا و ی و ط ط ط و ا ی عل

عل ۹ ی ی ہ ہ عہ ۵ ۸ ۷ ۹ ۹ ۴ ۳ ۱ ی .

ترکیب:

یہ حروف سبز کپڑے ڈیڑھ میٹر پر لکھ کر دھوپ میں باندھیں انشاءاللہ بدکار آدمی بیمار ہو جائے

گا تھوم کے پانی نیم کی قلم سے لکھیں تھوم پیاز کے چھلکے کی دھونی دے کر باندھیں۔

دیگر:

(ظالم بدکار کا پیشاب بند کرنا)

نمبر ۱۳

ترکیب:

بدکار کا ظالم کا پیشاب بند کرنے کیلئے یہ مثلث کوری ٹھیکری پر لکھیں اس پر یہ آیت فاصابھا

اعصار فیہ نار فاحترقت کو اس کے عدد کے مطابق پڑھکر پھوک مارے اور آگ میں دفن

کرے یا آگ پر رکھ کر یہ آیت پڑھتے رہیں غالب عدد ۲۰۷۶ ہیں۔

دیگر:

(نکاح بندی)

نمبر۱۴

کیکمو تش کیکموتش کیکموتش ایوش ایوش ایوش طایموش طایموش طایموش عیلھوش عیلھوش عیلھوش طاش طاش اردونی اردونی اردونی امکیاخ امکیاخ امکیاخ ینحرج من بین الصلب والترئب عقدت ذکوک یا فلاں بن فلاں عن سائر النساء کا نة ٥ ثم عذابھم عذابا یستغیث من اهل النار امین رب العالمین .

ترکیب:

ایک دھاگہ سیاہ لیکر اس پر یہ عزیمت ستر۷۰ مرتبہ پڑھکر گرہ لگائیں اسی طرح ستر۷۰ گرہ لگا کر زعفران سرکہ میں تر کر کے کسی شیشی میں بند کر کے نہر یا کنوئیں میں ڈال دیں۔

دیگر:

(ظالم کی خرابی کیلئے)

نمبر۱۵

دحا. ا وف. کھل. نکرہ. ملودلو. یملود. کیمل.

دصل. ا هلل. داح. اهلل. واهلق. راب.

غنم. والھزیل. ومصدع. سیبط. عیمرہ. سالف. قد ا ر. سمعان.

ان اسماء کانقس بنائیے .اور آیۃ .

امکرو امکرا مکرنا مکرا وھم لا یشعرون ٥ فانظر یف کانت عاقبۃ

مکرھم نادر ناھم وقو مھم اجمعین ٥ متلک سو تھم خاویۃ بما ظلمو اتد

مر کل شیء بامر بیھا فاصبحو الا یری الا مسا کنھم کذلک نجزی

القوم المجرمین وعزم علیھا .

ترکیب:

ظالم کی خرابی کیلئے یہ نقش لکھیں اور نقش کے اردگرد یہ آیۃ لکھیں نقش پر بھی یہ اسماء اور یہ آیۃ

اکیس مرتبہ پڑھکر پھوک مارے اسی طرح چار نقش بنائے کالی سیاہی میں تھوم کا پانی ڈال کر

نیم کی قلم سے لکھیں پھر ایک دھو کر ظالم شخص کے گھر پانی پھینک دیں دوسرا خراب کپڑے

میں باندھ کر کڑوے درخت پر باندھیں تیسرا کوڑ تمہ میں رکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں چوتھا

ٹھیکری پر لکھکر آگ کے نیچے دفن کریں آگ کی گرمی اس کو پہنچے انشاءاللہ ظالم شخص اپنے

انجام کو پہنچے گا۔

دیگر:

(عمل تفرق طلاق)

نمبر ١٦

اجب ایھا الا سد الغضوب واللیث الوثوب ٥ بحق اسماء اللہ العظام وایا

تہ الکرام ٥ وبحق من قال یا لیت بینی وبینک بعد المشرقین فبئس ٥

القرين والقيتا بينهم العداوة والبغضاء الى يو م القيامة ٥ كلما اوقدو نار اللحراب اشملها ابليس ٥بين فلاں بن فلاں طلاق علے بغض الشديد فلاں بن فلاں يخربون بيو تهم بايديهم وايدى الشياطين سيهنو الجمع ويو لون الد بر٥ بل الساعة مو عد هم والساعة اوهى وامر كذلک يو لى فلاں بن فلاں طلاق جدائى بغض الشديد فلاں بن فلاں ٥اجب ايها الا سدا لغضوب تحسبهم جميعا و قلوبهم شىء وحيل بينهم وبين مايشتهون كا فمل باشيا عهم من قبل انهم كانوافى شک مريب ٥ واذقيل لهم تعالو اليستغفر لكم الرسول ولوارؤ سهم ورايتهم يصدون وهم مستكبرون كذلک يصد طلاق علے بغض الشديد فلاں بن فلاں ٥ اجب ايها الاسد الغضوب والليت الوثوب ٥وفرق فلاں بن فلاں علے بغض الشديد بحق مناقش منقش مناش شلش وبحق طروش الفوش شلشال اطيشا اطيشا اكشا٥ الوحا العجل الساعة.

ترکیب:

یہ عزیمت لکھ کر اس پر زجر مبارک سات مرتبہ پڑھ کر پھوک مارے مطلوبہ افراد کے گھر یا اس کی چوکھٹ میں دفن کریں انشاءاللہ طلاق ہوجائے گی یہ عزیمت مطلوبہ فرد کے کپڑے پر لکھیں اور کوری ٹھیکری پر بھی لکھ کر مطلوبہ کا کپڑا اوپر لپیٹ کر پرانی قبر میں

دفن کریں ٹھیکری پرزجر مبارک سات بار پڑھیں یہ سارا عمل ہفتہ یا منگل کے دن کریں اگر گرہن یا قمر درعقرب میں کریں تو بہتر ہے۔

دیگر:

(عمل تفرق وطلاق دعوۃ الاسد الغضوب)

نمبر ۱۷

کلامی ورسالتی الا سد الغضوب واللیث الوثوب ٥ الموکل بالشر والخناق والفراق وثلف الوجوہ و لطم الخدو الرامی العداوۃ بالصدو ٥ رو مشتت الشمل وفارب الدور ٥ اجب ایھا السدالغضوب واللیث الوثوب ٥ وتوکل فلاں بن فلاں طلاق کردے بحق فلاں بن فلاں کو ابھی المجل وخ لخ لخ لخ وشر وخناق ٥ وبغضۃ وطلاق وعداوۃ قراق وخراب وز عاق ٥ اجب یا سمسائیل وانت مریخ وانز لو ابشر کم وشر ورکم علی طلاق فلاں بن فلاں ٥ علے بغض الی یوم القمۃ فلاں بن فلاں وازجر الا سد الغضوب یقضی ماارید ٥ وتوکل یا شقدوش وانت یا مھقال ٥ بحق الاسم الذی تکلم بہ سمخیائیل الملک قساتطت منہ روش الملائکۃ الکربیون ٥ من عظمۃ ھینہ وھوارح ارح ایاح کوش لوش ٥ بعزۃ اشمخ شماخ العالی علی کل براخ فرعلوشموخیتہ فرقو ابین طلاق وبغض فلاں بن فلاں علے بغضاء الشدید فلاں بن فلاں ٥ بحق

هـذه الا سـمـاء عـلـيـكـم وطاعنها لديكم يبغضون بغضهم ويلطمون وجو

هـهـم ان رقـد واتـشـا ثـمـو اوان تعدو ثخا صمو اوان وتفو اتلا طمو اوان

طفيت نار هم اشعاء اا بليس ٥ وجنوده بينهم ولا تطفى حتى يفترقون ولا

اجتماع ٥ بـيـنـهـم الـى يـوم الـقيامة عزريال ميصال كلهم حمر مستنفرة

فرت فرت فرت من قسورة فى طلاق عداوة فلاں بن فلاں علے ٥البغضا

الـى يـوم القيامة فلاں بن فلاں كانهم اعجاز نخل خاوية فهل ترى لهم من

باقية٥ واصبحـوا لا يرى اوقسا كنهم خالية صاخ ابليس فى دارهم باشر

والهياج والهجاج٥ القينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة ٥خرج

منهـا خـانـصـا يتـرقـب طلاق علے بغض الشديد فلاں بن فلاں كى طلاق

ابهـى فـوراً كـرو فـلاں بـن فـلاں كـے درمـيـان وان لم بمكنك رشهافى

القيامة رشهافى الحائط يحصل الفراق.

ترکیب:

طلاق جدائی وغیرہ کیلئے اس عزیمت کو کاغذ پر لکھیں اس پر ۱۱ مرتبہ یہ عزیمت اور زجر مبارک

تین مرتبہ پڑھیں اور آگ میں ۹ رات جلائے ایک پرانی قبر میں دفن کریں ایک گندے

پانی سے دھوکر ان کے گھر ڈال دیں ایک اسی جگہ دفن کریں چند دن میں طلاق ہو جائے گی

اس عزیمت کی پشت پر زجر مبارک لکھیں۔

دیگر:

(نقش رباط الخلاق)

نمبر ۱۸

عزیمت:

یا طحیطجیائیل یا طعطجائیل یاطمیط حمیائیل یا عممحیائیل یا عطجھیائیل یا عصمحیمائیل یا معیھائیل یا عصمعحیائیل یا یا حشطعع جھطائیل یا عفھائیل یا سمعیطعیائیل یا طھمیال یا سعمسور طیش.

ترکیب:

یہ نقش نوعدد لکھ کر کلہڑی کے سر سے چوٹ مارے ۱۴۱ دفعہ بعد سیاہ ریشمی کپڑا لپیٹ کر آگ میں ڈالیں یہ عزیمت مارتے مارتے زجر مبارک پڑھتے رہیں دوھونی اس کو دیں بستم ہو جائے گا۔

دیگر:

(زجر مبارک یہ ہے)

نمبر ۱۹

یا ایھا الا سدا لغضوب ٥ومن لہ عزم شدید الذی نداہ یا ایھا اللیث الوثوب ٥ اجب بجلال حی لا یزول بقاہ فھو الذی ذل جمیع من یعصاہ مبسو طتان لمن دعاہ یداہ ٥و لاسمہ خفضت رقاب عبادہ جن

واملاک لمن یقراہ ٥ یا ایها السدالمغضوب ٥اجب اجب لقضاء امری

قد طلبت قضاء راقضی المرام بهمة مشورة فی لمحة بجلال ٥ یاهو یاهو

وبحق ال جل زریال له ناتقید علی الذی یعصاہ هیا ٥ اجب طوعا بعزة

بهطش و بطهشلا اجب بقرة انوارہ بالزجر ها هو ها وبطلیم طلطلیم ٥

کذا٥ا جب لتنول من فضل الکریم رضاہ ویعلعیم قدیدت توار ٥ هذاا

لاسم بجلال من رزق الوری بیداہ این الفرار اذا عصیت عزائیمی من

نار ٥ هذاا لا سم ثم لظاہ یا ایها الا سداب المغضوب ٥ اجب اجب فی

لمحة کا لریح عند سراہ برخ لخ ویلخلخ وبقهر ہ وبعز ریال میصال

٥اجب دعواہ ومتفاش و بملقش یاجندازجر عظیم قد نظرت ضیاہ

وسیر میصال ٥ اجب دعواة ومقاش وبملقش ثم شلش ها هو وبحق من

رفع السماء الهنارب کریم یجیب لمن ناداہ ٥ یا ایها الا سد الغضوب

اجب اجب طوعا اجب بجلاله وعلاہ طوعا ٥اجب سمعا اجب سمعا

اجب فی لمحة بجلا له یاهو یاهو ٥ اجب ایهان الا سد الغضوب میرا

فلاں کام کر دیں ابھی فوراً۔

دیگر:

نمبر۲۰ (حضرت اقدس کے ملفوظات)

واسطے سد راہ دشمن اور اندھا کرنے کے اور خاصیت جحب اور خرابی خانہ وکشت و باغ

زراعت ومویشی وکشتی اور دیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے طریقہ واسطے خراب کرنے دشمن کے اس آیت کو اوپر ایک سفال کہنہ کے لکھکر اس مکان میں ڈالے عمارت اس مکان کی کھد جاوے آیت معظم یہ ہے۔

لیقطع طرفامن الذین کفرو اویکبتهم فینقلمو اخائبین لیس لک من الامرشیء اویتوب علیهم او یعذ بهم فانهم ظلمون .

دیگر:

نمبر۲۱

واسطے دشمن کے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو جو کسی کا دشمن ہو اور چاہے کہ کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو جاوے۔ یعنی دیوانہ ہو اس آیت کو بروز شنبہ اوپر قطعہ حلوا کے پڑھ کر دم کرے اور اس کو دیوے کہ ناشتا کھاوے مطلب اس کا حاصل ہو آیۃ یہ ہے۔

واذا خذنا میثاکم ورفعنا فوقکم الطور خذو اما اتینکم بقوة واسمعوا قالو سمعنا وعصینا واشرلو فی قلوبهم العجل بکفرهم قل بئسمایا مرکم به ایما ان کنتم مومنین .

دیگر:

نمبر۲۲

واسطے سدراہ دشمن اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرنے کا اس کا اور حیرت میں ڈالنا فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اولئک الذین اشترو االضللة بالهدی فماربحت تجارتهم وما کانو مهتدین مثلهم کمثل الذی استوقد نارا. فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم وترکهم فی ظلمت لا یبصرون. صم بکم عمی فهم لایرجعون. اوکصیب من السماء فیه ظلمت ورعد وبرق یجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصوعق حذالموت والله محیط به لکفرین.

جو تیرا دشمن ہو اور جو چاہے کہ کام اس کا پوشیدہ کرے۔ اور راہ خیر اس کی بند کرے اور اس کو حیرت میں ڈالے پس پارہ جامہ پیراہن اس کا پہنا ہوا ہو اور خون آلودہ ہوا ہو لیوے اور اس پر نام اس کا معہ نام ماں اس کی سات مرتبہ لکھے۔ اور دائرہ کھینچے۔ اوپر نام کے اور آیات مذکورہ کو اس پر لکھے۔ اور کہے اس مکتوب کو فلاں بن فلاں سات مرتبہ بعد دائرہ کھینچے اس پر پھر اوپر اس کے تین دائرہ کرے۔ اور اس کو کپڑے میں پیچیدہ کر کے اور کوزہ گلی نو پختہ میں رکھ کر زیر آستانہ اس دشمن کے دفن کرے تا کہ آمدرفت دشمن کی اس پر ہووے اور یہ تمام عمل بروز شنبہ کرے۔

تا سریع الاثر ہو اور عجائب تاثیر دیکھے بحکم اللہ تعالیٰ.

دیگر:

نمبر ۲۳

کور کرنے دل دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

واذاخذنا میثاقکم ورفعنا فوقکم الطور خذو اما اتینکم بقوة واذکرو

امافیہ لطکم تتقون ثم تولیتم من بعد ذلک فلو لا فضل اللہ علیکم ورحمۃ لکنتم من الخسرین ولقد علمتم الذین عتدوالی السبت فقلنا لھم کونو قردۃ خاسئین فجعلنھا نکالا لما بین ایدھم وما حلفھا وموعظۃ للمتقین ۔

جوکوئی چاہے۔ کہ دل دشمن کا کور کرے۔ اوراس کو خبر نہ ہو۔ اوراس پر کام اس متعذر ہو پس لکھے خشک قلم سے بغیر کسی چیز کے آیات مذکورہ کو بروز شنبہ اوپر پارہ شیرینی کے اور دشمن کو وقت نہار کھلاوے بحکم اللہ تعالیٰ اوراس کی قدرت کے دل اس کا کور ہو۔ اور کام سے متعذر ومعطل ہو۔

دیگر:

نمبر ۲۴

واسطے خرابی خانہ وزراعت ومال دشمن کے دل اورخوار ہونے اس کے اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

یا یھا الذین امنو الا تبطلو اصدقتکم بالمن والا ذی کا الذی ینفق مالہ رئا ء الناس لا یو من باللہ والیوم الاخر فمثلہ کمثل صفوان علیہ تواب فاصابہ وابل مترکہ صلد. لا یقدرون علی شیء مما کسبو واللہ لایھدی القوم الکفرین ۔

جوکوئی تیرا دشمن ہو اوراسکے خانہ وزراعت ومال واولادکو اس کی خراب وخوار وزبوں کرنا

چاہے تو ٹھیکری گل خام جو برتن شنبہ کمہار نے بنایا ہو اور خام برتن ٹوٹ گیا ہو اس برتن کی ٹھیکری لیوے اور قدرے خاک خانہ کسی شوم سے اہل خانہ اس کے مر گئے ہوں لیوے اور آیت مذکورہ ساتھ قلم آہنی کے سیاہی کا لکھے اور تیفہ اور سرکہ اور نمک شور باریک کر کے پیسے اور وقت پینے کے سر برہنہ کر کے قاھر ستر مرتبہ کہے۔

الهی الذی خرجت کل جبار عنید.

اور اس خاک کو بروز شنبہ ساعت اول سے آٹھویں تک جس جگہ اور مکان پر چاہے ڈالے عجیب وعجائب خرابی دشمن کو دیکھے۔ لازم ہے کہ بغیر مستحق اور بغیر نہایت حاجت کے قصد نہ کرے۔ اور دیانت داری کو نگاہ رکھے۔ اور دوسرے کے واسطے ناحق یہ کام نہ کرے یا اور یہ مجرب ہے۔

دیگر:

نمبر ۲۵

واسطے بدروئی اور تبدیلی ذہن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

قل یا هل الکتاب هل تنقمون منا الا ان امنا بالله وما انزل الینا وماانزل من قبل وان اکثر کم فاسقون قل هل انبئکم بشرمن ذالکم مثوبة عندالله من لعنه الله وغضب علیه وجعل منهم القددة والخنازیر وعبد الطاغوت اولئک شرمکاناو ضل عن سوا ءاسبیل.

دیگر:

نمبر۲۶

جوکوئی تیرادشمن ہواوراس کوخوار وزبون کرنا چاہے۔اور ذہن اسکا تبدیل ہوپس نمازعشاء دوم کی گذارے اور بعد فراغت نماز کے یہ کہے۔

یا قدیم الا زلی یامن یعلم خائنۃالا عین وما تحقی الصدور علیک. فلاں بن فلاں .

تین مرتبہ کہےاورآیات مذکورہ اوپرکف خاک پاک پڑھے۔اورسرائے وخانہ دشمن ڈالے

عجیب وعجائب دشمن کی خرابی سے مشاہدہ کرے لازم ہے کہ بغیر مستحق کے نہ کرے کہ مجرب ہے۔

دیگر:

نمبر۲۷

واسطےخرابی خانہ ظالم ودشمن اور پراگندہ کرنے جماعت وقطع اولاداس کے۔فرمایااللہ تعالیٰ نے۔

فلما نسوا ما ذکروا بہ فتحنا علیھم ابواب کل شیی حتی اذا فرحو بما اوتوا اخذنا ھم بغتۃ فا ذاھم مبلسون فقطع دابر القوم الذین ظلمو والحمد للہ رب العلمین .

دیگر:

نمبر ۲۸

یہ طلسم روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر سات بار زجر مبارک پڑھ کر دم کریں ان کو کھلا دیں جدائی ہو جائے گی۔

طلسم یہ ہے۔

حطه مه مه مه مه مه مه محه ک تو کلو ایها الاسد الغضوب بعقد ازواج فلاں بن فلاں وبر فلاں بن فلاں الوحا الوحا العجل الساعة.

دیگر:

نمبر ۲۹

جو چاہے خرابی ظالم و دشمن اور پرگندہ کرنا جماعت و قطع کرنا اولاد اس کی تو آیت مذکورہ اوپر ہڈی اونٹ کے کہ فرعلہ قدیم میں پڑھو لکھے اور گھر ظالم خواہ دشمن کے ڈالے وہ خراب ہو اور جماعت کی متفرق ہووے اور اولاد اس کی بریدہ ہووے۔

انه قادر علی کل شیی قدیر.

دیگر:

نمبر ۳۰

طریقہ واسطے اوبار و خرابی گھر و مکان دشمن کے فرمایا اللہ تعالے نے۔

ولو تری اذالظلمون فی غمرت الموت والملئکة باسطوا ایدھم اخرجو

ا انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق

وکنتم عن ایته تستکبرون ولقد جئتمون فواد کما خلقنکم اول مرۃ وتر

کتم ما خولنکم ورآء کم ظھور کم وما نری معکم شفعاء کم الذین

زعمتم انھم فیکم شرکاء لقد تقطع بینکم وضل منکم ماکنتم تزعمون .

دیگر:

نمبر ۳۱

جو کوئی دشمن ہو اور تجھ پر غالب آوے اور قصد جنبش اور زیاں تیری کا کرے تو سہ برگ پر نام دشمن کا لکھے اور دوسری طرف آیات مذکورہ کو لکھے اور وہ برگ جس جگہ چاہے درخت صفصات یعنی بیدا انجیر سرخ کے لیوے پہلے طلوع آفتاب سے بروز یکشنبہ اور ہر ڈالے ۔اس جگہ کی خرابی دیکھے اور لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے یہ اسرار مجرب ہے۔

دیگر:

نمبر ۳۲

واسطے خراب کرنے خانہا و باغ وزراعت وہلا کی دشمن کے فرمایا اللہ تعالٰی نے ۔

ومثل کلمة خبیثة کشجرۃ خبیثة ن اجتثت من فوق الارض مالھا من

قرار.

جوکوئی چاہے۔خراب کرنے کسی مخلوق کوتو بروز چہارشنبہ گل فاجوہ یعنی نیپور کی لوح مربع پہلے طلوع آفتاب کے بناوے۔اور سایہ میں خشک کرے جب تک کہ ہفتہ ہو بعدہ بروز چہارشنبہ۔

دیگر:

نمبر ۴۳

آئندہ آیات مذکورہ کو بقلم چوب زیتون آب چاہ معطل کے لکھے اور مدفون کرے جہاں کہ فساد اور خرابی چاہے۔اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے مجرب ہے اور اگر دشمن کی ہلاکی چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست روباہ یا پوست سگ کے سر میں دوغ سے بروز شنبہ کا ہیدگی ماہ میں لکھے اور جو آپ کہ دشمن پیتا ہے اس میں ڈال دیوے۔کہ وہ پوست اس میں مخلوط ہو جاوے دشمن ہلاک ہووے اور قسم ہے کہ بے دیانتی نہ کرے۔کہ مجرب ہے۔اور اگر اعداد آیات مذکورہ کو اوپر پوست دوباہ یا پوست سگ کے لکھے مخمس وقف کرے اور نام دشمن کا مرکز میں لکھے۔

دیگر:

نمبر ۴۴

واسطے تنگ کرنے عیش دشمن وزوال مال فساد زرع وحوال دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وینذر الذین قالو اتخذ اللہ ولد ومالھم بہ من علم ولا لآبائھم

کبرت کلمة تخرج من افواههم ان یقولون الا کذا بعلک یا سمع

نفسک علی اثار هم ان لم یو منو بهذا الحدیث اسفا . انجعلنا

ماعلی الارض زینة لما لنبو هم ایهم احسن عملا .وانا لجاعلون

ماعلیها صعیدا جرز .

جوکوئی چاہے تنگ کرے عیش دشمن کواور پراگندہ کرے اس کے کام کواور دور وتباہ و

خراب کرے مالی زراعت وتمام احوال اس کا تولیوے روزازل ہفتہ کہ اول سال ماہ

محرم سے ہو۔اوراگر غرہ محرم اول ہفتہ ہو بہتر ہے پہلے طلوع آفتاب کے سات مشت

خاک سات جگہ کہ مسجد مہجور کہ وہاں پرکوئی نماز نہیں پڑھتا ہے۔اور گھر خالی معطل

وبستان خراب اور وہ گھر جس میں مردہ یا جنازہ رکھا ہوا ہو۔اور چورا یہ کی اور آیت

مذکورہ اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے۔اور آخر ہر مرتبہ کے یہ کہے فلاں بن

فلاں اور تمام جو کہ ساتھ حرکت وسکون وقول وعمل حال وکشت وخانہ وموشی اور جہاں

کے چاہے قریب ہلا کی دشمن کی ہو اور وصیت لازم ہے۔کہ غیر مستحق پرنہ کرے اور اس

میں اسرار عجیب ہے واللہ غالب علی امرہ۔

دیگر:

نمبر ۳۵

واسطے خرابی خانہ وبستان وزراعت وہلاکی دشمن اولا دوشمن ظالم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

قال له صاحبه وهو يحاورهو كفرت بالذی خلقک من تراب ثم من نطفة ثم سواک رجلا لكنا هوالله ربی ولا اشرک بربی احد ولولا اذ دخلت جنتک قلت ما شا الله لا قوة الا با الله ان تون نا امل منک والا ولد فعی ربی ان يومين خير من جنتک وير سل عليها حسبانا من السماء فتصبح صعيد زلقا او يصبح ما ء ها غور فلن تستطيع له طلبه واحيط بثمره فاصبح يقلب كفيه علی ما انفق فيها وهی خاوية علے عروشها ويقول يليتنی لم اشک بربی احد .

جس کسی کا کوئی دشمن اور ظالم ہو پس بروز پنجشنبہ وروز جمعہ روزہ رکھے اور جب کہ وقت آدھی رات شب شنبہ سے ہو آیات مذکورہ کا شانہ سرکہنہ کہ مزبلہ میں پڑا ہو لا کر لکھے اور اس کو جامہ پارہ جامہ پیراہن راہب میں ہندی میں اس کو سیوڑہ کہتے ہیں (یعنی چھوٹے قد والہ) پیچیدہ کر کے جس جگہ کہ خرابی دشمن یا ظالم کی مطلوب ہو دفن کرے تو عجیب وعجائب دیکھے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق کو نہ کرے ورنہ رجعت بھی ہو سکتی ہے۔

انه علیٰ کل شیء قدير.

دیگر:

نمبر/۳۶

خرابی خانہ ظالم ودشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفها ربی نسفا فیذرها قاعا صفصفا لا

تری فیها عوجا ولا امتا .

استخوان آدمی یعنی کاسہ (کھوپڑی آدمی کی) سر میں آیت مذکورہ کو لکھے۔ اور آستانہ خانہ یا دیوار خانہ ظالم و دشمن کے دفن کرے خانہ اس ظالم اور دشمن اس جاہل کا خراب ہو باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اوپر کاسہ سر آدمی کے ایک طرف میں آیات مذکورہ اور ایک طرف مخمس کرے اور ساعت مریخ میں کوئی اور جس جگہ ڈال دے وہ جگہ ہرگز آباد نہ ہو اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

دیگر

نمبر ۳۷

واسطے شکست کرنے متکبری ظالم و دشمن جاہل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

وما ارسلنا من قبلک من رسول الا نو حی الیه الله لا اله الا انا فاعبدون وقالو اا تخذ الرحمن ولد سبحانه بل عباد مکرمون لا یسقونر بالقول وهم بامره یعلمون یعلمون مابین ایدیهم وما خلفهم لا یشفعون الا لمن ارتضی وهم من خشیة مشفقون ومن یقل منهم انی اله من دونه فذلک نجزیه جهنم کذلک نجزی الظلمین .

دیگر:

نمبر ۳۸

جو کوئی اظہار کر کے تکبر اور تجبر اور خدائے تعالیٰ سے خوف نہ کرے۔ تو اس کی دعوت حق کی زجر اور وعظ سے متنبہ کرے۔ اور مجازات اس کا چاہے۔ تو خاک چار گور شکستہ گور مسلم و یہودی و نصرانی و مجوسی مختلف ولایت ہند مثل گور مجوسی و یہودی و نصرانی دیو پری اور ہندو وہ ہے اور ایک خاک بنیاد چہاران قدیم اور ایک خاک خانہ خالی و خراب اور ایک خاک خانہ موقوفہ خراب سے جملہ سات خاک ہوں اور اوپر خاک سے سات ۷ سات ۷ مرتبہ پڑھے

اور جمع کرے اور نگاہ رکھے اور نظر کرے اس خاک میں روز چہار شنبہ سال سے یعنی چہار شنبہ کہ آخری ماہ ذی الحجہ سے ہو اور اس طرح پر نظر کرے۔ یعنی اوپر کف ہاتھ کے رکھے اور کہے۔

یا شدید یا قوی یامتین یا جبار انت فصمت احناق الجبائرۃ . واقجھم واھلک فلاں بن فلانۃ واجعلنی غالباً.

اور کھنڈ داد اس خاک کو جس جگہ چاہے۔ اور مطلوب خرابی انکار رکھتا ہوا اعلیٰ یا اسفل سے اڑاوے کپڑا کسی کہ مطلوب مذکور اوپر اس کے ہے عجیب و عجائب دیکھے اس متکبر و تجبر و ظالم و دشمن کے بقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر ۳۹

واسطے تخویف دشمن اور ہیبت ڈالنے اس کے دل میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے۔

یا یھا الناس القو ربکم ان زلزلة الساعة شیء عظیم یوم ترونها تذهل کل مرضعة عما ارضعت وتضع کل ذات حمل حملها وتری الناس سکاری وماهم بسکاری ولکن عذاب الله شدید .

خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ واسطے ڈرانے اور رعب میں ڈالنے دشمن کے ہے تو وہ پھرے طرف عداوت وترک ظلم کے پس مستوجب کو دیوے اور درخت نیت یا درخت آزاد یعنی بکائن سے ایک صورت بروز چہارشنبہ تراشے اور وہ صورت اوپر نام اس کے کے اور ماں اس کے کے ہو۔ اور بعدہٗ نقش کرے اوپر سر صورت نام ماں باپ مطلوب کے بعد ازاں آیات مذکورہ کو کاغذ باریک میں قلم باریک سے لکھے اور پیچیدہ اس کو اور خالی کرے پس صورت اور پھر آرہ میں محکم کرے محل سوراخ صورت کا موم یا دوسری چیز سے بعدہٗ وہ صورت پارچہ میں لپیٹ کر زیر کنڈہ لوہار کے دفن کرے۔ بعد تین دن کے نکال کر زیر کنڈہ قصار کے دفن کرے پھر وہاں سے تین دن بعد نکال کر نزدیک خراس کے دفن کرے۔ تا دشمن نفس اپنے میں عیب دیکھے تا کہ عداوت ودشمنی سے باز آوے اور توبہ کرے اور چاہیئے کے۔ یہ عمل مستحق پر کرے۔ کہ خوف رجعت کا ہو۔

انہ علی کل شیء قدیر

دیگر:

نمبر۴۰

واسطے دیر قید رکھنے دشمن کو بندی خانہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

قالو اد خلو فی امة قد خلت من قبلکم من الجن والا نس فی النار کلما دخلت امة لعنت اختها حتی اذا ادا رکو افیها جمیعا قالت اخرهم لا ولهم ربنا هؤ لا ء اضلونا فاتهم عذابا ضعفا من النار . قال لکل ضعف ولکن لا تعلمون.

میں رکھا چاہے آیت مذکورہ کو پوست آہو رنگ سرخ میں لکھے اور وہ آہو مذبوح ہو اور اس میں نام اس کا معا نام اور اسکی ماں کا لکھے۔ اور سہ مرتبہ یہ الفاظ۔

مکشا مکشا مکشا یا فلاں بن فلاں.

اور اس مکتوب کو زیر آستانہ بندی خانہ کے دفن کرے کہ وہ تا زندگی بند خانہ میں رہے اور کسی طور پر خلاصی نہ پاوے بحکم اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر۴۱

واسطے باز گونہ مارنے ظالم و دشمن و ہلاکی اس کی خرابی باغ و خانہ وانعکاس امر اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

ثم اخذ تهم فکیف کان نکیوط و کاین من قریة اهلکنا ها وهی ظالمة

وھی خاویة علی عروشھا و بئر معطلة وقصر مشید افلم یسیر وا فی الارض فتکون لھم قلوب یعقلون بھا او اذان یسمعون بھا فانھا لا تعمی البصار ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور.

جوکوئی خرابی وہلا کی ہر چیز میں واسطے ظالم و دشمن مستحق کے چاہے۔تو درخت کنار کے سات برگ ہر روز پہلے طلوع آفتاب سے لیوے اور روز شنبہ آخر ماہ سے آغاز کرے۔اور ان آیات مذکورہ دونوں طرف سے لکھے اور سایہ میں خشک کرے اور باریک کرنے اور وقت کوٹنے ان برگہا کے یہ کہے فلاں بن فلاں بعدہٗ وہ برگ جگہ ظالم و دشمن میں جہاں کہ رات کو رہتے ہیں اور آمد و رفت ہووے۔ڈھنڈاوے عجیب وعجائب دیکھے اور سریع التاثیر ہے خرابی وہلاکی و معکوس امر میں چاہے کہ دیانت کرے غیر مستحق کو نہ کرے۔

دیگر:

نمبر۴۲

واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجڑ ہونے جحت دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

یآیھا الناس ضرب مثل فاستمعو له ان الذین تدعون من دون الله لن یخلقو اذبا بـا ولـو اجتمعو اله وان یسلبھم الذباب شیئا لا یستقدوه منه ضعف الطالب اولمطلوب ما قدرو الله حق قدر ان الله قوی عزیز .

دیگر:

نمبر۴۳

واسطے سدراہ دشمن اور حزن اس کے اور پوشیدہ کرنا کاموں کا اسکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

بل قلوبھم فی غمرۃ من ھذا ولھم اعمال من دون ذلک ھم لھا لما ملون حتی اذا اخذنا منتر فیھم بالعذاب اذاھم یجرء ون لا تجرء الیوم انکم منا لا ینصرون .

جو کوئی چاہے راہ دشمن کا بند کرے اور رنج میں ڈالے۔ اور کام اس کا پوشیدہ کرے تو قبل طلوع آفتاب کے کنوئیں سے پانی نکالے۔ اور آیات مذکورہ کو اس پر پڑھے اور بروز شنبہ دروازے دشمن پر گھنڈ اوے عجیب وعجائب تاثیر مشاہدہ کرے۔

دیگر:

نمبر۴۴

واسطے رد کرنے حجت اور دور کرنے خودی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

کذلک یطبع اللہ علی قلوب الذین لا یعلمون .

جو چاہے دور کرنا اور رد کرنا حجت دشمن کی پس آیت مذکورہ کو پارہ جامہ اس کے میں لکھے۔

بعدازاں۔

کذلک یطبع اللہ علی قلب فلاں بن فلاں لکھے .

بعدہٗ اپنے بازو پر باندھے۔ اور دشمن کی طرف جاوے بحکم اللہ تعالیٰ نے۔ دشمن جواب نہ

رکھ سکے گا۔

دیگر:

نمبر ۴۵

واسطے پھیرنے نکال دوبال عہد شکن کے۔

واذا اخذنا من النبین میثا قھم منک ومن نوح وابرھیم وموسیٰ وعیسیٰ بن مریم واخذ نا منھم میثا قاغلیظا لیسئل الصادقین عن صدقھم واعد للکفرین عذابا الیما .

جو درمیان تیرے اور درمیان اس کے عہد پیمان استوار ہوا اور وہ عہد کو توڑے اور ایفا اس کا نہ کرے اور الٹی ظلم وعداوت ودشمنی پکڑے اور تو اسکے غالب آنے سے ڈرے تو ٹکڑا ایک کپڑے اس کا لیوے۔ اور آیات مذکورہ کو زعفران اور شبنم سے کہ وقت شب درختوں پر پڑتا ہے لکھے اور بعد ازاں۔

فلاں بن فلاں بھا کان منک فلاں بن فلاں واللہ غالب علی امرھا اللھم علیک امرہ تین مرتبہ .

اور دفن کرے آیات مذکورہ کو اس کے گھر میں اگر وہ اوپر عہد میثاق اپنے کے پھرے۔ بہتر ورنہ وبال اور نکال اس کے اوپر ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر ۴۶

واسطے ادبار اور وبال اور حالت فساد دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

لئن لم ینتہ المنافقون والذین فی قلوبھم مرض انی قولہ تعالےٰ واطعنا اللہ واطعنا الرسولا .

جو کوئی تجھ سے دشمنی کرے تو تو ملاقات کر اس سے اور کوئی بندہ اس کے پاس بھیج کر کہلا بھیجے۔ عداوت سے باز آ ورنہ کام خدا کے حوالہ ہے اسی طرح تین مرتبہ کوئی بندہ دشمن کے پاس کہلا بھیجے جو عداوت سے باز نہ آوے بہتر اور جو باز آوے تو چاہ معطل پانی مقدار ایک رطل من شرعی کہ جس کا ساڑھے چار سیر پانی ہوا پانی منگاوے اور آیات مذکورہ کو ایک پارہ یا چند پارہ توز مین لکھے۔ اور اس کو دھووے اور منزل و خانہ صاحب عداوت میں پانی بحکمت عملی ڈلوا دیوے۔ وبال عداوت اوپر اس کے رجوع کرے یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جاوے۔

دیگر:

نمبر ۴۷

واسطے اور باز ظالم ہلاکت و تغیر کام و سد مذہب دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

قل جاء الحق وما یبدئ الباطل وما یعید قل ان ضللت فانما اضل علی نفسی وان اھتدیت فبما یوحی الی ربی انہ سمیع قریب .

خواص ان آیات کا قولہ۔

لئن لم ینتہ المنافقون.

کا ایک ہے اور جو عمل کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ وہ ہی عمل اس جگہ کرے اور اس میں بزرگی ہے اور یہ عمل قبولیت میں التاثیر ہے چاہیے کہ غیر مستحق پر نہ کرے کہ وبال رجعت کا اوپر اس کے ہوا۔

دیگر:

نمبر ۴۸

واسطے انتہا وزعم اس کے کے اور وصیت قبول کرنے میں اس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات ومن فی الارض الی قولہ تعالیٰ لا یظلمون .

کہ پڑھے آیات مذکورہ کو حضور دشمن کے کہ یہ جلب عظیم ہے واسطے دلوں کے جیسا کہ سیکھا ہے میں نے اس کو یعنی اسمائے شدیدہ وقہریہ وصورت قراءت کے وہ ہے کہ جو دشمن ساتھ دشمنی کے غالب آوے تو مقام پاک وتاریک میں پھول لے کر اور سر برہنہ ہو کر سہ رکعت نماز گذارے رکعت اول میں فاتحہ کے بعد انا اعطینا اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ تبت یدا اور رکعت سوم میں مجرد فاتحہ پڑھیں بعد اس کے ستر مرتبہ استغفار کہے۔ اور ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ بجانب اپنے رجعت عداوت دشمن کی لے جاوے یعنی یہ کہے یا الٰہی اس شخص سے نجات دے اور پھر وبال اوپر دشمن مذکور کے اور

بعد نماز عشاء کے کسی سے بات نہ کرے اور سو جاوے۔ بحول اللہ قوۃ دشمن تاراج ہو۔ اور سب غیب سے دیکھے۔

واللہ قادر علی کل شیء قدیر.

دیگر:

نمبر ۴۹

واسطے زجر ظالم و دشمن اور فتح اس کی اور اعجاز کرنا خواب میں ہول وہیبت کا دشمن کو سورہ سجدہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

سنریهم ایتنا فی الافاق وفی انفسهم حتی یتبین لهم انه الحق او لم یکف بربک انه علی کل شیء شهید الا انهم فی مریة من لقاء ربهم الا انه بکل شیء محیط .

آیات مذکورہ کو پارہ جامہ پیراہن دختر نابالغہ بے شعوری سے رکھے اور آخر میں یہ لکھے۔

کذلک یطبع الله ویر یهم الله فلاں بن فلاں .

بعدہ یہ پارہ مکتوب نیچے بالش اس دختر نابالغہ کے کرے اور اگر نہ ہو سکے۔ تو جس جگہ میں آدمی رہتے ہیں۔ رکھ دیوے کے خواب میں اس کے ہول ہو اور زجر کرے کہ خاموشی اختیار کرے۔

بقدرة الله تعالیٰ وقوة القاهرة.

اور یہ اسرار عجیب ہے نااہل کو نہ دکھلا وے۔ وصیت نظر رکھے۔

دیگر:

نمبر ۵۰

واسطے افزاع عدداور تخویف واہوادشمن کے سورہ البروج میں اللہ تعالیٰ نے۔

والسمــاء ذات البروج الخ .

پارہ پوست گوسپند ارزق جس کی دوشاخ یا سہ شاخ ہولیوے اور خرقہ جامہ عورت زرقاء العینین کالیوے اور خرقہ جامہ عورت جلد مذکورہ پر تین مرتبہ سورہ مذکورہ کو پڑھے اور لکھے خون گوسپند سے بنام اس کے کہ جس کے شر سے ڈرتا ہے۔ اور اوپر اس قطعہ گوسپندے کے بھی سیاہی سے لکھے۔ اور زیر آستانہ اس کے پوست مذکورہ کو اوپر اس کے پارہ جامہ کو دفن کرے عجب اور ہول خواب و بیداری میں دیکھا کرے جب تک کہ عداوت سے نہ باز آوے۔

دیگر:

نمبر ۵۱

واسطے غرق کرنے کسی ظالم ودشمن وہلاک مال اس کے سورہ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

ویل لکل افاک الیم یسمع آیات اللہ تتلی علیہ ثم یصیر مستکبرا کان لم یسمعھا فبشرہ بعذاب الیم. واذا علم اتینا شئان اتخذھا ھزو اولئک لھم عذاب مھین من ورائھم جھنم ولا یغنی عنھم ما کسیبو

شیئا ولا ماا تخذ وا من دون اللہ اولیا ئہم جہنم ولا یغنی ۔

چند سفال گلی لیوے اور تہائی شب گذشتہ پر اٹھ کر غسل کرے اور پھر آوے ہر ایک سفال کو

تین مرتبہ اور تکبیرین پر سات مرتبہ کہے اور سفال ہائے مذکورین پر آیت مذکورہ کو لکھے اور

ذکر نام خداتعالےٰ کا کرے۔ یعنی سات مرتبہ تکبیر کہے اور سات مرتبہ یہ کلام پڑھے۔

لا سلطان لا واسطۃ لا نصرۃ الا خذ لان لا ظہرہ الا استظہار لا غلبۃ لا

قتدار فلاں بن فلاں بلید ھنالا مروالداعی بہ والمعقول علیہ ان العزۃ للہ

جمیعا۔

بعدازاں کوٹے سفال ہائے مذکور کو باریک اور ڈالے کشتی یا محل احقاق ظالم میں غرق ہونے

مال وہلاقت دشمن کے سریع التاثیر ہے اور مجرب چاہیے کہ غیر مستحق پر نہ کرے۔

دیگر:

نمبر۵۲

واسطے خرابی خانہائے ظالماں ودشمنان وخرابی باغ وزراعت وتعطیل معاش واتلاف مویشی

وتعذر احوال انہوں کے سورہ احقاف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

واذکر اخا عاد اذانذر قومہ بالا حقاف اقد خلت النذر من بین یدیہ ومن

خلفہ الا تعبدوالا اللہ انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم قالو اجئتنا لتا

فلنا عن الھتنا فا تنا بما تعدنا ان کنت من لصدقین قال انما العلم عند اللہ

وابلغکم ما ارسلت بہ ولکنی ارکم قوما تجھلون فلما راوہ عارضا

مستقبل اودیتھم قالو ھذا عارض ممطونا بل ھو ما استعجلتم بہ ریح فیھا

عذاب الیم قدمز کل شییء بامر ربھا فاصبحوالا یریالا مساکنھم

کذلک نجزی القوم المجرمین ۔

جوکوئی خرابی خانہ ہائے وباغ وزراعت وتعطیل معاش واتلاف مویشی ظالماں ودشمنان کی چاہے۔تو آب سات چاہ معطل کا ایک ظرف میں لیوے اور آیات مذکورہ کوسات روزشنبہ کے کرے اور آخر روز جمعہ کا ہو اور ماہ کا ہیدگی پر ہو۔اور ہر روز بعد طلوع ووقت غروب آفتاب کے سات مرتبہ پڑھا کرے بعدہٗ پھر جوروزشنبہ ہشتم روزآوے آب مذکورہ کوچار خرہ میں کرے۔اور ہر ایک طفل نابالغ کودے فرمادے کہ مارے وہ ہر خرہ آب کو ہر رکن شہر ویا خانہ موبستان یارمہ کو سپدان یا محل مویشی کے بہت جلد ہر چیز ظالم ودشمن میں خرابی پیدا ہو۔

فلا تعمل الا لمن ستوجبہ لا ن فیہ سرعۃ الا جابۃ وخف اللہ تعالیٰ.

اور خدا سے ڈرے اور غیر مستحق پر مت کر۔

دیگر:

نمبر ۵۳

واسطے ہلاکی وخرابی خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم ودشمن کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے۔

والذاریات زاوا فالحملت وقر افالجریت یسوا والمقسما امرا انما

توعدون لصادق وان الدین لواقع وللسماء ذات الحبک انکم لفی

قول مختلف یوء فک عنه من افک قبلی الخواصون الذین هم فی غمرة ساهون یسئلون ایان یوم الدین یوم هم علی النار یفتنون ذوقو فتنتکم هذاالذی کنتم به تستعجلون.

کسی کا کوئی دشمن ہو۔متغاصب ظاہر ظلم اور ظلم اور ایذ بہت کرنیوالا وعظ کا نہ سننے والا ہو۔تو لیوے گاؤں یا شہر خراب سے چالیس سفال کہنہ اور ہر روز پانچ پانچ مرتبہ آٹھ روز تک ہر ایک سفال پر پڑھے اور شروع کرے روز شنبہ سے اور لکھے سفال مذکورہ پر ہر روز ساعت زحل میں اور اول ساعت روز شنبہ اور ساتواں دن یکشنبہ اور ششم روز دوشنبہ پنجم روز سہ شنبہ چہارم روز چہارشنبہ وسوم پنجشنبہ ودوم روز جمعہ اول بھی یہی روز شنبہ وہ دن مریخ کا ہے اول ساعت اس کی دوم چہارم شنبہ و ششم پنجشنبہ وپنجم جمعہ چہارم روز سے اور تیسرے یکشنبہ سے ودوم شنبہ سے اور اول سہ شنبہ سے جو اس طرح پر حاصل ہو پس ملادے ساتھ اس کے خاک مقبرہ کی بعد اس کے ڈالے اس خاک کو اس جگہ کہ جہاں پر خرابی اور ہلاکی اس کی چاہے اور یہ عمل تمام ہو بعد گذرنے سولہ روز کے چاہیے کہ باطہارت وسر برہنہ اس عمل کو کرے۔اور غیر مستحق پر نہ کرے کیونکہ سریع ہے تو رجعت نہ ہوے۔

دیگر:

نمبر ۵۴

واسطے ہونے پاک ونکال خرابی خانہ دشمن وکافر وظالم وجاہل کے درماندہ ہودیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

والطور وکتاب مسطور فی رق منشور والبیت المعمور والسقف المرفوع والبحر المسجور ان عذاب ربک لواقع ما له من دافع یوم تمور السماء مورا وتسیر الجبال سیرًا ویل یو مئذ للمکذبین الذین هم فی خوض یلعبون یوم یدعون الی نار جهنم دعا ٥ هذه النار التی کنتم بها تکذبون ٥ افسحر هذا ام انتم لا تبصرون اصلوها فاصبروا اولا تصبروا سواء علیکم انما تجزون ما کنتم تعملون .

جو چاہے کرنا تو ایک لوح چوب توت کی لیوے۔ اور نقش کرے آیات مذکورہ کو روز آخر شنبہ ہر ماہ سے اور پنہاں اور دفن کرے درمیان سقف خانہ کے اور اگر اہل خیمہ ہو یا گلیم پس آیات مذکورہ کو اوپر پراجامہ کہ زمین کے پڑا ہوا ہو جامہ راہب یعنی کاہن سے اور کرے اعلیٰ خیمہ وخوگاہ عجیب وعجائب خرابی وبلا کی دشمن وظالم سے دیکھا کرے مگر غیر مستحق پر ہرگز نہ کرے کہ اس میں وصیت ہے۔

دیگر:

نمبر۵۵

واسطے خرابی خانہ وبادیہ کے سورہ الفجر میں نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے۔

جابو الصخر با لو ادوفرعون ذی الا وتادالذین طغو افی البلاد o الی قوله لبا لمرصاد .

یہ آیات مذکورہ اوپر سات برگ صفصاف یعنی بیدانجیر سرخ یا مصر ساتھ آب آہنگر اں کے لکھے بعدازاں سایہ میں خشک کرے اور خوب باریک پیسے پھر آمین خردل یا سپند دانہ ملاوے اور اس مکان میں ڈالے جہاں کہ مطلوب اس کی خرابی کا ہوا۔

دیگر:

نمبر۵۶

واسطے خرابی خانہ دشمن کے سورہ والشمس میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اذالشمس کورت الخ۔

تمام سورۃ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر سفال گلی خام قلم ہنی سے لکھے بعدۂ پیسے اور ڈالے اس جگہ کہ جہاں مطلوب خرابی دشمن کا ہو کھنڈوادے عجیب حال خرابی دیکھے۔

دیگر:

نمبر۵۷

واسطے پیش آنے دشمن اور ملاقات ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

ان کانت الا صیحة واحدة فاذا هم خامدون.

جس وقت تجھ سے دشمن کی ملاقات ہو۔اس وقت یہ کہ۔

اللہ الغالب اللہ القاھر مذل کل جبار عنید قاھر الحق حیث کان وبہ الحول والقوۃ ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذاھم خامدون.

کہ دشمن ہیبت کھاوے اور معتذر اموال اس کا ہو اور خاموش رہے بقدرۃ اللہ وعونہ۔

دیگر:

نمبر۵۸

واسطے پیش آنے دشمن کے سورہ عبس میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

عبس وتولی ان جاءہ الاعمی الی اخرھا.

اکابر نے کہا جس کسی کے دشمنی پیش آوے تو تین مرتبہ سورہ عبس کو پڑھے کہ واسطے اس کے شر کے کافی ہو۔اور اگر سلطان کے پاس جاوے تو سلطان ہیبت کھاوے اور خاموش رہے ۔اور اس میں عزیمت ہے واسطے قبولیت کے لیے۔

دیگر:

نمبر۵۹

واسطے منع کرنے ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے سورہ التطفیف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے

ویل للمطففین الذین اذا اکتا والخ .

اکابر نے کہا سورہ مذکور کو آوندگلی پختہ میں سیاہی و آب نادیدہ آفتاب سے لکھے اور آب چاہ بے قبل طلوع آفتاب کے نکال کر مکتوب کو دھووے اور وہ پانی دیوار ہائے خانہ ظالم ودکان

اس کی کے سات ہفتہ تک ڈالے اور ہر ہفتہ روز پنجشنبہ وقت صباح ڈالنے ظالم و دشمن ظلم اور دشمنی سے باز آویں بفضل اللہ تعالیٰ۔

دیگر:

نمبر ۶۰

واسطے جاری کرنے خون کے عورت بدکار سے اور مرد فاسق و ظالم و دشمن سے سورۃ القمر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

اقتربت السامة والشق القمره الى قوله الى امر قد قدر .

دیگر:

نمبر ۶۱

جو کوئی رواں کرے خون عورت بدکارہ و یا مرد ظالم و فاسق و دشمن سے تا کہ عداوت و ظلم و بدکاری سے باز اور خدائے تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کرے پس لیوے موم شہد خانہ مگس سے کہ آگ پر نہ پہنچا اور نام خدائے تعالیٰ اور نام شخص معمول کا لیوے اور کہے۔

يـا الله يـا قهـار يـا قـاهـر بفلان .

اور اس موم کو دھوے کہ صاف ہو جاوے اس سے ایک صورت بروز چہارشنبہ ساعت مریخ میں بناوے بعد پانوں اس صورت میں قلم خالی سے یہ الفاظ لکھے۔

يـرف تـرفـا ولا يخف حتى كالنار والعيون الغرار لا يلشف الا امداد مدرر افى الليل والنهار العجل العجل .

بعدازاں آیات مذکورہ کو پارہ جامہ اس کے سے لکھے اور وہ موم کی صورت اس جامہ میں پیچیدہ کر کے جگہ درآمد پانی یعنی حمام یا کنارہ جوئے رواں کے دفن کرے اس قدر خون اس سے جاری ہوگا کہ بستر مرگ پر جا پہنچے گا۔

دیگر:

نمبر ۶۲

اگر چاہے تو کہ پڑھوں میں واسطے دشمن کے پس پڑھ تو اسم اعظم کو گیارہ سو چالیس روز تک اس طور سے۔

یابدیع العجائب با لخیر یا بدیع .

اور پڑھ تو دو پہر کے درمیان جنگل کے جس جگہ قبریں ہوئیں اور پڑھ اس کو اس طرح پر کہ بیٹھے درمیان کسی قبر کہنہ کے اور اگر کوئی قبر ٹوٹی نہ ہووے تو باہری قبروں پر بیٹھے اور رکھ لے اپنے آگے گیارہ پتے درخت آگ جوڑا باندھ کر اور شروع کر کے اسم مذکور کو جب پڑھ چکے۔ تو ایک تسبیح یعنی سو بار پس کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے دوبارہ پھر کاٹ ڈال چھری سے ان پتوں کو اور جب پڑھ چکے۔ اس اسم تین سو بار پھر کاٹے ان پتوں کو چھری سے علی ہذا القیاس۔ اسی طرح سو کے اوپر کاٹتا جاوے۔ ان پتوں کو گیارہ بار کاٹا جاوے ان پتوں کو اگر کرے اس عمل کو ایک چلہ تک دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا مگر اس عمل میں خوف بھی ہے بلند کمال ہے۔ یعنی کوئی شخص اگر ڈرتا ہے۔ ہرگز نہ ڈرے اگر ڈر گیا تو مرا را جائے گا۔ مگر اس طرح سے کرنا اچھا نہیں۔ بلکہ پڑھنے والے کو اس میں ضرر ہو

تا ہے اور قیامت کے روز بھی اللہ تعالیٰ اس شخص کو قاتلوں میں اٹھائے گا۔ اور کندہ دوزخ کا ہووے گا بلکہ صبر کرے اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے اور اگر کوئی شخص اسی طرح سے کریگا اللہ تعالیٰ اس شخص کو صابروں کی جماعت میں نہ رکھے گا اس امر میں چاہے کہ ہر تکلیف میں صبر کرے۔ اور ترکیبیں اسم اعظم میں بہت ہیں اگر سب ترکیبیں اس میں لکھتا تو یہ رسالہ طول پکڑتا اور اس اسم میں موکل بھی ہیں ۔

دیگر:

نمبر ۶۳

درباب دفع کرنا کذت کا دروغ گو سے اور غیبت کا مقتاب اور بسیار گو سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گو کا طریقہ واسطے دفع غیبت و دروغ گوئی و بیہودہ گوئی فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

ولولا اذسمعتموہُ قلتم مایکون لنا ان تتکلم بعذاسبحا نک ھذالبھتان عظیم یعد کم اللہ ان تعودو المثلہ ابد ان کنتم مومنین وبین اللہ حکم الا یت واللہ علیم .

جو کوئی چاہے دور کرے غیبت معتاب سے یا کذب کذاب سے بیہودہ شاعر وہ جو گو سے تو آیات مذکورہ او پر شیرہ انگور کے پڑھے بعد شکر لال اس میں ملاوے پھر اس سے طعام یا حلوہ کرے اور وہ کھلا دے اس شخص کو جس میں یہ عادت ہو اور پر آیت مذکورہ کو سفال گلی میں شہد سے کہ آتش نا رسیدہ ہو اور پانی میں کرے اور اس شخص کو پلا دے کہ جس میں یہ

حالت دیکھے۔ پھر وہ شخص غیبت سے باز آوے اور دروغ گوئی و بیہودہ گوئی کو چھوڑ دے۔

دیگر:

نمبر۶۴

واسطے دفع کذب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

لا یو اخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم ولکن یوء اخذکم بما عقتم الایمان
فکفارته اطعام عشرة مساکین من اوسط ما تطعمون اھلیکم او کسوتھم
او تحریر رقبة فمن لم یجد فصیام ثلثة ایام ذلک کفارایمانکم اذا حلفتم
واحفظوا ایمانکم کذلک یبین اللہ لکم ایته لعلکم تشکرون .

جس کسی کو عادت کذب وغیبت کی ہو تو آیات مذکورہ صدف مروارید شہید آتش نارسیدہ سے لکھے اور پانی چاہ شیریں سے قبل طلوع آفتاب کے لا کر رکھے اور ہر روز متواتر شخص دروغ گو کو پلا دے کہ وہ دروغ گوئی سے باز آ کر راست گوئی اختیار کرے۔

دیگر:

نمبر۶۵

واسطے دور کرنے روادت اور سفاہت کے فرمایا اللہ تعالیٰ۔

یایھا الذین امنو اا ذاتنا جیتم فلا تتنا جرابا لا ثم العدوان ومعصیة
الرسول وتنا جوا با لبرو والتقویٰ واتقو اللہ الذی الیه یحشرون انما
النجوی من الشیطان لیحزن الذین امنو ولیس بضار ھم شیئا الا باذن

الله وعلى الله فليتو كل مومنون .

جس کسی کو قصد متصا اور کلام وری یعنی فحش وسفاہت کے اور دور کنا اس کا چاہے پس غسل کرے۔ اور جامہ پاک پہن کر روزہ اور پھر غسل کر کے آیت مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں لکھے۔ اور آب باراں ربیع سے دھووے بعد ازاں روزہ اس پانی سے افطار کرے۔ سہ شنبہ بفضل خدا بخش وسفاہت جاتی رہے۔

دیگر:

نمبر٦٦

واسطے نہ بیٹا کرنے ظالم اور دروغگوئی خلاف کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

قد سمع الله قول التى تجادلک فى زوجها وتشتكى الى الله والله يسمع تحاوركما ان الله سميع بصير.

جو ظالم اپنے ظلم سے منکر ہو اور معلوم ہو کذب اس کا اور سوگند دروغ بہت کھاوے چاہے کہ کذب اس کا ظاہر اور معلوم ہو پس فرمادے اس کو درمیان مردمان جماعت کے جمعہ میں نظر کرے۔

اللهم انا اسئلک واتوسل بارو احهم والفسهم ان تظهرمن هذامااردت.

بعدہٗ غسل کرے درمیان دو نماز کے یعنی نماز جمعہ وعصر اور مصحف کو لے کر کھولے۔ اور اول سورہ سے انگشت شہادت دو ورق کے رکھ کر کہے۔

خلق لمن انزلها و انزل الکتاب المبین ٥ انی بری من ذلک.

اور ذکر کرے نام اس کا لکا اور سوگند کھاوے آیات مذکورہ کو پڑھے اور سوگند کھاوے۔ تو اللہ تعالیٰ دروغ گو کو اندھا کرے تھوڑی میں یا اسی روز مگر کہے۔

الھی تبت من ھذا القسم ومن الکذب.

اور یہ اسرار الٰہی غیر جگہ پر نہ ہوئے واللہ اعلم بالصواب۔

دیگر:

نمبر ٦٧

در باب تصرف پانے مردم معطل کا اور اس امیر کا جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل حوال اور چاہنا کوئی کام اور پر حکم کے طریقے واسطے حرف پانے مردم معطل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

وقال الملک ائتونی به استخلیه لنفسی فلما کلمه قال انک الیوم مکین امین ٥ قال اجعلنی علی خزائن الا رض انی حفیظ علیم ٥ وکذلک مکنا لیوسف فی الارض یتبوأ منها حیث یشاء نصیب برحمتنا من نشاء ولا نصیع اجر المحسنین.

جو کوئی چاہے تصرف اور دفع ہونا تعطل کا پس بروز پنجشنبہ و جمعہ کے روزہ رکھے اور یہ پنجشنبہ شروع ماہ سے ہو بعد اس کے شب جمعہ کو سورہ یوسف کو پڑھے۔ اور بروز جمعہ درمیان ظہر و عصر کے آیات مذکورہ کو لکھے وقت افطار پر سورہ یوسف کو پڑھے۔ اور یہ سورہ نماز عشا میں بھی پڑھے۔ اور بعد نماز کے بھی پڑھے۔

غرضیکہ۔

سورہ یوسف کو پڑھے اور اپنے فرش پر آوے اور کسی سے کلام نہ کرے مگر یہ کہے۔تمام

شد۔

والسلام۔

ابو شفیق غلام محمد کنڈ والے۔

☆ حصہ دوئم ☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ اسناد ناد علی (و) دعائے گنج العرش ☆

☆ نورز وغرہ محرم ☆ ☆ ☆ مجرب عملیات ☆

☆ علاج جنات ☆

مودۃ المطلوب

☆ حالات جنات ☆

☆☆☆ فی ☆☆☆

☆ حاضرات جنات ☆

حضور الجان

☆ حاضرات الرواح ☆

☆ محبت کے تیر بہدف عمل ☆ ☆ ☆ بیان عزازیل علیہ اللعنۃ ☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(تصنیف وتالیف)

☆☆ گل گلشن مخدوم عالم سید ذوالفقار علی شاہ المعروف حضرت بابا غریب اللہ شاہ صاحب گولی والی سرکار ☆☆

☆☆ ابو محمد کاشف شفیق حسین قادری چشتی ☆☆

خیر پور ٹامیوالی بہاول پور

بسم الحکیم الکریم الرحمن الرحیم والرب العرش العظیم

الحمد للہ الذی شرفنا علی سائر الا مم وبرسا لہ من اختصہ من بین الا

نام بجوا مع الکلم وجو اھر الحکم وصل اللہ تعا لیٰ علیٰ خیر خلقہ

محمد علیہ وآلہ وبارک وسلم. والجان خلقناہ من قبل من ناز السموم.

ومن الجن من یعمل بین ید یہ باذن ربہ.

مفہوم: جنات میں سے بعض وہ تھے۔ جوان کے سامنے ان کے کام رب کے حکم سے کرتے تھے۔

(سورۃ سبا آیت نمبر ۱۲)

اما بعد

قارئین کرام کتاب ھذا مودۃ المطلوب فی حضور الجان۔ آپ کے سامنے ہے۔ فقیر نے اس سے قبل آپ کے سامنے جملۃ القاصد وا کسیر القلوب مجرب کاملین ملائکۃ افلاک علم طریقت کے چند سوال جواب حاضر خدمت کی ہے اب آپ حضرات کے شوق وعقید کے پیش نظر محبت جذب مودۃ المطلوب اور حاضرات جنات کیلیے محرب عمل تحریر کرتا ہو عامل حضرات اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا ہر عمل تیر بہدف ہے پوری شرائط پر عمل کریں صدق نیت خلوص قلب سے عمل کر کے عوام الناس کا فوائد کریں اللہ کریم کی مدد آپ کے شامل حال رہے گی اور کتاب مرشدی وامام الحق الموتی والبرزخ جلد آپ کے سامنے حاضر کرونگا اس کی کتابت مکمل ہوگی ہے جلد منظر عام پر ہوگی۔ اللہ کریم آپ کا حامی ناصر ہو۔ میری طرف سے آپ حضرات کو ہر عمل کی ایک چھوٹی سی شرط کے بعد اجازت ہے کہ رزق حلال کی سعی کریں عقیدہ راسخ رکھیں۔

گزارش

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید احادیث مبارکہ اور دینی و دیگر کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لئے طباعت سے قبل پوری کوشش کی جاتی ہے اس کے باوجود غلطیوں کا امکان باقی رہتا ہے لہذا قارئین کرام سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ علمی غلطیوں کی نشاندہی فرمائے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح ہوسکے۔ بہت بہت مہربانی ہوگی۔

والسلام

ابو محمد کاشف شفیق حسین

باب نمبرا

(وجود جنات کے بارے میں شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ کی تحقیق)

علامہ ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ۔ مسلمانوں کی تمام جماعتیں جنات کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں اور اہل کتاب بھی وجود جنات کے قائل ہیں اگر چہ ان میں کچھ لوگ اس کا انکار بھی کرتے ہیں جیسا کے مسلمانوں میں بھی بعض لوگ اس کا انکار کرتے ہیں جو لوگ وجود جنات کے منکر ہیں ان کے ائمہ و مقتدریان وجود جنات کے قائل ہیں ان سے انکار ثابت نہیں ہے اور وجود جنات کی خبریں تمام انبیاء علیہ السلام سے مروی ہے ہر نبی نے ان کے وجود کے بارے میں خبر دی ہے ہر خاص و عام جانتا ہے تو انبیاء علیہ السلام پر ایمان رکھنے والی جماعتوں کے لیے اس کے انکار کی گنجائش نہیں ہیں تمام مسلمانوں کی ہر جماعت وجو د جنات کو تسلم کرتی ہے اس طرح اہل کتاب مشرکین عرب اور جو اولاد سام بن نوح علیہ السلام سے تعلق رکھتے ہیں اور اسی طرح مشرکین ہندو غیرہ جو اولاد حام بن نوح علیہ السلام سے تعلق رکھتے ہیں اور اس طرح تمام کنعانی اور یونانی وغیرہ جو اولاد یافت سے تعلق رکھتے ہیں خلاصہ کلام یہ ہے عربی ہوں عجمی ہوں وجود جنات کو تسلیم کرتی ہیں بلکہ جنات و شیاطین کے تعاون سے جو جادو منتر وغیرہ کیے جاتے ہیں ان کو بھی تسلیم کرتی ہیں چاہے وہ مسلمانوں کے نزدیک جائز ہوں یا نا جائز اس لیئے علماء نے ان منتروں سے منع کیا ہے کہ جن کے معنی سمجھ میں نہیں آتے ہوں یا ان میں شرک کا گمان

ہے اگرچہ ان کا استعمال کرنیوالا ان کے شرک کو نہ جانتا ہو آنحضور اکرم ﷺ نے ان منتروں سے روکا ہے جن میں شرک ہے اور جن میں شرک نہیں ہے ان کے استعمال کی اجازت فرمادی ہے آپ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچانے پر قادر ہو پہنچاوے امام الحرمین نے فرمایا جو آدمی آیت قرآنی وحدیث مبارکہ کے ہوتے ہوئے بھی وجود جنات کا انکار کرے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے جبکہ جنات وشیاطین کے وجود کو تسلیم کرنے سے عقلی اصول وقضایا پر بھی کوئی زد نہیں آتی۔

(حوال جنات)

نمبرا

ابوعمر زاہدؒ فرماتے ہیں کہ جن بالجاء وہ جنات کہلاتے ہیں جو کتوں کی شکل میں ہوتے ہیں حضرت جوہریؒ فرماتے ہیں کہ جان ابوالجن کو کتے کہتے ہیں یعنی جنات کا جد آعلیٰ اس کی جمع جینان ہے جیسا کہ حائط کی جمع حیطان ہے اور جان سفید سانپ کو بھی کہتے ہیں۔

(شیاطین)

نمبر۲

شیاطین نافرن جنات کو کہتے ہیں اور یہ ابلیس کی اولاد میں سے ہیں۔

(مَرَدَہ)

مَرَدَہ وہ جنات کہلاتے ہیں جو زیادہ سرکش ہیں اور زیادہ گمراہ ہیں اور یہ جنات ابلیس کے معاون ہیں جو اس کی نگرانی میں ہر گمراہی کا کام انجام دیتے ہیں اور انہیں کو شیاطین کے

خادم بھی کہتے ہیں۔

(جنات کے درجے)

نمبر۳

ابن عبدالرحمٰنؒ فرماتے ہیں کہ اہل علم کے نزدیک جنات کے چند درجے ہیں اور جب خالی جنات بولنا مقصود ہوتا ہے تو جن کہتے ہیں اور جب آبادی میں رہنے والے جنات مراد ہوتے ہیں تو عامر کہتے ہیں اس کی جمع عمار ہے اور جب بچوں کو ستانے والے مراد ہوتے ہیں تو ارواح کہتے ہیں اور نہایت گندے جنات کو شیطان کہتے ہیں اور جو بہت ہی شریر ہو اس کو مارد کہتے ہیں اور جو سب سے زیادہ مکار ہوتے ہیں اس کو عفریت کہتے ہیں اس کی جمع عفاریت ہے۔

(تعداد جنات)

نمبر۴

علامہ زمخشری نے اپنی کتاب ربیع الابرار میں تحریر فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے چار قسم کی مخلوق پیدا فرمائی انسان۔ ملائکہ۔ جنات۔ شیاطین پھر ان کے دس حصے کیے نو حصے ملائکہ ایک حصہ شیاطین جنات انسان پھر ان تینوں کے دس حصے کیے نو حصے شیاطین ایک حصہ ایک جنات پھر جنات اور انسان کے دس حصے کیے نو حصے جنات اور ایک حصہ انسان اس طرح ہر انسان کو تمام مخلوق سے ایسی نسبت ہے جیسے کہ ایک کو ہزار سے اور جنات کو ایسی نسبت

ہے جیسے نو کو ہزار سے اور شیاطین کو ایسی نسبت ہے جیسی نو کو ہزار سے ہے ۔واللہ اعلم

(جنات کی قسموں کا بیان)

نمبر۵

ابو قاسم سہیلی فرماتے ہیں کہ جنات کی تین قسمیں ہیں ایک قسم سانپوں کی شکل کی ہے اور ایک قسم کتوں کی شکل کی ہے اور ایک قسم ہوا کی شکل کی ہے ان کے پر بھی ہوتے ہیں بعض حضرات نے ایک اور قسم کا اور اضافہ کیا ہے جو چلتی پھرتی رہتی ہے وہ بھوت کہلاتی ہے۔

(جنات کی مختلف صورتوں کے بدلنے کا بیان)

نمبر۶

اس میں کوئی شک نہیں کہ جنات مختلف صورتیں اپنا لیتے ہیں کبھی سانپ بچھو کی کبھی اونٹ گائے بکری گدھے گھوڑے خچر وغیرہ اختیار کر لیتے ہیں اور کبھی پرندوں کی اور کبھی انسانوں کی کر لیتے ہیں جیسا کہ شیطان سراقہ ابن مالک کی شکل میں کفار کے پاس آیا تھا جب وہ بدر کی طرف نکل رہے تھے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے۔

وزین لهم الشیطن اعمالهم.

کہ شیطان نجدی بوڑھے کی شکل میں آیا تھا۔

(جنات کے مکان)

نمبر۷

مسلم جنات بستیوں میں اور پہاڑوں کی چوٹیوں میں رہتے ہیں مشرک جنات پہاڑوں کی

وادیوں میں اور جزیروں میں رہتے ہیں اس لئے بستیوں کے جنات جس کو لپٹ جاتے ہیں وہ زیادہ پریشان نہیں کرتے اور پہاڑوں کے جنات زیادہ پریشان کرتے ہیں سرکش جنات وشیاطین عموماً گندی اور ناپاک جگہوں میں رہتے ہیں اور وہ لوگ جو شیاطین سے اپنے کچھ کام انجام دلاتے ہیں اور جادو وغیرہ کرتے ہیں وہ بھی ایسی جگہوں میں بیٹھ کر جنات شیاطین کا تواب حاصل کرتے ہیں اور ان سے جو تصرفات موافق عادت امور صادر ہوتے ہیں بعض لوگ شیطان کی مرضی کے موافق کرتے ہیں تو شیطان بھی ان کی آرزو پوری کردیتے ہیں اور ان کے اندر نفع سے زیادہ نقصان ہے اور یہ تمام امور خلاف شرح ہیں ان امور کے ہوتے ہوئے ایمان سلامت رہنا دشوار ہے بلکہ جب تک آدمی اللہ کریم کے ساتھ شرک نہیں کرتا اس وقت تک شیاطین اس کے تابع بھی نہیں ہوتے اللہ کریم اس امور سے سب مسلمانوں کو بچائے آمین ثم آمین۔

(جنات کا کھانہ)

نمبر۸

قاضی ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کے جنات ہماری طرح کھاتے ہیں پیتے ہیں اور جماع کرتے ہیں اور جس ہڈی پر خدا کا نام لیا جاتا ہے وہ جنات کے ہاتھ جا کر پر گوشت بن جاتی ہے اور لید مینگنی ان کے جانوروں کا چارہ ہے وہ سبز قسم کا گھاس بن جاتی ہے اور جس ہڈی پر خدا کا نام نہیں لیا جاتا وہ کافر جنات کا کھانا ہے باقی بھی چیز کھاتے ہیں گوشت چاول وغیرہ اور مخنث اولاد وجن ہوتے ہیں۔

(وہ جنات جو آنحضورﷺ کے سامنے ایمان لائے)

نمبر۹

پہلی مرتبہ آپ کے پاس جو جنات آئے تھے ان کی تعداد میں علماء کا اختلاف ہے ابن اسحاق نے ان کے نام نوشمار کیے ہیں وہ یہ ہے۔ نمبر۔۱۔ حاسا نمبر۔۲۔ شاصر نمبر۔۳۔ ماصر نمبر۔۴۔ رنین نمبر۔۵۔ رخصم نمبر۔۶۔ سرق نمبر۔۷۔ منشیٰ نمبر۔۸۔ عمرو ابن الجو مانتہ نمبر۔۹۔ عمرو بن جابر۔ حضرت عکرمہؓ سے مروی ہے کہ وہ بارہ ہزار تھے۔ واللہ اعلم۔

(حضورﷺ کا جنات کے سامنے قرآن پڑھنا اوران کو مکہ مکرمہ اور مدینہ میں جمع فرمانا)

نمبر۱۰

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعودؓ سے دریافت کیا کہ کیا تم میں سے کوئی آنحضورﷺ کے ساتھ لیلۃ الجن میں تھا انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سے کوئی آپؐ کے ساتھ نہیں تھا بلکہ صورتِ حال یہ تھی کہ ایک مرتبہ ہم آنحضورﷺ کے ساتھ تھے پس اچانک ہم سے آپﷺ غائب ہو گئے پس ہم نے آپﷺ کو وادیوں میں گھاٹیوں میں تلاش کرنا شروع کر دیا جب آپ نہیں مل سکے تو ہم نے سوچا کہ کہیں آنحضورﷺ کو دشمنوں نے نہ پکڑ لیا ہو اور ہماری پوری رات شدید اضطراب میں گزری پس جب صبح ہوئی تو ہم نے دیکھا کہ آپ حراء کی جانب سے آرہے ہیں پس ہم نے آپﷺ سے سارا قصہ بیان کیا آپﷺ نے فرمایا میرے پاس جنات کا قاصد آیا تھا میں نے جا کر ان کو قرآن سنایا اور انہوں نے مجھے کھانے کے بارے میں سوال کیا میں نے کہا کہ ہر بدھ

ہڈی تمہارے لئے پر گوشت کردی جایا کرے گی اور لید تمہارے جانوروں کا چارہ ہے اور حضور ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ ہڈی اور لید سے استنجا نہ کیا کریں یہ جنات کا کھانا ہے اور آپ نے ہم کو ان کے نشانات اور ان کی آگ کے نشانات بھی دکھلائے اور یہ جنات جزیرہ کے رہنے والے تھے۔

(مسلم ابوداؤد)

احکام المرجان فی غرآئب الأخبار والجان.

علامہ قاضی بدرالدین سبلی حنفی محدث التوفی ۷۶۹ھ کی کتاب کا ترجمہ مولانا مفتی محمد صاحب میرٹھی فاضل دارالعلوم دیوبند نے کیا اور اس کتاب کا نام رکھا جنات کے حالات واحکام اپنی اس کتاب میں فرماتے ہیں کہ یہ رات اس رات سے دوسری ہے جن میں ابن مسعودؓ آپ کے ساتھ تھے اور آپ نے ایک دائرہ بنایا تھا اور ابن مسعودؓ کو اس میں سے باہر نکلنے سے منع فرمادیا تھا ابن مسعودؓ کا آپؐ کے ساتھ جانا اس کو علامہ بیہقی نے اپنی کتاب دلائل النبوۃ میں بیان کیا ہے کہ حضور ﷺ نے صحابہ سے فرمایا کہ جنات کو دعوتِ دین دینے کے لئے میرے ساتھ کون چلے گا پس ابن مسعودؓ کے علاوہ کوئی نہیں آیا اور ابن مسعودؓ حضور ﷺ کے ساتھ مکہ کی بالائی سمت کی طرف چلے گئے پھر حضور ﷺ نے اپنے قدم مبارک سے ایک دائرہ بنایا اور ابن مسعود سے فرمایا کہ میرے آنے تک اس سے باہر نہ نکلنا پس آپ آگے چلے گئے اور آپ نے کھڑے ہو کر قرآن کریم کی تلاوت شروع فرمادی پھر آپ کے پاس بہت سے جنات جمع ہو گئے اور صبح تک آپ

ان کے ساتھ مشغول رہے جب آپ واپس تشریف لائے تو آپ نے لید ہڈی ان کے لئے بطور کھانا دی اور فرمایا کہ اس سے استنجامت کیا کرو اور بعض روایات میں یہ بھی اضافہ ہے کہ جنات نے حضور ﷺ سے کہا کہ آپ کے رسول ہونے کی گواہی کون دے تا کہ ہم ایمان لے آویں آپ نے ان سے کہا کہ اگر یہ درخت گواہی دیدے تو تم ایمان لے آؤ گے انہوں نے کہا کہ بیشک ایمان لے آویں گے پس حضور ﷺ نے اس درخت کو بلایا وہ آ گیا آپ نے اس سے کہا کہ تو گواہی دے کہ میں رسول ہوں اس نے کہا بیشک آپ خدا کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں اس حدیث شریف سے پتہ چلتا ہے کہ ابن مسعودؓ لیلتہ الجن میں آپ کے ساتھ تھے پھر ابن مسعود کا یہ کہنا کہ آپ کے ساتھ ہم میں سے کوئی

نہیں گیا ظاہر ہے کہ اس سے مراد کوئی دوسری لیلتہ الجن ہے کیونکہ لیلتہ الجن کا واقعہ متعدد بار پیش آیا ہے جیسا کہ عنقریب آ رہا ہے اور یہ بھی مراد ہو سکتا کہ آپ جس وقت قرآن سنانے کے لئے جنات کے پاس گئے تھے اور آپ ان کو قرآن سنا رہے تھے اس خاص مجلس میں ہم میں سے کوئی نہیں تھا چونکہ آپ کا صحابہ میں اعلان فرمانا کہ میرے ساتھ کون چلے گا جیسا کہ اوپر مذکورہ ہو چکا اور پھر صحابہ کا آپ کو تلاش کرنا جیسا کہ علقمعہ کی حدیث میں گذر چکا ان دونوں میں بظاہر تضاد معلوم ہے ان دو متضاد باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دونوں واقعے الگ الگ ہیں جس میں آپ نے صحابہ میں اعلان فرمایا کہ اگر کوئی جانا چاہے تو چل سکتا ہے اور صرف ابن مسعودؓ آپ ﷺ کے ساتھ گئے یہ اور ہے اور جس رات میں صحابہؓ نے آپ ﷺ کو تلاش کیا اور یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ کہیں دشمنوں نے نہ

آپ ﷺ کو اِدھر اُدھر کر دیا ہو اور ہے اسکے بغیر کلام کے تعارض کو ختم نہیں کیا جا سکتا پس معلوم ہوا کہ یہ دونوں واقعے الگ الگ ہیں ایک نہیں ہیں اگر چہ علامہ سہیلیؒ نے لیلۃ الجن کا واقعہ ایک ہی بتلایا ہے مگر یہ درست نہیں بلکہ متعدد بار پیش آیا ہے۔

لیلۃ الجن کا واقعہ متعدد بار پیش آیا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جنات کا آپ کے پاس آنا اور آپ کا ان کو دعوت دین پیش کرنا مکہ مدینہ میں معتدد بار پیش آیا ہے اور ابنِ مسعودؓ مدینہ میں بھی لیلۃ الجن میں آپ کے ساتھ رہے ہیں جیسا کہ۔ حافظ ابو نعیم نے دلائل النبوہ۔ میں ابن مسعود کی حدیث سے ذکر کیا ہے کہ عمرو بن غیلان فرماتے ہیں کہ ابنِ مسعودؓ کے پاس آیا اور ان سے معلوم کیا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ لیلۃ الجن میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے ذرا مجھ کو وہ قصہ سنا دیجیے کس طرح پیش آیا پس آپ نے فرمایا کہ ایک روز اصحاب صفہ میں سے ہر آدمی کو ایک ایک صحابی اپنے اپنے گھر کھانا کھلانے کے واسطے لے گئے اور میں رہ گیا مجھ کو کوئی نہیں لے گیا پس اسی اثناء میں حضور ﷺ میرے پاس سے گذرے آپ نے فرمایا یہ کون ہے میں نے کہا کہ ابن مسعودؓ ہوں آپ ؐ نے فرمایا کہ تجھ کو کوئی نہیں لے گیا میں نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ میرے ساتھ چل کہ شاید میں تجھ کو کوئی چیز کھلا دوں پس میں آپ کے ساتھ چل دیا اور آپ حضرت ام سلمہ کے حجرہ کے پاس تشریف لائے مجھ کو باہر کھڑا کر دیا اور آپ اندر تشریف لے گئے تھوڑی دیر بعد ایک بچی اندر سے آئی۔

اس نے کہا کہ ابن مسعود گھر میں کوئی چیز نہیں ہے حضور ﷺ واپس جانے کے لئے فرما رہے ہیں پس میں واپس آ گیا اور مسجد میں جا کر زمین پر لیٹ گیا تھوڑا ہی عرصہ گذرا تھا وہ بچی پھر آئی اور اس نے کہا کہ حضور ﷺ تجھ کو یاد فرما رہے ہیں میں اس کے پیچھے چل دیا کہ شاید حضور ﷺ کھانا دیں گے جب میں اس پہلی جگہ پہنچ گیا تو دیکھا کہ حضور ﷺ تشریف لا رہے ہیں اور آپ کے ہاتھ میں کھجور کی شاخ کی چھڑی ہے آپ نے اس کو میرے سینے سے لگایا اور فرمایا کہ میں جہاں جاؤں گا تو وہاں میرے ساتھ چلے گا میں نے کہا ضرور چلوں گا آپ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا میں نے تینوں بار یہی جواب دیا اسکے بعد آپ چل پڑے اور میں بھی آپ کے ساتھ چل دیا یہاں تک کہ ہم بقیع الفرقد میں پہنچ گئے

پس آپ نے اپنی چھڑی سے ایک دائرہ بنایا اور مجھ کو حکم فرمایا کہ اس میں بیٹھ جا اور میرے آنے تک اس سے مت نکلنا پس آپ آگے چلے گئے اور آپ مجھ کو نظر آ رہے تھے پس میں دیکھتا ہوں کہ ایک سیاہ غبار سا اڑا اور پھر ختم ہو گیا پس میں نے سوچا کہ حضور ﷺ کے پاس چلا جاؤں ہو سکتا ہے کہ قبیلہ ہوازن آپ کو قتل کرنے کی کوشش کر رہا ہو اور میں جا کر آپ کی مدد کروں اور شور مچا دوں مگر ساتھ ہی مجھ کو آپ کی بات یاد آ گئی کہ آپ نے اس سے نکلنے سے منع فرمایا ہے پس میں نے دیکھا کہ آنحضور ﷺ ان کو اپنی چھڑی سے بھگا رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ بیٹھ جاؤ پس وہ بیٹھ گئے یہاں تک کہ صبح ہو گئی اور وہ چلے گئے پھر میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور مجھ سے دریافت کیا کہ تو میرے بعد سو گیا تھا میں نے کہا کہ نہیں بلکہ میں تو ڈر گیا تھا کہ

کہیں آنحضور ﷺ کو قبیلہ ہوازن نے نہ پکڑ لیا ہو اور میں آپ کی مدد کے لئے آواز دینے ہی والا تھا کہ اچانک مجھ کو آپ کی چھڑی کی آہٹ سنائی دی جبکہ آپ ان کو بھگا رہے تھے آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو اس دائرہ سے نکل جاتا تو کوئی نہ کوئی جن تجھے ضرور مزاحمت کرتا پھر آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا تو نے کچھ دیکھا ہے میں نے کہا کہ ہاں سیاہ قسم کے گندہ بغل لوگ تھے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے آپ نے فرمایا کہ نصیبین کے جنات کا وفد تھا اور انہوں نے مجھے کھانے کے بارے میں بھی پوچھا تھا پس میں نے ان کو ہڈی اور لید بتلا دی ہے ابن مسعودؓ نے فرمایا کہ اس سے کیا ہوگا آپ نے جواب دیا کہ جب وہ ہڈی اٹھائیں گے تو وہ ان کے ہاتھ میں پر گوشت ہو جاوے گی اور لید کے اوپر وہ دانے پیدا ہو جائیں گے جو اس کے اندر اس دن تھے جس دن اس کو کسی جانور نے کھایا تھا پس تم ان سے استنجا مت کیا کرو یہ لیلۃ الجن کا قصہ ہجرت کے بعد مدینہ کا ہے اور ابن مسعودؓ اس میں بھی آپ کے ساتھ تھے اور بقیع الفرقد میں آپ نے حلقہ بنایا تھا اور اس میں ابن مسعودؓ بیٹھے تھے اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ لیلۃ الجن کا واقعہ متعدد بار پیش آیا تھا امام احمد ابن حنبل نے ابن مسعود کی ایک اور روایت نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں آنحضور ﷺ کے ساتھ لیلۃ الجن میں تھا کہ اچانک آپ کا سانس پھولنے لگا میں نے کہا کہ یا رسول اللہ کیا ہوا آپؐ نے فرمایا کہ میری جان نکلنے کو ہو رہی ہے میں نے کہا کہ پھر آپؐ اپنا خلیفہ متعین فرما دیں آپؐ نے پوچھا کس کو میں کہا ابو بکرؓ کو آپؐ نے سکوت فرمایا اور کچھ دیر بعد آپؐ کی وہی حالت ہوئی میں نے پھر کہا کہ آپ اپنا

خلیفہ متعین فرمادیں آپؐ نے فرمایا کس کو میں نے کہا عمرؓ کو اس وقت آپؐ نے پھر سکوت فرمایا اور کچھ دیر کے بعد آپؐ کی وہی حالت ہوئی میں نے پھر کہا کہ اپنا خلیفہ متعین فرمادیں آپؐ نے پوچھا کس کو میں نے کہا علیؓ کو اس وقت آپؐ نے فرمایا کہ خدا کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر لوگ اس کی اطاعت کریں گے تو سب کے سب جنت میں داخل ہو جائیں گے اس حدیث شریف میں اگر چہ مدینہ کا ذکر نہیں ہے مگر ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ مدینے ہی میں پیش آیا تھا اس لئے کہ جب لیلۃ الجن کا واقعہ مکہ میں پیش آیا تھا اس وقت حضرت علی خلیفہ بننے کی عمر میں نہیں تھے اس لئے کہ حضرت علی کا انتقال ۴۰ھ میں رمضان شریف میں ہوا تھا اور آپ کی کل عمر اٹھاون سال ہوئی ہے اور لیلۃ الجن کا واقعہ مکہ میں ہجرت سے تین سال قبل پیش آیا تھا جیسا کہ پیچھے گذر چکا پس اس وقت حضرت علی کی عمر چودہ پندرہ سال کے قریب ہوگی ایسی عمر میں خلافت کے بارے میں ان کا نام پیش کرنا بعید ہے پس معلوم ہوا کہ یہ مدینے کا واقعہ ہے جبکہ آپ کی عمر کافی ہو چکی تھی اور آپ خلیفہ بننے کے لائق ہو چکے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لیلۃ الجن کا واقعہ مدینہ منورہ ہی میں پیش آیا نیز آپ کا یہ فرمانا کہ میری وفات کا وقت قریب آرہا ہے اور میری جان نکلنے کو ہو رہی ہے جیسا کہ ابھی اس واقعہ میں گذر چکا ہے اس سے بھی لیلۃ الجن کے مدینہ میں واقع ہونے کی تائید ہوتی ہے اگر چہ حافظ ابو نعیم نے ایک حدیث ذکر کی ہے جس کے اندر استخلاف علی کا ذکر ہے اور اس میں یہ ہے کہ یہ واقعہ مکہ کا ہے عنقریب اس کا ذکر آئے گا اس سے مذکورہ بالا تحقیق پر زد پڑتی ہے بہر حال جو

بھی صورت حال ہو ہر ایک سے ثابت ہوتا ہے کہ جنات کے وفود آنحضور ﷺ کی خدمت میں متعدد بار مکّہ میں مدینہ میں آئے ہیں حضرت زبیر ابن العوم نے بھی ایک واقعہ لیلۃ الجن کا ذکر فرمایا ہے اور یہ بھی مدینہ ہی میں پیش آیا تھا ابن مسعودؓ کا واقعہ بقیع الفرقد میں پیش آیا تھا اور ان کا واقعہ جبال مدینہ سے دور کی جگہ میں پیش آیا تھا اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ متعدد بار جنات کو مکّہ میں مدینہ میں آپ نے دعوتِ دین دی تھی۔

(وفود جنات کی توجیہہ تطبیقِ روایت مختلفہ وتعین وفود جنات)

حافظ ابو نعیم فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہو گیا تو آپؐ کو کچھ پریشانی لاحق

ہوئی اور آپ تعاون کے لئے اہل طائف کے پاس تشریف لے گئے پس انہوں نے آپ کے ساتھ مکّے والوں سے بھی زیادہ برا سلوک کیا اور آپؐ وہاں سے آزردہ خاطر ہو کر واپس لوٹے جبریل علیہ السلام ملک الجبال کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کی مدد کریں اور ان کو تباہ کریں آپ نے فرمایا کہ ان کو معاف کرتا ہوں شاید ان کی پشت سے کوئی دیندار موحد پیدا ہووے جب آپؐ واپس آرہے تھے تو باذنِ خداوندی آپ کی خدمت میں کچھ جنات حاضر ہوئے اور مشرف باسلام ہوئے۔ اور دعوت دین انہوں نے اپنی قوم کو بھی پیش کی یہ سب اس واسطے کیا گیا تاکہ آپؐ کو تسلی ہو کہ میری امت میں جنات بھی شامل ہیں اور وہ بھی دین کو قبول کرتے ہیں اور اہل طائف کا انکار کرنا

دعوت کو قبول نہ کرنا اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرنا اس میں

بھی آپؐ کے درجات بلند ہوئے ہیں اور آنحضور ﷺ کو یقین تھا کہ خدا میری مدد کریں گے مگر چونکہ انسانی طبیعتیں جلدی متاثر ہو جاتی ہیں اس لئے آپؐ کو ایک گونہ ان کے انکار سے اذیت ہوئی مگر اللہ تعالیٰ نے اس کا بدلہ دیا کہ آپؐ کے ہاتھ پر جنات کی ایک جماعت اسی وقت ایمان لائی جو آپ کی تسلی کا باعث بنا اور وہ تقریباً تین سو تھے پھر انہوں نے جا کر اپنی قوم کو ڈرایا اور آپؐ کے دین کی دعوت پیش کی اس کے بعد پھر تین ماہ کے بعد آپؐ کے پاس آئے اور آپؐ نے رات کو ان کو قرآن سنایا اور کھانے کے لئے ہڈی اور لید بتلائی کہ اس میں تمہارے لئے گوشت اور دانے منجانب اللہ پیدا کر دیئے جائیں گے پس آپ کے اس معجزے سے جنات کو یقین ہو گیا کہ یقیناً آپؐ سچے نبی ہیں اور آپ کا دین

سچا ہے اور اسی طرح وہ واقعہ جس میں آپؐ نے عبداللہ ابن مسعودؓ کے لئے ایک دائرہ بنا کر ان کو اس میں بٹھایا تھا اور آپؐ جنات کو دعوت دینے کے لئے آگے تشریف لے گئے تھے اور اسی طرح زبیر ابن العوام کا واقعہ ان کو بھی ایک بار آپؐ اپنے ساتھ لیلۃ الجن میں لے گئے تھے اور ان کو ایک قسم کی دہشت طاری ہو گئی تھی یہ واقعات اس لئے پیش آئے تھے تا کہ آپ کو تسلی ہو جا کہ اگر چہ انسانوں نے اس وقت میری دعوت پر لبیک نہیں کہا مگر جنات نے میری دعوت کو قبول کر لیا ہے اور وہ ایمان لے آئے ہیں ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ لیلۃ الجن میں تنہا نہیں تھے بلکہ آپؐ کے ساتھ صحابی بھی تھے جیسا کہ ان دونوں واقعوں سے معلوم ہو رہا ہے پھر حضرت علقمعہ کا یہ کہنا کہ عبداللہ ابن مسعودؓ نے فرمایا تھا کہ آپؐ کے ساتھ لیلۃ الجن میں کوئی نہیں تھا اس کا

مطلب یہ ہے کہ جس وقت آپ ان کے سامنے تلاوت فرما رہے تھے اس خاص مجلس میں کوئی نہیں بلکہ آپ تنہا تھے کیونکہ ابن مسعودؓ کو تو آپ ایک حلقہ بنا کر اس میں رہنے کے لئے فرما کر چلے گئے تھے یہ مطلب ہرگز نہیں ہے اس رات میں دائرہ کے اندر بھی کوئی نہیں رہا بلکہ دائرہ کے اندر خود ابن مسعود رہے اور ایک مرتبہ حضرت زبیر ابن العوام بھی رہے اور جنات کے وفود آپ کے پاس یکے بعد دیگرے آتے رہے اور مشرف باسلام ہوتے رہے اور جب بھی جنات کا کوئی وفد آپ کے پاس آتا آپ ان کو قرآن کریم سناتے اور ان کو کھانے کے لئے ہڈی اور لید فرمایا کرتے تاہم انسانوں کی طرح تمام جنات بھی مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ بہت سے اپنے کفر پر مصر رہے جیسا کہ بہت سے انسان بھی اپنے کفر پر مصر رہے اور یہ کافر جنات خود نبی کریم ﷺ کو اور مسلمانوں کو پریشان کیا کرتے تھے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ رات ایک عفریت جن میری نماز خراب کرنی چاہتا تھا خدا تعالیٰ نے مجھے اس کے اوپر قابو دے دیا میں نے اسے پکڑ کر ایک ستون سے باندھنے کا ارادہ کیا تاکہ صبح کو آپ حضرات بھی دیکھ لیتے مگر مجھ کو اپنے بھائی حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا کا خیال آ گیا کہ انہوں نے دعا کی تھی اے رب مجھ کو ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے بعد اس جیسی کسی کو نہ ملے پس میں نے اس کو ذلیل کر کے چھوڑ دیا اور اس جیسی احادیث آئندہ ابواب میں آ رہی ہیں آنحضور ﷺ کے پاس مکہ مدینہ کے علاوہ دیگر مواقع میں بھی جنات کے وفود آئے تھے جیسا کہ بلال ابن حارث سے مروی ہے کہ ہم آنحضور ﷺ کے ساتھ سفر

میں تھے آپ جنگل میں تشریف لے گئے میں پانی لے کر آپ کے ساتھ چل پڑا پس دیکھتا کیا ہوں کہ آنحضور ﷺ کے پاس ایک قسم کا شور ہو رہا ہے پس آپ نے مجھ کو آواز دی اور مجھ سے اس پانی طلب فرمایا اس کے بعد میں نے آپ سے اس شور کے بارے میں دریافت کیا آپ نے جواب دیا کہ مسلم اور کافر جنات کا جھگڑا ہو رہا تھا میں نے مسلم جنات سے کہا کہ تم آبادیوں کے پاس رہا کرو اور کافر جنات سے کہا کہ تم پہاڑوں کی وادیوں میں رہا کرو یہ حدیث جنات کے مکانات کے باب کے تحت گذر چکی ہے ابن مسعودؓ مکہ میں حجون کے علاوہ دوسری رات میں بھی آپ کے ساتھ رہے ہیں جیسا کہ ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ مجھ کو اپنے ساتھ مکّہ کے بالائی حصّہ کی جانب لے

گئے آپ نے ایک دائرہ بنایا اور مجھ کو اس میں بیٹھنے کے لئے فرمادیا کہ جب تک میں نہ آؤں اس سے مت نکلنا اس کے بعد آپ پہاڑ کے پاس چلے گئے پس پہاڑ کے اوپر سے لوگ اترنے شروع ہوئے میں نے سوچا کہ کہیں یہ آنحضور ﷺ کو نہ ماردیں اور میں نے اپنی تلوار سونت لی پھر مجھ کو آنحضور ﷺ کا ارشاد یاد آگیا اور میں وہیں رک گیا جب صبح ہوئی آپ واپس تشریف لائے اور مجھ کو وہیں پایا پھر میں نے اپنا گذرا ہوا حال بیان کیا آپ نے فرمایا کہ اگر تو اس سے نکل جاتا تو قیامت تک میں تجھ کو نہ ملتا پھر آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں ڈال کر فرمایا کہ مجھ سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ تجھ پر جن و انس ایمان لاویں گے انسان تو ایمان لا چکے اور جنات کو تو دیکھ ہی رہا ہے پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرا وقت قریب آ گیا میں نے کہا کہ آپ ابوبکر صدیقؓ کو خلیفہ

بنا دیں آپؐ نے سکوت فرمایا پھر میں نے کہا کہ عمرؓ کو خلیفہ بنا دیں آپؐ نے پھر بھی کوئی جواب نہیں دیا میں نے کہا کہ علیؓ کو خلیفہ بنا دیں اس وقت آپؐ نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کا کوئی شریک نہیں ہے اگر تم اس کے ہاتھ پر بیعت کرلو گے اور اس کی اطاعت کرو گے تو وہ تم سب کو جنت میں داخل کرا دیگا۔

امام بیہقی نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کی ہے اور اسی طرح عباس دوری نے ابن مسعودؓ کی ایک روایت اس طرح ذکر کی ہے حضرت ابوعبیدہؓ نے ابن مسعودؓ کو خط لکھا کہ آنحضورﷺ نے کس جگہ جنات کو قرآن سنایا انہوں نے جواب دیا کہ حجون کے پاس پس ان احادیث کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ لیلۃ الجن کا واقعہ چھ مرتبہ پیش آیا

۱۔ جس میں صحابہ کو یہ اندیشہ لاحق ہو گیا تھا کہ آنحضورﷺ کو دشمنوں نے اِدھر اُدھر نہ کر دیا ہو شروع باب میں گذر چکا۔

۲۔ حجون کے پاس۔

۳۔ اعلام مکہ میں جبکہ آپ پہاڑوں میں چلے گئے تھے۔

۴۔ بقیع الفرقد میں ان تینوں راتوں میں ابن مسعودؓ ہی آپؐ کے ساتھ تھے جیسا کہ روایات میں گذر چکا۔

۵۔ مدینہ سے باہر اس میں زبیر ابن العوام آپ کے ساتھ تھے۔

۶۔ کسی سفر میں جبکہ بلال ابن الحارث آپ کے ساتھ تھے۔ واللہ اعلم

حضرت جابر ابن عبداللہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ آنحضورﷺ نے سورۂ رحمان

کی تلاوت کی اور اس کو پورا پڑھ دیا پھر فرمایا کہ تم سب خاموش ہو تم سے اچھے جنات تھے جب میں نے ان کے سامنے اس کو پڑھا تھا جب میں (فبای الآء ربکما تکذبان) کہتا تھا تو جنات کہتے تھے اے رب ہم آپ کی کسی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں۔

(کون سے برے کام ابلیس کو زیادہ پسند ہیں)

نمبر ۱۱

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے مروی ہے کہ جب صبح ہوتی ہے تو ابلیس اپنے گمراہ کن لشکر کو پھیلا دیتا ہے اور کہتا ہے کہ جو کسی مسلمان کو گمراہ کر دے میں اس کو تاج پہناؤں گا پھر کوئی شیطان خبر دیتا ہے کہ میں فلاں کے پیچھے لگا رہا یہاں تک کے اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ابلیس کہتا ہے ممکن ہے دوبارہ نکاح کر لے دوسرا کہتا ہے میں فلاں کو والدین کا نافرمان بنا کے چھوڑا ابلیس کہتا ہے کہ ممکن ہے حسن سلوک سے اس کی مکافات کر دے تیسرا کہتا ہے کہ میں نے فلاں کو شراب نوشی میں مبتلا کر کے چھوڑا ابلیس کہتا ہے تو نے عمدہ کام کیا چوتھا کہتا ہے میں نے فلاں کو زنا میں مبتلا کر کے چھوڑا ابلیس کہتا ہے تو نے بھی عمدہ کام کیا پانچواں آ کر کہتا ہے میں نے فلاں کے ہاتھ فلاں کو قتل کرا کے چھوڑا ابلیس کہتا ہے کہ واہ واہ تو نے تو سب سے عمدہ کام کیا مسلم شریف میں روایت ہے کہ ابلیس اپنا تخت پانی پر بچھا کر اپنے چیلو کو گمراہ کرنے کے واسطے بھیجا ہے امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو ابلیس نے بتایا کہ خدا کے نزدیک سب سے بری چیز یہ ہے کہ مرد مرد

کے ساتھ بدکاری کرے عورت عورت کے ساتھ اور مجھ کو یہ سب سے زیادہ پسند ہے اس لئے بعض مرتبہ یہ لوگ کلام اللہ کو نجاست سے لکھتے یا ان کے حروف کو بدل کر پڑھتے ہیں شیطان کو خوش کرتے ہیں۔ واللہ اعلم

(شیطان انسان کو گمراہ کرنے میں کس چیز سے مدد لیتا ہے)

نمبر۱۲

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ شیطان مرد کے تین مقاموں میں رہتا ہے ایک آنکھ دوسرا دل میں اور شرمگاہ میں اور عورت کے بھی تین مقاموں میں رہتا ہے آنکھوں میں دل میں اور سرین میں مراد یہ ہے کہ ان دونوں کو ان تینوں اعضاء کے ذریعہ گمراہ کرتا ہے۔

(ابلیس کا اپنی اولاد میں سے ہر ایک کو کسی خاص کام پر مقرر کرنا)

نمبر۱۳

حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ ابلیس کے پانچ لڑکے ہیں ان میں سے ہر ایک کو ایک کام پر مقرر کر رکھا ہے ان کے نام یہ ہیں ایک ثبور۔ دوم اعور۔ تین مسوط۔ چار واسم۔ پانچ زنبور۔ ثبور کا کام یہ ہے۔ کہ وہ مصیبتوں کے وقت گریبان چاک کرنے اور منہ پیٹنے اور خلاف شرع باتیں زبان سے نکالنے پر انسان کو اکساتا ہے۔ اعور زنا کرانے پر مامور ہے۔ اور لوگوں کو اس میں مبتلا کرتا ہے۔ مسوط جھوٹ پر مامور ہے۔ وہ کوئی بات سن کر کسی سے جھوٹ بیان کرتا ہے وہ شخص سن کر اپنے خاندان والوں سے کہتا ہے کہ میں نے فلاں آدمی سے ایسا ایسا سنا ہے میں اس کو پہچانتا ہوں۔ مسوط کا کام مجھے یاد نہیں۔

واسم زوجین میں بدگمانیاں پیدا کرتا ہے۔اور آپس میں ناراضگی پیدا کراتا ہے۔زنبور بازار میں جاتا ہے۔اور اپنا جھنڈا گاڑ دیتا ہے۔آنحضورﷺ سے چڑیل کے بارے میں معلوم کیا گیا آپ نے فرمایا وہ جادوگر جنیاں ہوتی ہیں۔

(شیطان کا رنگ لباس پگڑی)

نمبر۱۴

شیطان سرخی کو پسند کرتا ہے تم اپنے کو سرخی سے بچائے رکھنا اور سیاھی کو پسند کرتا ہے تم اپنے آپ کو سیاھی سے بچائے رکھنا شیطان پگڑی کا طرہ اپنے سر سے بلند کرتا ہے مگر اس کو نیچے نہیں چھوڑتا۔

(جنات وشیاطین کا تعویز گنڈوں اور منتروں کا تابع ہونے کا سبب)

نمبر۱۵

کافر جنات وشیاطین ابلیس اور اس کا لشکر کفر وشرک اور معاصی کو پسند کرتے ہیں اور شرات ومکر ان کی مرغوب چیزوں میں ہیں اسی کے طالب رہتے ہیں اور اسی جستجو میں لگے رہتے ہیں اگر چہ یہ چیزیں ان کے اور ان کے متبعین کے عذاب کا سبب بنتی ہے شیاطین خبیث النفس ہوتے ہیں اور جادو منتر والے جب ان کی مرغوب چیزوں سے ان تقرب حاصل کرنا چاہتے ہیں اور ان کی مرضی حاصل کرنے کے لئے کفر وشرک کرتے ہیں تو یہ کفر وشرک رشوت کا کام دیتے ہیں اور ان کی بعض حاجتوں کو پورا کر دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ بعض مرتبہ یہ لوگ کلام اللہ کو نجاست سے لکھتے ہیں جادوگروں کا یہ خیال ہے کہ جنات وشیطین اور

ارواح خبیثہ ان کی فرمابرادری کرتے ہیں تعویز گنڈے کرنے والے مسلمان یہ کہتا ہے کہ یہ اطاعت خداوندی کا ثمرہ ہے کہ اس کے اثر سے جنات وشیاطین تابع بن جاتے ہیں آدمی جب شہوات کو چھوڑ دیتا ہے خالص اللہ کریم کی عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے تب بھی یہ اثر پیدا ہو جاتا ہے جنات وشیاطین اطاعت خداوندی کی وجہ سے فرمابرداری کرتے ہیں ایک جادوگر کا بیان ہے کہ ابلیس کی بیٹی بیذخ اپنا تخت پانی پر بچھاتی ہے اور اس قسم کے لوگوں کے واسطے شیاطین کو مقرر کرتی ہے کہ وہ اس کے مقصد کی براری کرا اور یہ لوگ اس کی رضامندی کے لئے ہر قسم کے حرام کام کرتے ہیں قربانیاں پیش کرتے ہیں اور ہر وہ کام کر گزرتے ہیں جو عقلاً قبیح ومذموم میں اور بعض مرتبہ یہ لوگ اس کو سجدہ بھی کرتے ہیں۔

(جنات کس دن پیدا ہوئے)

نمبر ۱۶

حضرت ابو لعالیہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جنات کو جمعرات کے دن پیدا کیا اور حضرت آدم کو کو جمعے کے دن پیدا کیا پھر جنات کی ایک قوم نے اختیار کیا تو فرشتے ان کی طرف زمین پر اترتے تھے اور ان سے جنگ کرتے تھے

(کون سی مخلوقات پہلے اور کون سی بعد میں پیدا ہوئیں)

نمبر۱۷

حضرت وہیب "حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جنت کو دوزخ سے پہلے اپنی رحمت کو غضب سے پہلے آسمان کو زمین سے پہلے سورج کو اور چاند کو ستاروں سے پہلے دن کو رات سے پہلے سمندر کو خشکی سے پہلے زمین کو پہاڑوں سے پہلے فرشتوں کو جنات سے پہلے جنات کو انسانوں سے پہلے اور نر کو مادہ سے پہلے پیدا فرمایا۔

(اولاد شیطان کی پیدائش)

نمبر۱۸

پیران پیر حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے فرمایا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنی بارگاہ سے ابلیس کو نکال دیا تو اس کی شیطان بیوی کو اسی کی بائیں پسلی سے پیدا کیا جس طرح حوا کو حضرت آدم سے پیدا کیا گیا تھا پھر اس عورت سے شیطان نے جماع کیا وہ حاملہ ہوگئی اور اس نے اکتیس انڈے دیئے اس انڈے سے دس ہزار نر مادہ پیدا ہوئے جنھوں نے پہاڑوں جزیروں ویرانوں جنگلوں دریاؤں ریگستانوں بیابانوں چشموں چوراہوں حماموں پاخانوں فرجوہ جنگ وجدل کے میدانوں قبرستانوں گھروں کوٹھیوں بددوں کے خیموں کو بھر دیا۔

باب نمبر۲

(بیان عزازیل اللعنتہ کا)

حق سبحانہ تعالیٰ نے دو صورتیں دوزخ کے اندر پیدا کیں ایک صورت شیر کی اور دوسری صورت بھیڑیے کی یہ دونوں صورتیں عذاب الٰہی سے دوزخ سجین میں جا کر باہم جفت ہوئیں اس سے یہ عزازیل یعنی۔ ابلیس۔ پیدا ہوا اس نے وہاں پر ہزار سال تک خدائے تعالیٰ کو سجدہ کیا پھر اس کے بعد ہر طبقہ زمین پر ہزار سال عبادت کر کے زمین دنیا پر آیا حق سبحانہ تعالیٰ نے اس کو دو باز وزبرجد سبز کے عنایت کئے تب وہاں سے اڑ کر آسمان اول پر گیا وہاں ہزار برس تک رب العالمین کی عبادت کی وہاں رہنے والوں نے اس کا نام عابد رکھا۔ پھر تیسرے آسمان پر جا کر ایک ہزار سال تک رب العالمین کی عبادت کی وہاں اس نام صالح ہوا اور چوتھے آسمان پر بھی ایک ہزار سال تک عبادت کی وہاں اس کا نام عزازیل رکھا گیا اس کے بعد چھٹے آسمان پر جا کر وہاں بھی ایک ہزار سال تک عبادت کی اس کے بعد ساتویں آسمان پر جا پہنچا وہاں بھی ایک ہزار سال تک رب العالمین کو سجدہ کیا حاصل کلام یہ ہے ایک کف دست کے برابر جگہ زمین وآسمان میں باقی نہ رہی جہاں اس نے اپنا سر نہ جھکایا ہو بعد عرش معلی پر جا کر چھ ہزار برس حق تعالیٰ کی پرستش کر کے ایک مقام پر سجدے سے سر اٹھا کر جناب باری تعالیٰ کو عرض کیا کہ خدایا مجھے لوح محفوظ پر اپنے فضل وکرم سے اٹھا لے تا کہ میں تیری قدرت دیکھوں اور تیری عبادت زیادہ کروں۔ جناب الٰہ العالمین سے حکم ہوا اسرافیل علیہ السلام کو کہ اسے اٹھا لے جب وہ لوح محفوظ

پر گیا نظر اس کی نوشتے پر جا پہنچی اس میں لکھا تھا کہ بندہ خدا چھ لاکھ برس تک اپنے خالق کی عبادت کرے اور ایک سجدہ خدا کا نہ کرے تو خدا تعالیٰ اس کی چھ لاکھ برس تک کی عبادت کو مٹا کر سب مخلوقات میں نام اس کا ابلیس مردود مرحوم رکھے گا عزازیل اس کو پڑھ کر دو ہیں چھ لاکھ برس تک کھڑا ہو کر رویا۔ جناب باری تعالیٰ سے ارشاد ہوا کہ عزازیل جو بندہ میری اطاعت نہ کرے اور میرا حکم بجا نہ لائے سزا اس کی کیا ہے عزازیل نے کہا کہ خداوند جو شخص حکم اپنے خالق کا نہ مانے اس کی سزا لعنت ہے۔ ارشاد معبود ہوا۔ اے عزازیل تو اس کو لکھ رکھ۔ حضرت عبداللہ ابن عباس نے روایت کی ہے کہ عزازیل کے مردود ہونے سے بارہ ہزار برس پہلے یہ امر واقع ہوا تھا یہ کہ عزازیل نے کہا۔

(لعنۃ اللہ علی من اطاع اللہ)

کہ لعنت خدا کی اس پر ہے جو اطاعت نہ کرے اللہ کی۔ تب حکم ہوا کہ عزازیل بہشت میں کئی ہزار سال خزانچی بہشت کا رہا اور ایک دن اس جہان کا اس جہان کے ہزار سال کے برابر ہے پس بہشت میں ایک منبر نور کا رکھوا کر ہزار برس تک درس و تدریس اور وعظ نصیحت کرتا رہا جبرائیل میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل اور جملہ ملائکہ اس منبر کے نیچے بیٹھ کر وعظ سنا کرتے تھے۔ ایک روز فرشتے آپس میں باتیں کرتے تھے کہ اگر ہم لوگوں سے کوئی گناہ صادر ہو جائے تو عزازیل کو شفیع کریں گے تاکہ خداوند کریم ہمارا گناہ معاف کرے اتفاقیہ ایک روز فرشتوں کی نظر اس نوشتے پر جو لوح محفوظ میں لکھا تھا جا پڑی اسے دیکھ کر سب رونے اور سر پیٹنے لگے تب وہ کہنے لگا کہ آج تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو روتے بھی ہو اور

اپنے اپنے سر کو پیٹتے بھی ہوانہوں نے کہا کہ لوح محفوظ پر لکھا ہے کہ ہم میں سے ایک معزول ومردود ہوگا اس بات کو سن کر عزازیل کہنے لگا کہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہوں کہ وہ مجھے نصیب کرے سب اس بات کو سن کر خاموش ہوگئے اور ایک دن عزازیل نے جناب احدیت میں عرض کی کہ یاالٰہی جنوں نے پردہ زمین پر آپس میں کشت وخون وفساد برپا کر رکھا ہے مجھے ان سب پر سپہ سالار بنا کر بھیج دے تاکہ میں وہاں جا کر سب کو مار ڈالوں جناب احدیت نے قبول فرمایا اور کہا اے عزازیل تو چار ہزار فرشتوں کی جماعت اپنے ساتھ لے کر جا زمین پر کسی کو قتل اور کسی کو کوہ قاف میں ڈال کر روئے زمین کو مفسدوں سے پاک کر بعد درگاہ الٰہی سے خطاب آیا کہ اے عزازیل اور اے جماعت ملائکہ میں زمین پر ایک خلیفہ بناؤں گا۔

(قولہ تعالیٰ . واذ قال ربک للملئکة انیٓ جاعل فی الارض خلیفة قالو اا تجعل فیها من یفسد فیها ویسفک الدماء و نحن بحمدک ونقدس لک قال انی اعلم مالا تعلمون)

کہ جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو کہ مجھ کو بنانا ہے زمین میں ایک نائب بولے کیا رکھیں گے آپ اس شخص کو جو فساد اور خون ریزی کرے اور ہم ذکر کرتے ہیں تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور یاد کرتے ہیں تیری ذات پاک کی کہا (معبود برحق نے) مجھ کو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے۔ تب جبرائیل علیہ السلام پر رب العالمین کا حکم ہوا کہ ایک مشت خاک زمین سے لاؤ بحکم معبود برحق سے جبرائیل علیہ السلام بلندی سے آسمان کی

فوراً اس زمین پر آئیکہ اب جہاں خانہ کعبہ ہے چاہے کہ ایک مشت خاک لیں اس وقت
زمین نے ان کو قسم دی کہ اے جبرائیل برائے خدا مجھ سے خاک مت لے کہ اس سے خلیفہ
پیدا ہوگا اور اس کی اولاد بہت عاصی اور گنہگار مستوجب عذاب ہوگی۔ میں مسکین خاک پا
ہوں طاقت وتحمل عذاب خدا کا نہیں رکھتی ہوں۔ اس بات کو سن کر حضرت جبرائیل خاک
سے باز آئے غرض اس طرح سے اور میکائیل واسرافیل سے بھی یہ کام انجام کو نہ پہنچا تب
عزرائیل کو بھیجا ان کو بھی زمینے منع کیا انہوں نے نہ مانا اور کہا کہ جس کی قسم دیتی ہے میں
اسی کے حکم سے آیا ہوں میں اس کی نا فرمانی نہیں کروں گا تجھ کو لے ہی جاؤں گا پس
عزرائیل نے ہاتھ نکال کر ایک مٹھی بھر خاک زمین سے لے کر عالم بالا چلے گئے اور عرض کی
کہ خداوند تو دانا و بینا ہے میں نے یہ حاصل کیا ہے تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عزرائیل
میں اس خاک سے زمین پر ایک خلیفہ پیدا کروں گا اور اس کی جان قبض کرنے کے لئے تجھی
کو مقرر کروں گا۔ تب عزرائیل نے معذرت کی کہ یارب تیرے بندے مجھے دشمن جانیں
گے اور گالیاں دیں گے۔ جناب باری تعالیٰ سے ارشاد ہوا اے عزرائیل تو غم مت کر میں
خالق مخلوقات کا ہوں ہر ایک موت کا سبب گردانوں گا اور ہر شخص اپنے اپنے مرض میں
گرفتار رہے گا تب تجھ کو دشمن نہ جانے گا کسی کو درد میں مبتلا کروں گا اور کسی کو تپ دق میں
اور کسی کو پانی میں غرق کروں گا۔ بعد حکم الٰہی سے فرشتوں نے وہ مشت خاک مابین طائف
اور مکہ معظمہ کے رکھ دی پس باران رحمت برسا تب دو برس میں وہ خاک گیلی ہوئی اور
چوتھے برس میں صلابہ ہوئی اور چھٹے برس

میں لگی رہوئی اور اٹھویں برس میں آدم کی صورت بنی۔تو ایک دن ابلیس ستر ہزار فرشتوں کو اپنے ساتھ لے کر حضرت آدم کے پاس آیا دیکھا تو قالب آدم کا خاک پر پڑا ہوا تھا اس نے بچشم حقارت اس کی طرف نظر کی اور ایک دن فرشتوں نے عزازیل سے کہا کہ اس خاک سے خلیفہ خدا کا پیدا ہوگا وہ بولا سچ ہے۔مگر اللہ تعالیٰ اس صورت کو میرا فرمابردار کردے گا تو میں اس کو ہلاک کروں گا اور اور اگر مجھے اس کا فرمابردار کرے گا تو میں اس کی فرمابرداری نہ کروں گا۔اور عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہو کہ ایک دن ابلیس علیہ اللعنۃ قالب میں حضرت آدم علیہ السلام کے داخل ہو کر ناف تک پہنچا تھا بسبب گرمی و آتش کے وہاں سے نکل آیا اور اس کے سبب حسد و بغض و دشمنی ان سے زیادہ ہوئی اور اپنے منہ کا تھوک ان کے قالب میں ڈالکر چلا گیا اور حق تعالیٰ کے حکم سے جبرائیل علیہ السلام نے تھوک ابلیس اللعنۃ کا کالبہ سے حضرت آدم کے لیکر گیا اور گل باقی سے آدم کے درخت خرما پیدا کیا۔اور عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی ہے کہ جان پاک اور آنحضور ﷺ کی قندیل میں عرش معلے پر تسبیح پڑھتی اور قطرہ عرق نور مصطفےٰ ﷺ کا وہاں سے ٹپک کر اس جگہ میں گر پڑا جہاں اب تربت منورہ خاتم الانبیاء ﷺ اور حکم الٰہی سے حضرت جبرائیل نے اس خاک پاک کو مشک و عنبر سے ملا کر معطر کر کے پیشانی حضرت آدم پر مل دیا تب حضرت آدم علیہ السلام کا نور اس کے ملنے سے دو چند ظاہر ہوا بعد اس کے چالیس دن گزرے خلقت روح آدم کی ہوئی اس وقت رب جلیل کی طرف سے فرمان آیا کہ اے جبرائیل میکائیل اسرافیل جان آدم کی

اس کے قالب میں پہنچا دو ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار فرشتے جان آدم کی ایک طبق نور میں رکھ کر اور طبق پوش نور سے ڈھانک کر آدم علیہ السلام کے سر پر لا رکھا پھر وہ طبق پوش ان کی جان سے اٹھایا اور تمام ملائکہ ساتوں آسمان کے دیکھنے کو آئے کہ جان آدم کی قالب میں کیونکر جاتی ہے اس کو دیکھیں اور ارشاد حق تعالیٰ ہوا۔

(قوله تعالیٰ. ایها الروح ادخل فی هذه الجسه)

کہ جان آدم کی قالب کے اندر جا تب سات مرتبہ ان کی جان پاک نے اطراف میں ان کے قالب کے گشت کیا اور اندر نہ جا سکی اور عرض کی یا خالق میں جسم نورانی رکھتی ہوں اور یہ قالب اندھیرا کثیف ہے میں کیونکر جاؤں پھر ارشاد ہوا۔

(ادخل کرها واخرج کرها)

کہ اے جان آدم داخل ہو تن میں نفرت سے اور نکل آ تن سے نفرت سے اسی وقت جان پاک آدم کی ناک کی راہ سے داخل ہو کر چاروں طرف دماغ کے پھرنے لگی۔ جب آدم نے آنکھیں اپنی کھولیں فوراً جان ان کے حلق میں آ رہی اور حلق سے سینے میں اور سینے سے ناف تک پہنچی جب گل گوشت پوشت ہڈی رگ اور آنت ہوگئی بعد آدم نے اللہ کی قدرت سے ہاتھ کو زمین پر ٹیک کر اٹھنے کا قصد کیا اس میں فرشتے بول اٹھے کہ یہ بندہ شتاب ہوگا کہ اب تک آدھا تن اس کا گل ہے اور چاہتا ہے کہ اٹھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

(قوله تعالیٰ. الانسان عجولا)

کہ پیدا کیا گیا انسان جلد باز یعنی شتاب کار اور حضرت آدم نے اپنے سارے بدن پر نظر کر کے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کس چیز سے بنایا ہے اور جان آدم کی جوڑوں اور بندوں میں مانند ہوا کے رگوں میں اور گوشت پوشت میں سارے بدن کے پھر رہی تھی۔ تب حق تعالیٰ نے فرشتوں کو بھیجا کہ دماغ آدم علیہ السلام سلادے اور پیشانی ان کی ملیں اور ایسا ہی ہوا۔ تب جان ان کی گوشت اور رگوں میں قرار پزیر اور مستحکم ہوئی فی الفور چھینک آئی اور حضرت آدم علیہ السلان بالہام خدا تعالیٰ کے کلمہ الحمد اللہ زبان پر لائے اور اسکا جواب رب العالمین کی طرف سے۔ یرحمک اللہ۔ ارشاد ہوا اسی لئے اس کا جواب ہوا جو کوئی چھینکے اور الحمد اللہ پڑھے تو سننے والے پر واجب ہے کہ اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے۔ بعد اس کے جناب باری تعالیٰ سے حضرت جبرائیل کو ارشاد ہوا کہ وہ چھینک لے لے کہ اس سے ایک بندہ عیسیٰ ابن مریم پیدا کروں گا اور جب آدم خاک سے اٹھے حق تعالیٰ کے حکم سے ایک تخت مکلل پر بہشت میں چالیس میل کا زروزیور جواہر سے اور حلہ تاج زریں پہن کر جا بیٹھے اور نور ان کی پیشانی کا عرش تک چمکتا رہا اور وہ نور در حقیقت آنحضور ﷺ کا تھا تب جناب رب العالمین کا حکم ہوا کہ جمیع ملائکہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں اور وہ سجدہ تعظیم کا تھا نہ کہ عبادت کا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

(قولہ تعالیٰ . واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس ابیٰ واستکبر وکان من الکفرین)

کہ جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا سب نے مگر ابلیس نے نہ کیا اور تکبر کیا اور تھا وہ منکروں میں سے فرشتوں نے جب سجدے سے سر اٹھایا تو ابلیس کو کھڑا ہوا دیکھا اور معلوم کیا کہ وہ ابلیس ہے جس نے سجدہ نہ کیا پھر دوسری دفعہ فرشتے سب سجدے میں آگے پس سجدہ اول حکم کا تھا اور سجدہ ثانی شکر کا تھا تب رب العالمین نے ابلیس کو فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ. قال ابلیس ما منعک ان تسجد لما خلقت بیدی استکبرت ام کنت من العالمین)

کہ اے ابلیس تجھ کو کیونکر انکار ہوا کہ سجدہ کرے تو اس کو جو میں نے بنائی ہے دونوں ہاتھوں سے یہ تو نے غرور کیا تو بڑا تھا درجے میں۔ ابلیس نے کہا۔

(قولہ تعالیٰ. قال انا خیر منہ خلقتنی من نار و خلقتہ من طین)

کہ ابلیس بولا میں بہتر ہوں اس سے کہ مجھے کو بنایا آپ نے آگ سے اور اس کو بنایا مٹی سے اور دوسری بات یہ ہے کہ میں نے سجدہ کیا ہے آپ کو پھر دوسرے کو کیونکر سجدہ کروں۔

تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ. قال فاخرج منھا فانک رجیم وان علیک لعنتی الی یوم الدین)

کہ یہاں سے نکل جا تو مردود ہوا اور تجھ کو میری پھٹکار ہے یعنی لعنت ہے قیامت کے دن تک علماء نے اس بات میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے کہا کہ اس سے مراد یہ ہے کہ نکل

جا ایمان سے اور بعض کے نزدیک نکل جانے سے مراد یہ ہے کہ جماعت فرشتوں کی سے نکل جا اور ابلیس کی صورت میں ہو جا تب غضب الٰہی سے اس کی صورت بدل گئی اور آنکھیں اس کے سینے پر آ گئیں جو اس کی طرف دیکھتے تو کہتے یہ خدا کی درگاہ سے راندہ گیا اور مردود مخذول ہوا اس وقت شیطان لعین نے زبان کھولی اور کہا اے پروردگار تو نے مجھے مخذول و مردود کیا آدم کے لئے یہ شامت میری تھی تب حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے ابلیس تو نے اپنے نوشتے کی طرف دیکھ جب دیکھا تو یہ لکھا تھا جو بندہ خدا کا حکم نہ مانے سزا اس کی لعنت ہے اس نوشتے کو پڑھ کر خجل و مایوس ہوا اور کہا۔

(قولہ تعالیٰ . قال رب فانظرنی الیٰ یوم یبعثون)

کہ شیطان بولا اے رب مجھ کو ڈھیل دے جس دن تک مردے زندہ ہوں اور دوسری عرض یہ ہے کہ گوشت اور پوست اور رگوں میں آدمیوں کے مجھے داخل دے اور ان کے دیدوں میں مجھے محجوب رکھے تب فرمان رب العالمین ہوا۔

(فانک من المنظرین الیٰ یوم الوقت المعلوم)

کہ تجھ کو ڈھیل ہے اس وقت جو دن کے معلوم ہے جب مراد اس کی حاصل ہوئی کمین گاہ میں آدمی کے جا بیٹھا اور تاک میں رہا پھر کہا شیطان نے۔

(قولہ تعالہ. فبعزتک لا غوینھم اجمعین الا عبادک منھم والمخلصین)

کہ ابلیس نے کہا قسم ہے تیری عزت کی میں گمراہ کروں گا ان سب کو مگر جو بندے ہیں

تیرے ان میں چنے ہوئے پس حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ. قال فالحق والحق اقول لا ملئن جھنم منک وممن تبعک منھم اجمعین)

کہ ٹھیک بات یہ ہے اور ٹھیک ہی کہتا ہوں مجھ کو بھرنا ہے دوزخ تجھ سے اور ان سے جو تیری راہ پر جائیں گے بعد جناب باری تعالیٰ کے حکم کے تخت آدم کا فرشتوں نے جنت الفردوس میں جا رکھا اور سب نعمتیں جو حق تعالیٰ نے ان کو عنایت کی تھیں اس کے ساتھ ہی ان کو قرار و تسلی نہ تھی کیونکہ آرام و تسلی ہر کسی کو اپنے ہم جنس سے ہوتی ہے اور عالم تنہائی میں کوئی ہم جنس ان کا نہ تھا اور خالق کی مرضی یہی تھی کہ ان کا جفت وہمسر پیدا کرے کیونکہ بے جفت و بے مثل و بے مانند و بے حاجت سوا خدا کے کوئی نہیں جب وہ بے قرار ہوئے تب حق تعالیٰ نے ان کو خواب میں ڈالا اور وہ ایسے سوئے کہ نیند نہ آئی اور نہ بیدار ہوئے اس صورت میں خالق نے جبرائیل سے ایک ہڈی بائیں پہلو سے ان کے نکلوائی اور اس سے ان کو درد والم نہ پہنچا تھا اگر پہنچتا تو ہرگز محبت عورتوں کی دل میں مردوں کے نہ ہوتی۔ اس ہڈی سے حضرت حوا کو بنایا خوبصورتی نیک روئی و ملاحت و حسن و جمال اور جو کچھ خوبیاں جہاں کی عورتوں میں تھیں تمام تر حق سبحانہ تعالیٰ نے حضرت حوا کو بخشیں اور زیر کی شرم اور مہر و شفقت کمال ان کو دی اور صلہ زریں بہشت سے لاکر ان کو پہنائے اور تاج زریں ان کے سر پر رکھ کر تخت زریں پر بٹھایا۔ بعد اس کے حضرت آدم کو نیند سے بیدار کر کے حوا کے ساتھ جلوہ دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت حوا کو اس طرح

دیکھ کر بے اختیار چاہا کہ ان پر دست انداز ہوں تب درگاہ الٰہی سے فرمان آیا کہ اے آدم خبردار اسے مت چھوؤ بے نکاح اس کی صحبت حرام ہے تب حضرت آدم نے ان سے نکاح کرنے کی خواستگاری کی۔ بعد حق تعالیٰ نے حضرت آدم کا نکاح حضرت حوا کے ساتھ کر دیا اور فرمایا سرا اور پردے اور جملے جتنے ہیں لگائے جائیں اور طبق زرد مروارید اور جواہرات نثار کئے اور ساتویں آسمان کے فرشتے سب درخت طوبیٰ کے نیچے حاضر ہوئے بعد حق تعالیٰ نے وہ پردے سب اٹھا لئے اور ثنا اپنی آپ کو سنادی۔ یعنی خطبہ نکاح حضرت آدم علیہ السلام کا پڑھا۔ وہ خطبہ نکاح یہ ہے۔

(الحمد ثنائی والكبرياء ردائی والعظمة ازاری ولخلق عبيدی وامائی والانبياء رسلی واولیائی ومحمد حبيبی ورسولی وخلقت الاشياء ليستدرک بها علی وحدالیتی اشهد و املا لكتی وسكان سموائی وحملة عرشی قد زوجت امتی حوّا وآدم ببدیع نظرتی ومنیع قدرتی وصداق آدم لحوا ء ستبيحنی وتنزيهی وتحليلی وتقديسی وهی شهادة ان لا اله الا الله وحده لاشريک له يا آدم يا حوّا ء اد خلا جنتی وكلا منها لثمرتی ولا تقربا هذه الشجرة فتكو نا من الظلمين وسلام عليكما ورحمتی وبركتی)

حق تعالیٰ سبحانہ نے نکاح حضرت آدم علیہ السلام کے یہ ثنا خود ارشاد فرمائی کہ حمد میری ثنا ہے اور بزرگی میری چادر اور عظمت میری ازار ہے اور کل مخلوقات میری غلام اور لونڈیاں

ہیں اور انبیاء میرے رسول اور اولیاء میرے دوست ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے حبیب اور رسول ہیں اور پیدا کیا میں نے کل شئی کو تا کہ گواہی دیوے میری واحدانیت پر اور گواہ ہیں میرے فرشتے سب اور سب آسمان کے رہنے والے اور عرش کو اٹھانے والے بے شک میں نے نکاح باندھ دیا ساتھ اپنی بدیع فطرت اور منبع قدرت کے اور آدم کا مہر حوا کے نکاح کا میری تسبیح اور تنزیہہ اور تہلیل اور تقدیس ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسا خدا کہ وہ۔ احد ہے اور اور کوئی شریک اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا رہو اور وہاں کے سب میوے محظوظ ہو کر کھاؤ اور مت جا اس درخت کے پاس ورنہ تم نا انصاف ہو گے اور میرا سلام تم پر ہو اور میری طرف سے صحت و برکت ہو۔ بعد حضرت آدم نے خود ثنا کی معبود بر حق کی۔

(سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم)

کہ میں تسبیح پڑھتا ہوں اور حمد کرتا ہوں واسطے اللہ تعالیٰ کے اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالی کے جو بڑا بزرگ ہے اللہ جل شانہ کو جب خطبہ نکاح خوانی آدم سے فراغت ہوئی تو سب فرشتے خوشیاں منانے لگے اور مبارک بادیاں دینے لگے اور زر و جواہر نثار کئے۔ پس جب آدم علیہ السلام نے قصد مباشرت کا کیا حضرت حوا کے ساتھ وہی ارشاد ہوا۔ اے آدم خبردار جب تک کے ادائے دین مہر حوا نہ کرو گے تب تک وہ تم پر حلال نہ ہو گی۔ حضرت آدم نے کہا اے بار الہا میں کہاں سے ادا کروں۔ فرمایا کہ دس دفعہ درود حضرت محمد

مصطفیٰ ﷺ پر حضرت آدم یہ نام برگزیدہ۔ سنتے ہی مشتاق دیدار کے ہوئے مالک برحق کا حکم ہوا کہ اے آدم تو ناخن دست پر اپنے دیکھ جب حضرت آدم نے دیکھا رخ انور کا جلوہ جمال کمال حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ مہر فرزندی اور شفقت پدری دل میں زیادہ ہوئی تب حضرت آدم نے شوق سے حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ پر دس مرتبہ درود پڑھا اور ان کی رسالت پر ایمان لائے۔ تب حق تعالیٰ نے فرمایا اے آدم یہ دس مرتبہ درود جو تم نے پڑھا ہے یہ اتنی مرتبہ رکھتا ہے کہ اس کی برکت سے ہم نے تم کو سب نعمتیں بخشیں اور حوا کو تم پر حلال کیا۔ بعد حق تعالیٰ نے فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ. وقلنا یا آدم اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلامنھا رغدا

حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین)

کہ اے آدم تو جنت میں جا اور بیوی تیری بھی اور کھاؤ اس میں بافراغت ہو کر جہاں سے چاہو مگر ایک درخت (گندم) کے نزدیک مت جانا ورنہ تم پھر بے انصاف ہو گے۔ مروی ہے کہ اس درخت کی جڑ چاندی کی اور ڈالیاں سونے کی اور پتیاں زبر سبز کی تھیں۔ آدم نے جب اس ڈرخت کی طرف نظر کی نہایت خوش وضع اور خوبصورت دیکھا کہا سبحان اللہ کیا خوبصورت درخت ہے حق تعالےٰ سے ارشاد ہوا کہ اس کو میں نے تجھے بخشا مگر اس سے میوہ مت کھانا تب وہ بولے جب تو نے وہ خوبصورت درخت مجھے بخش دیا تو پھر مجھے اس کے میوے کھانے سے کیوں منع فرمایا تب حکم ہوا کہ اے آدم تم مہمان ہو میرے گھر کے اور وہ درخت ہے تمہارا۔ اور یہ چیز بعید ہے کہ مہمان میرا ہو کر اپنی چیز

کھائے۔ بعد ایک طرف سے آواز آئی اے آدم صبر کر اور دوسری طرف سے آواز آئی کہ

اے صبر تو آدم کے پاس مت جا اور دوسری طرف سے آواز آئی اے ابلیس تو حوا کو مت للچا

اور اس کی خواہش دلا۔ پس قضائے کہا الہا اس کا کیا سبب ہے حکم ہوا کہ اس میں کچھ بھید

ہے۔ اس باغ سے باغ میں دنیا میں بھیجوں گا تا کہ قدرت میری ظاہر ہو اور کہا گیا اے نمرود

تو حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈال اور آگ کو کہا کے اے آتش تو مت جلا اے ابلیس تو

تلمس کر پھر قضا نے عرض کی حکم ہوا کہ مجھے اس میں کچھ تامل ہے مگر آتش کو ریحان سے

بدل دوں تا کہ خلق میں ادوست پیدا ہو اور اے شیطان تو ان کو جلوہ دے اور کہا کہ اے دنیا

تو دل میں بندوں کے شیریں بن جا اور بندوں کو کہا گیا کہ اے بندو تم دنیا سے دور رہو تا کہ

جفا کو وفا سے تبدیل کر دوں اور میری رحمت و مغفرت میں زیادہ تی ہو انصاف کے دن اور

کہتے ہیں کہ بہشت میں چار چیزیں نہیں بھوک۔ پیاس۔ سردی۔ دھوپ۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ

نے فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ .ان لک ان لا تجوع فیھا ولا تعریٰ ہ وانک لا تظمؤا فیھا

ولا تضحیٰ)

کہ تجھ کو یہ ملا ہے کہ نہ بھوکا ہو تو اس میں اور نہ دھوپ کا صدمہ پاوے اور آدم ہوشیار رہو

شیطان کے مکر و فریب سے کہ وہ تیرا دشمن صاف ہے جیسا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ. فقلنا یآدم ان ھذا عدولک ولزوجک فلا یخرجنکما من الجنۃ)

کہ پھر کہدیا ہم نے اے آدم یہ دشمن ہے تیرا اور تیری بیوی کا سو نکلوا نہ دے تم کو بہشت سے حضرت آدم نے جب دیکھا کہ بہشت کے دروازے مسدود ہیں اور وہ اس چیز سے مطمئن ہوئے کہ شیطان دنیا میں اور میں بہشت میں اور مجھ سے اسے کیا لاگ ہے جو مجھے بہشت کے درخت کا میوہ کھلا کر جس کے پاس جانے سے خدا نے منع کیا ہے گنہگار کرے گا اپنے مکروفریب سے اس میں بالکل بے پرواہ ہوں پس ایک روز ابلیس لعین نے قصد کیا آدم کے پاس بہشت میں جانے کا اور وہ تین اسم اعظم خداوند قدوس کے جانتا تھا انہیں پڑھ کر سات طبق آسمان کے طے کر کے بہشت کے دروازے پر جا پہنچا۔ بہشت کے دروازے مسدود دیکھ کر تصور وخیال کرتا رہا کہ کس حیلے سے بہشت کے اندر جانا چاہیئے

اتفاقاً ایک طاؤس کنگرے پر بہشت کے بیٹھا ہوا تھا اس نے دیکھا کہ وہ اسم اعظم پڑھتا ہے طاؤس نے پوچھا تو کون ہے۔ اس نے جواب دیا میں ایک فرشتہ ہوں فرشتوں میں خدا تعالیٰ کے۔ طاؤس بولا تم یہاں کیوں بیٹھے ہو۔ شیطان نے کہا کہ (لانظر الجنۃ) کہ میں بہشت کو دیکھنا چاہتا ہوں اور اندر جانا چاہتا ہوں۔ طاؤس نے کہا مجھے خدا کا حکم نہیں ہے کہ کسی کو جنت میں لے جاؤں جب تک آدم بہشت میں ہے۔ شیطان بولا تو مجھے بہشت میں لے جا تو اس کے صلہ میں تجھے ایک ایسی دعا سکھاؤں گا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اور اس پر عمل کرے تو اس کو تین چیزیں حاصل ہوں گی ایک تو وہ بوڑھا نہ ہوگا دوسرے وہ مرے گا نہیں اور تیسرا وہ جنت میں ہمیشہ رہے گا۔ ابلیس نے اس دعا کو پڑھا اور پڑھ کر کنگرے سے بہشت کے دروازے پر دونوں آئے اور طاؤس

نے یہ ماجرا سانپ کو سنا دیا۔ اس بات کو سنتے ہی خوف سے دروازے بہشت کے بند کر کے اپنے سر کو باہر نکال کر ان سے پوچھنے لگا تو کون ہے اور کہاں سے آیا ہے جو یہاں بیٹھا اسم اعظم پڑھتا ہے۔ وہ بولا میں ایک فرشتہ ہوں فرشتے سانپ نے کہا وہ دعا مجھے سکھا شیطان نے کہا بشرطیکہ تو مجھے بہشت میں لے جاوے۔ سانپ بولا مجھے خدا کا حکم نہیں ہے کہ کسی کو بہشت میں لے جاؤں جب تک آدم بہشت میں ہیں۔ ابلیس لعین نے کہا میں قدم اپنا بہشت میں نہ رکھوں گا اس سے باہر نہ نکلوں گا تب سانپ نے اپنے منہ کو پھیلا دیا ابلیس لعین اس کے منہ کے اندر جا گھسا تب اس کو بہشت میں لے گیا اور دروازے بہشت کے بند کر دیئے۔ بعد شیطان نے کہا مجھے کو اس درخت کے پاس لے جا جس کے کھانے سے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو منع فرمایا ہے جب ابلیس کو لے کر اس درخت کے پاس پہنچا تب وہ ملعون اپنے مکروفریب سے سانپ کے منہ کے اندر رونے لگا جو شخص کہ پہلے نفاق سے رویا وہ شیطان لعین تھا اور اس کی آواز سن کر بہشت کی حوریں اور غلام ان سب کے سب مجتمع ہوئے اور کہنے لگے ہم سب نے یہ آواز سانپ کے منہ سے پہلے کبھی نہیں سنی تھی اور سانپ سے پوچھنے لگیں کہ تو کس لیے روتا ہے شیطان نے کہا میں اس لیے روتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تم کو بہشت سے نکالے گا کیونکہ تم کو اس درخت کے میوہ کھانے سے منع کیا مگر جو اس درخت کے میوے کھائے گا وہ بہشت میں رہے گا نکالا نہیں جائے گا۔

(قال یآدم هل ادلک علی شجرة الخلد وملک لا یبلی)

کہ کہا شیطان نے اے آدم میں تمہیں بتاؤں وہ درخت کہ جس سے زندگی جاوید ہے

اور بادشاہی پرانی نہ ہو اور بولا اور قسم خدا کی میں سچ کہتا ہوں اور برائی نہیں چاہتا بلکہ میں تو

آپ کو نصیحت کرتا ہوں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ. وقال سمھما انی لکما لمن الناصحین قد لھما بغرورٍ)

کہ اور شیطان نے ان کے پاس قسم کھائی پس حوا نے اس کی قسم کھانے سے یقین کر لیا کہ

یہ جو کہتا ہے سچ کہتا ہے تب اس سے فریب کھا کر اس درخت پر ہاتھ بڑھا دیا تین دانے

گندم کے لیے ایک تو آپ کھایا اور دو دانے حضرت آدم کے لیے لائیں حضرت معاذ رضی

اللہ عنہ نے تفسیر میں لکھا ہے کہ جب حوا نے گندم کے خوشے توڑ لیے تو خوشے کی جگہ سرخ

ہو گئی اور ایک قطرہ خون اس سے ٹپکا تب اللہ تعالیٰ نے اپنی قسم کھا کر فرمایا کہ تمہاری

بیٹیوں کو قیامت تک ہر مہینے میں ایک مرتبہ خون سے آلودہ کروں گا اور اپنے درخت کی داد

تجھ سے اور تیری بیٹیوں سے لوں گا۔ پس حضرت آدم بہشت میں جب تخت پر جا بیٹھے گندم

خود بخود ان کے نزدیک آ موجود ہوا۔ اور جب بوئے شیریں اس کی حضرت کو معلوم ہوئی

تب حضرت نے تخت سے کہا کہ تو یہاں سے مجھے دور لے جا کر رکھ۔ جب وہ تخت سے

نیچے اترے تو وہاں بھی گندم جا موجود ہوا غرض جہاں کہیں حضرت جا کر بیٹھتے وہیں گندم بھی

آ جاتا ایک اور روایت ہے کہ اسی طرح تخت نے ان کو ہزار برس کر راہ کے فاصلے پر بھی جا

پہنچایا مگر وہاں بھی گندم جا موجود ہوا۔ بعد گندم کہنے لگا اے حضرت آدم جو کچھ خدا نے مقدر

کیا ہے سو وہ ضرور پہنچے گا۔ اگر تم لاکھوں برس کی راہ کے

فاصلے پر بھی جا کر رہو گے گندم وہاں بھی پہنچے گا۔ حاصل کلام یہ ہے کہ حضرت حوا حضرت آدم علیہ السلام کے لئے دو دانے گندم کے لے گئیں۔ وہ بولے یہ کیا چیز ہے حضرت حوا نے کہا یہ پھل اس درخت کا ہے جس درخت کے پھل کھانے سے ہمیں خدا نے منع فرمایا تھا۔ اس میں کیا لذت ہے حضرت حوا بولیں کہ حلاوت و شیریں ہے۔ حضرت آدم نے فرمایا نہیں کھاؤں گا میرا اللہ تعالیٰ سے عہد ہے کہ اس درخت سے میوے نہ کھانا اور حق سبحانہ تعالیٰ نے فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ. و لقد عهد ناالی ادم من قبل فنسی ولم نجد له عزما.)

کہ اور ہم نے عہد کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت۔ حضرت حوا جب مایوس ہوئیں حضرت آدم دانہ کھلانے سے پہلے ایک پیالہ شربت بہشت سے لا کر پلا دیا تو مدہوشی کے عالم میں حضرت حوا سے دو دانے گندم کے لے کر کھا گئے اور عہد شکنی کی۔ ہنوز دانے ابھی حلق کے نیچے نہیں اترے تھے کہ تاج ان کے سر سے اڑ گیا اور تخت سے بھی نیچے گر گئے اور دونوں کی پوشاک بھی اتر گئیں۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

(قولہ تعالیٰ. فلما ذاقا الشجرة بدت لهما سوا تهما و طفقا يخصفن عليهما من ورق الجنة)

کہ پھر چکھے درخت سے دونوں نے میوے اور ظاہر ہو گئیں شرم گاہ ان کی اور بہشت کے پتے جوڑنے لگے جس درخت کے پاس پتے لینے جاتے وہ درخت پتے نہ دیتا۔ جب

درخت انجیر کے پاس دونوں گئے تو اس درخت نے سر جھکا دیا اور کہا۔ خذمنی ورقا۔ تم مجھ سے پتے ضرورت کے مطابق لے لو اور ان پتوں سے اپنی ستر کی پردہ پوشی کر لو۔ چنانچہ دونوں نے اس درخت سے پتے لے کر اپنے اپنے ستر ڈھانک لیے اور درخت عود سے بھی پتے لے کر اپنی ستر پوشی کر لی۔ بعد جناب تعالیٰ سے ارشاد ہوا اے انجیر کے درخت تو نے ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا میں تجھ سے خرابی و خستگی دور کرے یہ عزت عطا کی کہ اگر تجھ کو کوئی ستر مرتبہ بھی چبائے تو وہ نئی نئی لذت تجھ سے اٹھائے گا۔ اور اسی طرح درخت عود کو بھی خطاب ہوا کہ اے درخت عود سب کے نزدیک میں نے تجھے عزیز کیا کہ آگ پر دھر کر تجھ سے خوشبو لیویں۔ بعد بہشت کے باشندے آواز دینے لگے کہ آدم و حوا دونوں خدا کی درگاہ میں عاصی ہوئے اور دیوانوں کی طرح بہشت میں بھٹکتے پھرتے۔ اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں عاصی ہوئے ندامت اور شرمندگی سے پھر رہے تھے اسی حالت میں اللہ تعالیٰ کی درگاہ سے تین بار ان کی پکار ہوئی جواب اس کا کچھ نہ دیا حضرت جبرائیل ان کے پاس آئے اور بولے اے آدم تجھے تیرا رب بلاتا ہے۔ تب آدم نے کہا یا رب ہم تجھ سے شرمندہ ہیں۔

(قولہ تعالیٰ .ونا دھما ربھما الم انھکما عن تلکما الشجرۃ واقل الکما ان الشیطن لکما عدومبین.)

کہ اور ان کو ان کے رب نے اور کہا میں نے تم کو منع نہیں کیا اس درخت سے اور یہ بھی کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔ تب حضرت آدم اور حوا دونوں روتے ہوئے کہنے

لگے جیسا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ. قالا ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخسرین.)

کہ حضرت آدم وحوا نے کہا اے رب ہمارے ہم نے ظلم کیا اپنی جان پر اور اگر نہ بخشے تو ہم کو اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ہو جائیں گے نامراد اور حق تعالیٰ نے فرمایا۔

(قولہ تعالیٰ. قال اہبطوا بعضکم بعض عدو ولکم فی الارض مستقرو متاع الی حین.)

کہ کہا تم اترو ایک دوسرے کے دشمن ہوئے اور تم زمین پر ٹھہرتا ہے اور کام چلانا ہے ایک وقت تک اور کہا اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور پھر اسی سے نکالے جاؤ گے۔ یہ مضمون کلام اللہ کا ہے۔ تب فرمان رب العالمین کا حضرت جبرائیل کو حکم ہوا کہ آدم اور حوا ۔ اور سانپ۔ اور شیطان۔ اور طاؤس۔ ان سب کو بہشت سے نکال کر دنیا میں بھیج دو ۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت آدم علیہ السلام کے پاس گئے اور ان سے یہ حال بیان کیا وہ اس بات کو سنتے ہی گھبرا گئے اور بہشت کی جدائی سے زاروقطار رونے لگے آخر ایک ٹکڑا لکڑی کا مسواک کے واسطے وہاں سے لیا اور وہ لکڑی پشت بہ پشت ان کے خاندان میں چلی آئی یہاں تک کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ کا عصا بنی۔ پس آدم وحوا اور طاؤس۔ سانپ اور شیطان مردود ان پانچوں کو بہشت سے نکال کر اول آدم کو سراندیپ میں کہ ہندوستان کا ایک جزیرہ ہے ڈالا۔ اور حضرت حوا کو خراسان میں اور

طاؤس کو سیستان میں اور سانپ کو اصفہان میں اور شیطان علیہ اللعنۃ کو کوہ ماؤند میں ڈالا اس وقت سانپ کے چار ہاتھ پاؤں مثل شتر کے تھے بباعث واقعہ ہونے اس ماجرے کے اللہ تعالیٰ نے اس سے لے لیئے تاکہ وہ پیٹ کے بل چلے اور خاک چھانے اور کھاوے حضرت آدم کو سراندیپ میں ڈالا وہ اپنے گناہ سے چالیس برس تک روتے رہے اور دوسری روایت میں ہے کہ تین سو برس تک روتے رہے ایسا کے آب چشم سے ان کی نہریں جاری ہوئیں اور کنارے پر نہروں کے درخت خرما اور لونگ اور جائفل پیدا ہوا اور حوا کے آنسو سے مہندی اور وسمہ اور سرمہ پیدا ہوا اور جو قطرات ان کے آنسو کے دریا میں گرے اس سے مروارید پیدا ہوئے تاکہ ان کی لڑکیوں کے زیورات بنیں اور ایک روز جبرائیل حضرت آدم کے پاس آئے اور کہا اے آدم قبل اپنی موت کے حج کر لو۔ وہ موت کی خبر سنتے ہی ڈرے اور اٹھ کھڑے ہوئے اور حج کا قصد کیا جس جگہ پر ان کا قدم جاتا وہاں گاؤں اور بستی ہو جاتی اور جس جگہ پر وہ ٹھہرتے اور اپنی مسافت کی منزل کرتے تو اس جگہ پر خداوند کریم چند روز میں شہر بنا دیتا اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ مکہ معظمہ تک حضرت آدم علیہ السلام کے تیس قدم ہوئے اور جب وہ مکہ کے نزدیک پہنچے سب فرشتے وہاں حضرت آدم کے پاس آئے اور کہا یا آدم ہزار برس ہوئے کہ ہم اس گھر کا طواف کرتے ہیں اور اس وقت اس کعبہ کا نام بیت المعمور تھا اور اندر باہر اس کا ظاہر تھا اور اس کے اوپر خیمہ زبرجد کا تھا اور طنابیں اس کی سونے کی تھیں اور چو میخیں اس کی تھیں آج وہ ستون ہیں اور حرم شریف میں داخل ہیں اور جو شکار اس میں پناہ

لیوے اس کا مارنا حرام ہے اور آدم علیہ السلام میدان عرفات میں جبل رحمت پر آرام کے واسطے جب بیٹھے تو حوا کو دیکھا کہ جدے کی طرف سے آتی ہیں انہوں نے اٹھ کر انہیں گودی میں اٹھالیا اور دونوں زارزار رونے لگے۔ چنانچہ ان کے رونے سے آسمان کے فرشتے بھی روئے پس دونوں نے آسمان کی طرف نگاہ کی اور خداوند قدوس نے حجاب کو ان کی آنکھوں سے اٹھالیا تب انہوں ن نے عرش کی طرف نظر کی جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

(قولہ تعالیٰ. فتلقی آدم من ربہ کلمات فتاب علیہ)

کہ پھر سیکھ لیں حضرت آدم نے اپنے رب سے کئی باتیں پھر متوجہ ہوا اس پر حق وہی ہے

معاف کرنے والا مہربان۔ اور ساق عرش پر یہ کلمہ لکھا ہوا دیکھا۔

(لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ.)

تب حضرت آدم نے کہا یارب اس کلمہ مبارک کی برکت سے جو تیرے نام کے ساتھ ہے ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری توبہ قبول فرمائی الفور حضرت جبرائیل ان کے پاس آئے اور کہا کہ حق تعالیٰ نے تجھ پر سلام بھیجا ہے اور فرمایا ہے اگر تو بہشت میں اس کا نام شفیع بناتا تو تم کو ہرگز دنیا میں نہ بھیجتا ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی مناجات میں یہ کہتے تھے۔

(یا رب ھل للجنۃ حیطان قال اللہ تعالیٰ للجنۃ حیطان قال للجنۃ حراس

قال اللہ تعالیٰ للجنۃ حراس فقال کیف دخل ابلیس و غزادم قال اللہ

"مودۃ المطلوب فی حضور الجلی"

تعالیٰ یاموسیٰ لا نفر من قضائی وقدری.)

کہ ایک روز حضرت موسیٰ علیہ السلام مناجات میں کہتے تھے یارب بہشت میں دیوار یں ہیں یانہیں حق تعالیٰ نے فرمایا دیواریں ہیں پھر کہا جنت کے دربان ہیں فرمایا ہیں تب موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ابلیس لعین کیونکہ بہشت میں گیا اور آدم کوفریب دیا کہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ میری مرضی سے مفر نہیں کیونکہ میری مرضی یہی تھی اور بارالہا نے ارشاد فرمایا

(فدلهما بغرور.)

پھر کھینچ لیا ان کوفریب سے پس آدم نے جب حج سے فراغت پائی تو ان کے پاس حکم آیا اے جبرائیل علیہ السلام حضرت آدم کو وادی نعمان میں جو ایک میدان کا نام ہے لے جا کر اپنے پروں کو ان کی پشت پر مل دے جبرائیل نے ملا تب ذریات بے شمار ان کی پشت سے نکلیں اسی طرح پر کہ تمام عالم ان کی اولاد سے بھر گیا پس حضرت آدم بولے یہ سب کون ہیں جبرائیل نے کہا یہ سب تمہارے فرزند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتنی مخلوق کی گنجائش پر کیونکر ہوگی۔ تب آواز آئی اے آدم ان کی تدبیر میں نے آگے سے کر رکھی ہے حضرت آدم علیہ السلام نے کہا رب العالمین کیا تدبیر ہے معبود برحق نے فرمایا بعضوں کو ان کے آباؤں کے اصلاب میں اور بعضوں کو امہات کے ارحام میں کسی کو روئے زمین پر اور کسی کو زیر زمین رکھوں گا پھر حضرت آدم نے کہا خداوند میرے فرزند کے لیے کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا کوئی مومن ہے تو کوئی کافر ہے اور کوئی تونگر ہے اور کوئی فقیر کوئی خوشحال

ہے کوئی غمناک۔ پھر کہا یہ سب شاد ما ہوتے تو کیا خوب ہوتا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم میں اس سے خوش ہوں جو میرا شکر کریں اس لئے خوشحال کو غمناک اور تونگر کو درویش اور مطیع کو عاصی نہ کیا تا کہ شکر کریں پس اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ زریات آدم کھڑی ہودیں۔ صف باندھ کر مشرق سے مغرب تک اسی وقت کھڑی ہوگئیں سب کی سب جو لوگ داہنی طرف آدم کے کھڑے تھے وہ سب کے سب مومن تھے اور صف اول میں انبیاء اور انبیاء سے آگے آنحضورﷺ جلوہ افروز تھے اور جو لوگ بائیں طرف ان کے کھڑے تھے وہ سب کافر اور صف اول میں ان کے جبار اور متکبر تھے۔ بعد امر بار الہا ہوا۔ الست بربکم۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ قالوا بلیٰ۔ بولے سب سچ ہے تو بیشک ہمارا رب ہے بعد اس کے حق تعالیٰ نے کہا کہ سجدہ کرو تم اپنے رب کو پس جو لوگ کہ داہنی طرف حضرت آدم کے کھڑے تھے وہ سب کے سب سجدے میں چلے گئے اور جو لوگ کہ بائیں طرف تھے ان لوگوں میں سے کسی نے بھی سجدہ نہیں کیا پھر دوسری دفعہ حق تعالیٰ ارشاد فرمایا۔ اسجدو۔ یعنی سجدہ کرو تم اپنے رب کو جو لوگ بطرف راست تھے ان میں سے سجدہ کسی نے کیا اور کسی نے نہ کیا اور جو کہ بطرف چپ تھے ان میں سے بھی بعض نے سجدہ کیا اور بعض نے نہ کیا یہ حقیقت دیکھ کر حضرت آدم نے جناب باری تعالیٰ میں عرض کیا اے رب اس میں عجیب و غریب جو میں دیکھا اس سے تو مجھے آگاہ کر کہ جو لوگ داہنی طرف کھڑے تھے پہلے حکم میں سب نے سجدہ کیا اور ثانی حکم میں ان میں سے بعض نے کیا اور بعض نے نہ کیا اور جو قوم کہ بائیں طرف ہے اور اول حکم میں سجدہ نہ کیا ثانی میں بعض نے کیا

اور بعض نے نہ کیا اس میں کیا راز الٰہی تھا ندا آئی اے آدم جس قوم نے کہ اول و آخر میں سجدہ کیا وہ مومن پیدا ہوں گے اور مومن مریں گے اور جنہوں نے اول و آخر میں سجدہ نہ کیا وہ کافر پیدا ہوں گے اور کافر مریں گے اور جنہوں نے اول حکم میں سجدہ کیا اور ثانی میں نہ کیا وہ مسلمان پیدا ہوں گے کافر مریں گے اور جس نے ثانی حکم میں سجدہ کیا اور اول میں نہ کیا وہ کافر پیدا ہوں گے اور مومن مرے گا۔

(قال هؤ لا ء فی الجنة ولا ابالی وهؤ لاء فی النار دلا ابالی.)

کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے آدم جو لوگ تیری داہنی طرف ہیں سب بہشتی ہیں اس کی مجھے کچھ پرواہ نہیں اور جو کہ بائیں طرف کھڑے ہیں وہ دوزخی ہیں مجھے کچھ پرواہ نہیں اے آدم نہ ان کی اطاعت سے مجھے کچھ فائدہ ہے اور نہ ان کی معصیت سے کچھ ضرر پس ایک فرشتے کو حکم کیا کہ عہد نامہ یعنی عہد کا جو حکم فرمایا اس کے سوا اور دین قبول نہیں۔ اور وہی فرشتہ اللہ کے حکم سے پتھر خانہ کعبہ کے داہنے میں رکھا گیا ہے اب اس کو حجر الاسود کہتے ہیں اور سب حاجی اس کو بوسہ دیتے ہیں پھر روز قیامت میں وہی پتھر فرشتہ ہوگا جس صورت پر وہ پہلے تھا اور ہر ایک کا عہد نامہ کھولا جائے گا جو شخص اپنے عہد پر قائم ہوگا اس کو جنت ملے گی اور جو برخلاف ہوگا وہ دوزخی ہوگا اور حق تعالیٰ نے پیغمبروں کیساتھ روز میثاق میں کہا۔

(قوله تعالیٰ. واذاخذ الله میثاق النبیین لما اتیتکم من کتاب وحکمة ثم جاء کم رسول مصدق لما معکم لتومنن به ولتنصرنه قال ءاقررتم

واخذتم علی ذالکم اصری قالوا اقررنا قال فاشھدوا وانا معکم من الشاھدین.)

کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے اقرار کیا جو کچھ میں نے تمہیں دی ہے کتاب اور حکمت پھر آوے تمہارے پاس کوئی رسول کہ سچ بتادے تمہارے پاس آنے والے کو تو اس پر ایمان لاؤ گے اور اس کی مدد کرو گے حق تعالیٰ نے فرمایا اور تم نے اقرار کیا اور اس شرط پر میرا ذمہ لیا سب بولے ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا تم شاہد رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ ساتھ شاہد ہوں پھر جائے اس کے بعد تو وہی لوگ ہیں بے حکم اور فرمایا تم سب گواہ رہو رسالت پر ایک دوسرے کے میں گواہ ہوں تمہارا پھر فرمایا اے آدم تم شیث پر گواہ رہو اے شیث تم ادریس پر گواہ رہو اے ادریس تم نوح پر اور اے نوح تم ابراہیم پر اے ابراہیم تم اسماعیل پر اے اسماعیل تم اسحاق پر گواہ رہو اسی طرح حضرت عیسیٰ تک اور فرمایا اے پیغمبرو تم سب رسالت پر پیغمبر آخر الزمان سید اولین والاخرین حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے گواہ رہو۔ اور اپنی قوم کو وصیت کرنا کہ ان کی رسالت پر ایمان لاویں اور نصرت دیویں۔ اللہ تعالیٰ نے اقرار لیا نبیوں کے مقدمے میں بنی اسرائیل سے اور تمام اولاد حضرت آدم علیہ السلام سے بس اس موضوع کو یہاں پر تمام کرتا ہوں۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

باب نمبر ۳

(تسخیر جنات)

ومن الجن من یعمل بین یدیہ باذن ربہ.

مفہوم: جنات میں سے بعض وہ تھے۔ جو ان کے سامنے ان کے کام رب کے حکم سے کرتے تھے۔

(سورۃ سبا آیت نمبر ۱۲)

(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

اللہ تعالیٰ نے اٹھارہ ہزار مخلوق کو پیدا کر کے انسان کو اشرف المخلوقات کا مرتبہ عنایت فرمایا اور اٹھارہ ہزار مخلوق پیدا کی جو اکثر انسان سے پوشیدہ رکھیں جیسے ملائکہ اور جنات وغیرہ فرشتے اللہ پاک کا حکم بجالاتے ہیں اور سر سوانحرف نہیں کرتے اسی طرح انسان اور جنات کو بھی یہ حکم ہے (ما خلقت الجن والانس الالیعبدون) لیکن یہ اپنی عقل کے آگے دوسرے کو پسند نہیں کرتے اور یہ جانتے ہیں ہم سے زیادہ کوئی عاقل نہیں ہے اس لئے اس کی اطاعت سے منحرف بھی ہو جاتے ہیں اور کوئی کسی مذہب کا پیرو اور کوئی کسی مذہب کا پابند ہے اسی طرح جنات میں مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی جن کو جن دیو بھوت پریت پری چڑیل ام الصبیان وغیرہ بھی کہتے ہیں ان میں سے مسلمان اور کافر بھی ہوتے ہیں لیکن خدا پاک نے ان کو انسان سے پوشیدہ رکھنا اس لئے پسند کیا ہے کہ ہر وقت نظر آتے رہیں گے تو ان سے انسان ہمیشہ پریشان رہا کریں گے انسان کا چلنا پھرنا دنیا کے کاروبار کرنا دشوار ہو جاتا اگر اللہ کریم انسان کی آنکھوں سے پردہ اٹھا دے تو انسان جناتوں کو اور انکی کیچ پیچ کو ٹڈیوں کی طرح اڑتا اور پھیلا ہوا دیکھے انسان جب گذرتا ہے تو اس کے واسطے راستہ چھوڑ دیتے ہیں اللہ کریم کی حفاظت ہر وقت انسان کے ساتھ نہ ہو تو

جنات شیطان وغیرہ ہر وقت انسان کو پریشان کریں گے اس لئے ہر انسان کے ساتھ تین سو ساٹھ ملائکہ رہتے ہیں جو انسان کی حفاظت کرتے ہیں اور ہر اعضاء کو چلاتے ہیں اور جس شخص کو جنات تسخیر کرنے کا شوق ہو تو اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام کا چلہ کرے اور حفاظت جان کے لئے وظائف پڑھے جنھیں جنات کی نظروں میں اور ان کے دلوں کے اندر عامل کی عظمت اور ہیبت اثر کر جائے اور یہ خود حواس باختہ نہ ہو جائے اور ان کا رعب عامل پر نہ چھائے جبکہ عامل کو احتیاط اور ہدایتوں کا پابند ہو کر عمل کو شروع کرے تو جنات کے قبیلوں میں سے ایک جن پکارتا ہے کہ فلاں انسان تم کو اپنے قابوں میں لانا چاہتا ہے اے قوم جنات تم کو اس کی تابعداری کرنی چاہیے کیونکہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہ لا سکو گے جب کہ عامل متقی اور پرہیزگار رہتا ہے اور ان عملیات مسخرات کو نفاست باطہارت کرتا ہے تو جنات اس کے پاس آتے ہیں نہایت عاجزی سے کام کرتے ہیں اور ہر وقت اس مرد مومن کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں جنات عابدوں اور پرہیزگاروں سے خوش رہتے ہیں نماز اور قرآن پڑھنے والوں کو بہت دوست رکھتے ہیں جو شخص نہایت خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھتے ہیں اس کے پڑھنے کو بہت پسند کرتے اور سننے کے لئے آیا کرتے ہیں عامل جب عمل شروع کرے تو پہلے کوئی ایسا مکان تجویز کیا جائے کہ جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو اور اتنا بڑا ہو کہ جس میں اچھی طرح بیٹھ کر عمل کر سکے اور چل پھر سکے اور اس مکان کو پانی سے اچھی طرح دھووے عمل سے کچھ دن پہلے سے روزمرہ ان عملیات کی خوب مشق کر لے تاکہ پڑھتے وقت پڑھنے میں کوئی غلطی نہ ہو جائے۔

اس مکان میں روشنی کا انتظام کریں اگر بتی سے مکان معطر کریں اگر بتی خوشبو والی دن رات جلائے عامل اپنے کپڑے عطر سے معطر کریں دن کو سورہے رات کو جاگنے کی عادت ڈالے ایک تسبیح ۳۳۳ یا ۳۴۴ دونوں کی اپنے پاس رکھیں کاغذ قلم اور ایک چاقو اپنے پاس رکھیں کھانا بہت کم کھائے جب بہت بھوک لگے تو روٹی کھائے شہد یا نمک سے کھاوے زیادہ تر روزہ رکھے افطاری کے وقت کشمش یا کھجور سے روزہ کھولے ایک مصلہ پڑھنے کو سفید کپڑے کا بنایا جائے صرف ایک چادر اوڑھنے اور ایک باندھنے کے لئے ہو جیسے احرام باندھتے ہیں عمل شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ بسم اللہ پھر آیت الکرسی عزیمت کے ساتھ کم از کم تین بار پڑھیں اور ہر حاضری کے عمل میں یہ سفوف بنا کر رکھے جو قبل عزیمت کے پڑھنے یا حاضر کے اس سفوف کو آگ پر ڈال کر دھونی دیں دوران عمل باقی خوشبوں کے ساتھ اس کو بھی جلائے سفید کبوتر کا خون ایک مشارک خشک بعینہ ایک شارک چراتہ ایک شارک الگ الگ باریک کر کے آپس میں ملائیں گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں بوقت حاضری آبادی سے دور جا کر ویران جگہ میں رات کے وقت اس کی دھونی کریں اور جن وغیرہ جلدی حاضر ہو کر کلام کریں گے اور جو سوال دریافت کیا جائے اس کا جواب دیں گے ان سے ڈرنا نہیں چاہیئے کیونکہ وہ دھونی دینے والے کے دوست ہوتے ہیں اسے ذرا بھی تکلیف نہیں دیتے بلکہ اس کی ہر ضرورت کو پورا کرتے ہیں اپنے آپ کو اللہ کریم کی حفاظت میں دے کر قبلہ رخ بیٹھ کر عمل شروع کریں عقیدہ صحیح ہو انشاالله الله کریم آپ کا مدد گار ہوگا۔

(چند شکال ۱)

جنات میں سے کچھ کے نصف جسم مثل انسان کے ہوتا ہے ان کے دانت درندوں کے مانند ہوتے ہیں اور بجائے ناخن کے چنگل ہوتے ہیں اوران کی دم پر بال ہوتے ہیں اورکوئی ان میں سے نہیں مرتا جب تک کہ ایک ہزار اولاد اپنی پشتوں سے نہیں دیکھ لیتا یہ گروہ بکثرت ہے کہ سوائے حق تعالےٰ کے کوئی ان کا شمار نہیں کرسکتا۔

(شکال ۲)

اوران کا ایک گروہ آدمی کی صورت ہوتے ہیں مگران کے ہاتھی کے طور پر کان ہوتے ہیں سوتے وقت ایک کو اپنے نیچے بطور چادر کے بچھاتے ہیں اوردوسرے کو اوڑھتے ہیں۔

(شکال ۳)

ایک گروہ سکندری کے قریب پہاڑوں میں رہتے ہیں ان کے قد کوتاہ اور ہر ایک درازی قد پانچ بالشت کی انھیں کے ہاتھ سے ہوتی ہے ان کے منہ چوڑے اور بدن کالا اوراس پر زرد اور سفید نقطے ہوتے ہیں آدمی سے متوحش ہوکر درختوں پر چڑھ جاتے ہیں۔

(شکال ۴)

ایک گروہ جزیرہ زنگیان میں بصورت آدمی ہوتا ہے اوران کے پر ہوتے ہیں کہ ان سے اڑتے ہیں اوران کے کلام کوان کے اورکوئی نہیں سمجھ سکتا اور آدمی کے مانند کھاتے پیتے ہیں

(شکال ۵)

ایک گروہ برہنہ جزیرہ رامی میں رہتا ہے ان کا طول قامت چار بالشت کا انھیں کے ہاتھ سے ہوتا ہے اور بال سرخ رنگ اور ان کا کلام مانند آواز نقارہ کے ہوتا ہے۔

(شکال ۶)

ایک گروہ بعض جزیرہ زنگیان میں رہتا ہے جن کا طول قامت ایک گز کا ہوتا اور اکثر واحد العین ہوتے ہیں۔

(شکال ۷)

ایک گروہ ان میں سے زنگ میں ہوتا ہے ان کے سر کتے کے طور پر اور باقی بدن مانند انسان کے ہوتا ہے۔

(شکال ۸)

زنگ میں ایک گروہ ہوتا ہے آدمی کی صورت ان کی صورت زیبا اور ان کے پاؤں میں ہڈی نہیں ہوتی ہے چلنے میں گھسٹتے جاتے ہیں اگر کسی انسان یا جاندار کو پاتے ہیں تو اس کو اپنے پاس بلاتے ہیں اس پر سوار ہو جاتے ہیں۔

(شکال ۹)

بعض جزیروں میں ایک گروہ ہوتا ہے جن کے پر اور سونڈ ہوتی ہے اور باریک باریک بال اور کبھی دو پیر سے چلتے ہیں اور کبھی ہوا میں اڑتے ہیں۔

(شکال ۱۰)

ایک گروہ دراز قد سبز چشم سبک برواز ان کے سر مانند گھوڑے کے ہوتے ہیں اور باقی بدن انسان کی صورت کا ہوتا ہے۔

(شکال ۱۱)

ان میں ایک گروہ ہے جس کے دو منہ ہوتے ہیں اور بدن مانند انسان کے اور ان کے لمبے لمبے بال ہوتے ہیں۔

(شکال ۱۲)

ان میں ایک گروہ ہے جس کے دو سر اور بہت پیر ہوتے ہیں اور ان کی مانند آواز طیور کے ہوتی ہے اور دم دراز ہوتی ہے بدن مانند انسان کے ہوتے ہوتے ہیں۔

(شکال ۱۳)

ان میں ایک گروہ ہے جس کے سر مانند آدمی اور بدن مانند سانپ کے اور سانپ ہی کے مانند زمین پر چلتے ہیں۔

(شکال ۱۴)

ان میں ایک گروہ دریائے چین کے بعض جزائر میں ہوتا ہے ان کے منہ اور آنکھیں سینے پر ہوتی ہیں۔

(شکال ۱۵)

بعض جزیرہ میں ایک گروہ نسناس نام ہوتا ہے بصورت انسان لیکن ہر ایک کے آدھا سر اور

ایک ہاتھ اور ایک پیر ہوتا ہے اور یہ گروہ ایک ہی پیر سے بہت تیزی کے ساتھ دوڑتا ہے۔

(شکال ۱۶)

ان میں ایک گروہ ایسا ہے جن کا چہرہ آدمی کی صورت پر اور پیٹھ کچھوے کی طرح اور سر پر لمبے لمبے سینگ ہوتے ہیں۔

(شکال ۱۷)

اور بھی بہت سے اشکال کے ہیں جن کی تعداد اور صورت اللہ کریم بہتر جانتا ہے۔

باب نمبر ۴

(عمل حاضرات)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر ۱

یا صاحب صفیات یا جامع الا شتاب و مخرج الجنات یامنشی الرقاب یا شاہ پری یا بدیع جمال حور پری راج من العظیم حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحکم اللہ ورسولہ وخاتم النبیاء و المرسلین.

ترکیب:

اس عزیمت کوایک چلہ میں سوالاکھ کریں عمل کرنے کی جگہ جنگل میں ہویا آبادی سے دور مسجد میں کرے چالیس دن کے بعد دوخوبصورت عورتیں آئیں گی ایک کالباس سرخ چمک دار ہوگا دوسری کالباس سفید موتیوں والہ ہوگا ان کے ہاتھ میں ایک تھال ہوگا جو عامل کو پیش کرے گی اور رخصتی کی اجازت مانگے گی اس وقت عامل اس تھال کو قبول نہ کرے ان کی تسخیر اور اپنے لیے ایک خادمہ مانگ لے اسی وقت ایک خادمہ سامنے آئے گی اس سے قول قرار کرکے اس سے بلانے کا عمل پوچھ کر اجازت دے ہر وقت اپنے ساتھ رہنے کو قبول نہ کرے اس سے یہ وعدہ لے جب بھی میں آپ کو بلاؤں اس وقت حاضر ہو تو جو مجھے ضرورت ہو اس کو پورا کرو جو کام ہو اس کو بجالاوے یہ عمل بارہ سال کے بچے پر بھی کیا جاتا ہے اس کیلئے یہ نقش لکھیں بارہ سال سے کم عمر والے بچے کو دیں عمل بالا پڑھنا شروع

کریں بچے کو سیاھی کی جگہ دیکھنے کو کہئے بچے پر حاضر ہو جائے گی جو چاہو پوچھ لو۔

۳۱	۳۱	ع د	دکھن
۱۱	ن	ل ا	یابدوح
۱۱	ن	ب ا	یابدوح
۱۱	سیاھی	۹۰عع	حاضر شود

دیگر:

(عمل حاضری)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر۲

اللّٰھم صل علیٰ مُحمّدٍامی عطا قل اجودم والکرم و لو رودملک قلے ودر شاہ فلک واللہ وانا رسول مثل بہ فاللہ عزمت علیکم واقسمت علیکم برب جبرائیل میکائیل واسرافیل کمائیل یا عزرائیل بحق یا باسط یا بدوح حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

ترکیب:

مندرجہ بالا عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کریں پھول شیرینی رکھکر لوبان جلا کر ۳۳۴ بار ۴۱ دن یومیاں پڑھے آپ اس کے عامل ہو جائے گے جس وقت ضرورت ہو آئینہ پر عطر لگا کر خواہ کسی عمر کا مرد ہو یا عورت بٹھاوے مگر الٹا پیدا ہوا ہو شاہ جن آویں گے جواب دیں گے۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۳

عزمت علیکم واقسمت علیکم برب جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل سلطان اذرومن ذال من بغیر مشارق وا لمغارب وجنبوب والشمال بحق سلیمان ابن داود علیہ السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو.

ترکیب:

نوچندی جمعرات کو بوقت ۱۲ بجے شب قبلہ رخ بیٹھ کر شیرینی پھول عطر پر ۳۳۴ مرتبہ پڑھے لوبان جلاتا رہے ۴۱ دن عمل کریں بعد ختم عمل شیرینی بچوں کو تقسیم کر دیا کرے روز نئے پھول لاوے ۴۱ روز میں عامل ہو جائے گا جب ضرورت ہو پندرہ کا نقش آتشی اس طرح سے لکھے بیچ میں سیاہی لگا کر تین سرکنڈوں کی تکٹکی مثل چراغدان بناوے اور اس پر

چراغ رکھے اور پندرہ کا آتشی نقش لکھ کر ایک فتیلہ بناوے پھر نقش مذکور پر عطر لگا کر ایک بارہ سالہ بچے کے ہاتھ میں دے اور چراغ روشن کرے اور عزیمت مندرجہ ذیل پڑھنا شروع کرے اور بچے کو کہے غور سے دیکھ جن حاضر ہوگا سوال جواب کرے بعد ختم عمل کے ۲۱ بار یومیاں پڑھ لیا کرے تا کہ عمل قابو میں رہے۔

نقش پندرہ کا یہ ہے

۸	۱	٦
۳	سیاھی لگائیں	۷
۴	۹	۲

دیگر:

(عمل حاضری ناخن پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر۴

یاجبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یاعزرائیل علیہ السلام

ترکیب:

۱۰۱ مرتبہ ۲۱ دن شیرینی پھول عطر رکھ کر پڑھے پھر وقت ضرورت بچہ نابالغ کے انگوٹھے کے ناخن پر سیاھی لگا کر بچے کو دیکھا دے ۲۱ مرتبہ عزیمت پڑھے ایک موکل حاضر ہو کر سوالات کا جواب دیگا۔

دیگر:

(آسیب کو حاضر کرنے کا عمل)

نمبر۵

یٰسٓ وَالقُراٰن لشمّ لشماں ان تینوں کو ایک جگہ کر کے سو بار پڑھ کر مریض پر دم کریں آسیب حاضر ہو جائے گا اگر سر بھاری اور جسم پر کپکپی طاری نہ ہو تو سمجھنا چاہیے کہ جن وغیرہ کا کوئی اثر نہیں ہے بلکہ جسمانی کوئی بیماری ہے۔

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم. ابرات بعزة اللہ وقدرتہ استفتح استنفتح استفتح فھوش قرۃ شت قوۃ شت ھو یا بریا احضروا واحضروا واحضروا یا اصحب الجن ولشیطین من جانب الا یسر ومن جانب المشارق والمغارب بحق لا الہ ا لا اللہ محمد رسول اللہ .

دیگر:

(حاضری کا عمل)

نمبر۶

لا الہ کا دریا الا اللہ کی چوکی محمد رسول اللہ کا حکم تمام حاضرات کو حاضر کر دو سب کو کر دو میرے تابع دھائی پنجتن پاک کی المدد یا صاحب حاضرات۔

ترکیب:

یہ عمل ۴۱ دن تک کریں ہر روز بعد عمل ۴۱ بار پڑھیں سیاہ رنگ کی تختی کو سامنے رکھ کر دیکھتے رہیں اور پڑھتے رہیں جو کچھ نظر آئے دیکھتے رہیں ڈرنے کی کوئی بات نہیں اکیس دن کے بعد عمل پورا ہو جائے گا جب ضرورت ہو ایک سیاہ تختی سامنے رکھ کر پڑھنا شروع کریں حاضرات سامنے ہوگی سوال جواب کریں۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۷

اوٗن کر انکا کرت بڑے برت بڑے در نیش سلیمان بن داؤد علیه السلام کے حکم سے بادشاہ جن حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو .

ترکیب:

یہ عمل رات کے گیارہ بجے سے لیکر ایک بجے تک قبرستان میں بیٹھ کر لاتعداد پڑھیں ایک چلہ اسی طرح عمل کریں بعد عمل کے نیاز دیں بعد ہر روز ۴۱ بار روزانہ پڑھتے رہیں اور ہر جمعرات کو اپنے ساتھ گوشت لے جائے اپنے سے کچھ دور رکھ کر اسی کی طرف منہ کر کے پڑھیں اتنا فاصلہ ہو کہ آپ کو نظر آسکے کم از کم سو فٹ دور رکھیں جنات وغیرہ گوشت کے پاس آئیں گے ان سے نہ ڈریں نہ بات کریں عمل ختم کر کے اس معاملہ طے کریں۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر۸

یاحیی یا قیوم بحق فنادٰی فی الظلمت ان لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین ۔

ترکیب:

یہ عمل چاند کی ۱۳۔۱۴۔۱۵۔تاریخ کو پڑھیں ہر روز ۔۷۲۔مرتبہ پڑھیں اپنے گرد تین حصار کریں چھری کا رخ اور اپنا رخ قبلہ کی طرف کریں حصار کے اندر بیٹھ کر قول قرار کریں۔

دیگر:

(عمل حاضری ہمزات)

نمبر۹

عزیمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام ھمزات حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق یاحیی یاقیوم برحمتک یا ارحیم الررحمین ۔

ترکیب:

یہ عمل بند کمرہ میں کریں سامنے والی دیوار کو چونے سے سفید کرائے اپنی پشت کے پیچھے

ایک چراغ یا کوئی روشنی رکھیں کے آپ کا سایہ دیوار پر سامنے آ جائے اپنے سائے کی طرف غور سے دیکھیں اور یہ عمل پڑھیں ۴۱ دن کے اندر آپ کا ہمزات آپ کے سامنے ہوگا ۴۱ دن میں عمل کو سوا لاکھ پورا کرے۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ بھار بھار ماک مال الیک امر تجی حبس بیر کی ارمین مین ○ وبحق لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم۔

ترکیب:

بغیر سلے ہوئے کپڑے پہنیں حصار کر کے عمل شروع کریں ۴۱ دن عمل کریں یہ عمل بعد نماز عشاء کسی جنگل میں کریں آخری دن جنات سے حضرت سلیمان کی قسم لیکر واپس آ جائیں۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ عزمت علیکم واقسمت ملکان سلطان

الجن والانس احضرو ٥ من جانب المشارق والمغارب والجنوب والشمال بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام ٥ حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ .

ترکیب:

یہ عمل چاند کی پہلی جمعرات شروع کریں عمل قبرستان میں زمین کے اندر بیٹھ کر کریں آپ کے سامنے ۴۱ دن بعد جنات کی ٹولیاں آپ کے پاس حاضر ہوں گے آخری روز کا عمل پورا کرنے کے بعد ان سے تابع رہنے کیلئے حضرت سلیمان کی قسم لیں عمل پورا ہوگا بعد یومیا ۴۱ بار پڑھیں۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ عزیمت علیکم والسمت علیکم ٥ یا عبدالصمد ٥ یا عبد الرحمن ٥ یا عبد الواحد ٥ حاضر شو حاضر شو حاضر شو ٥ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ.

ترکیب:

یہ عمل تنہائی میں مسجد کے اندر آدمی رات کے قریب کریں ۴۱ دنوں میں سوا لاکھ بار پڑھیں عمل روزانہ مقرر وقت پر ہی کریں آخری دن تین جن حاضر ہونگے ان سے عہد

رہنے کیلئے سرکار دو عالم ﷺ کی قسم لیں جس طرح کا حکم کریں گے وہ بجا لائیں گے انہیں رخصت کرتے وقت دوبارہ بلانے کیلئے نشانی مانگ لیں پھر رخصت کریں۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۳

یا کاشی یا واشی شاہ جنات عبدالرحمن عبدالواحد عبدالصمد ویاعبداللہ کو توال شاہ جنات حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

ترکیب:

اس عمل کی ۴۰ دنوں میں سوا لاکھ تعداد کریں کسی جنگل میں بیٹھ کر چالیس دن بعد چار جنات آئیں گے ایک گھوڑے پر ہوگا اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہوگا اس سے قول قرار کر کے رخصت کرے دوبارہ بلانے کیلئے کوئی نشانی طلب کریں پھر جب بلانا ہو جو طریقہ بتائیں اس طریقے سے عمل کریں وہ جنات حاضر ہونگے۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۴

ان کانت الا صحیۃ و احدۃ فاذاھم جمیع لدینا محضرون۔

جو کوئی جن گروہ جنات سے نافرمانی کرے اور حاضر لانا اس کا دشوار ہو پس سوگند دے

اس کو جوسوگند کو قبول کرے بعدازاں یہ پڑھے۔

وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِ ذَ ھُمْ مِنَ الْاَ جْدَاثِ اِلیٰ رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْ نَ قَالُوْ یٰوَ یْلَنَا مَنْ بعثنامن مَّرْ قَدِ نَا ھٰذَ امَا وَ عَدَ الرَّ حْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْ سَلُوْن تَامُحْضَرُوْنَ ۔

بحکم اللہ تعالیٰ فورالاویں۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۵

واسطے حاضرلانے جنات کے فرمایا۔اللہ تعالیٰ نے۔

وَ الصّٰفّٰتِ صَفًّاالی قولہ تعالیٰ. شِھَابٌ ثَاقِبٌ . .

جوکوئی چاہے دھواں سندارس خالی مکان میں کرکے شب وروز میں آیات مذکورۃ کوسومرتبہ پڑھے۔اور کے احضر باذن اللہ تعالےٰ اورنام لیوے جس کا چاہے فرشتوں میں سے جن بحکم اللہ تعالیٰ حاضرآویں اورفرمانبرداری جلدقبول کریں۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۶

اِ نا انذلنا فی لیلۃ القدر الخ.

جو کوئی حاضر کرنا علوی روحانی کا چاہے تو لیوے زیرہ لبان سے کندر ایک مقدار اور اس سے دو چند سندورس اور برگ ترنج ایک مقدار اور دانہ توت مع برگ اس کے ایک مقدار بعد ازاں سب کو سایہ میں خشک کرے پھر مصطگی ایک مقدار و برگ عدالینی لیموں ایکمقدار ڈالنے اور خشک کرے اور باریک کر کے کوٹے اور خمیر کرے اور روغن چنبیلی کا ایک مقدار اور صمغ ملا دے اور گولی نخومہ سے بڑی بنادے اور سایہ میں خشک کرے اور یہ عمل بروز پنجشبہ روزہ رکھکر کرے اور افطار ساتھ ذی روح کے کرے اور سورہ مذکورہ کو بوقت کوٹنے دوا کو ستر مرتبہ پڑھے اور دوا ظروف پاک میں رکھے اور ہر شب کو زیر ستاہ دائرہ کھینچ کر چودہ مرتبہ پڑھے تیس شب اور سورۂ مذکور کو حصہ پاک میں کرے اور جو چاہے کہ حاضر کرے تو مکان خالی میں جاوے اور عود سوز آہن سے لے کر اور مجک بے ثمر بلوط کھاوے اور پھر وہ گولی اور گولی کو مستمع کرے جلد قبول کریں۔ اور جو کچھ حاجت ہو اس کو روا کریں بفضل اللہ تعالیٰ کے۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۷

واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔

یا یھا الملأ انی القی الی کتاب کریم انہ من سلیمان و انہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

جو قبیلہ قبائل جنات سے حکم برادری نہ کریں اور تو اقامت اسکی کرنی چاہے تو مکان خالی میں جاوے اور عود عنبر جلاوے اور دائرہ کھینچ کر درمیان اس کے بیٹھے اور یہ آیات پڑھے اور سو مرتبہ اوپر اس آیت کے سوگند دے جلد حاضر آ کر تیرے حکموں کی فرمابرداری کرے اور فرمان پذیر تیرا رہے۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۸

عمل حاضرات بادشاہ شہزاد لعل کا یہ ہے کہ اول روز عزیمت کو شروع ماہ نو میں بروز پنجشنبہ وقت شب غسل کرے اور پاک جامہ پہن کر عطر ملے اور خوشبو دے عود برادہ صندل کافور و لونگ ملا کر آگ میں جلاوے اور ایک چراغ نو آب نارسیدہ لاوے اور روغن مادہ گاؤ سیروشن کرے اور روبرو چراغ کے یہ عزیمت ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک چلہ یا دو حصہ کر کے پڑھے اول و آخر درود گیارہ گیارہ یا دس بار اور دن دن میں روزہ رکھے اور ابوقت شب پڑھے ایک چلہ میں عمل درست ہو اور پرہیز مع ترک حیوانات کے پڑھے۔ اور تمام شرائط بجالائے اور عزیمت و نقش یہ ہے۔

بسم الرحمن الرحیم عزمت علیکم مشبر محترم کبیر حاضر مبین عجل فرج اعینی اوتی. بادشاہ شاھزادہ لعل ابن بادشاہ یکتا نوس بادشاہ امیر العراب ساحر ساحران حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو.

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232
Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

اور جب کسی کی حاضرات کرے تو یہ نقش لکھکر حاضرات کرے بطور موکلاں حاضر ہوں اور اس لڑکے سے یہ کہہ دے کہ نگاہ سیاہی پر کرے موکل حاضر ہو کر جواب سوال کریں۔

نقش یہ ہے۔

۴۴۳	۴۵۷	۴۵۴	۴۵۱
۴۵۵	۴۵۰	۴۳۵	۴۵۶
۴۴۹	۴۵۲	سیاھی	۴۴۶
۴۵۸	۴۲۹	۴۳۸	۴۵۲

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۱۹

ترکیب:

حاضرات کو توالی بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیئے کہ اوّل فتیلہ کو لکھکر اور پنبہ میں پیچیدہ کر کے روغن یا زردہیں روشن کرے اور چراغ اوپر پشت ہو کے رکھے اور بالا دے چراغ کے دو لکڑی سیٹھ بطور چوکھٹ کھڑا کرے اور یہ نقش حوا کا لکھکر گھر میانہ روشنی سے پر کر کے بطور آئینہ دونوں لکڑی مذکورہ سے چپکا دے اور لو چراغ کی خانہ روشنائی بطرف

منہ نقش مذکورہ کے کر کے پشت نقش کی مریض کی طرف کرے اور مریض سے کہدے کہ نگاہ اپنی اوپر روشنائی خانہ سیاہ نقش کے رکھ کر طرف لو چراغ کے نگراں ہو اور عامل اس علم کو بلا شمار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالےٰ حاضرات بخوبی ہو گی۔ اول جاروب کش جاروب کشی کرے بعد سقہ چھڑکاؤ کرے فراش اگر فرش کرے بعدہٗ فوج جنات حاضر آ کر تخت بادشاہ جنات کا بچھادے اور پھر جو آسیب کہ وجود میں ہو اس آسیب کو گرفتار کر حاضر کرے۔ جو کچھ عامل کہے بجالاوے اور اگر کہے جلادو تو جلادے اور جو کہے قتل کرو تو قتل کرے۔

نقش یہ ہے۔

یاقہار یاقہار ‏ ‏ یاقہار یاقہار

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یاقہار یاقہار ‏ ‏ یاقہار یاقہار

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر۲۰

چلہ سورۃ مزمل کی ترکیب یہ ہے کہ شروع ماہ سے شروع کرنا چاہیئے بوقت عشا بعد نماز عشاء کے اکتالیس مرتبہ سورۃ مزمل پڑہنا چاہیئے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پر ختم کرے اور جس روز چلہ پورا ہو جاوے اس روز سات مسکینوں کو شیر برنج یا خشکہ ہمراہ دہی وشکر کے کھلاوے اور آپ اس روز ایک مکان علیحدہ میں آرام کرے صبح کو نماز پڑھ کر جس سے چاہے گفتگو کرے۔ بفضل خدا جو کوئی وجود فلاں بنت فلاں قسم جنات وچڑیل وگفتار وغیرہ جوگیان وسان پختہ وخام وخبیث وپلید وپری پریت وغیرہ ہو قبضے میں آوے۔

العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا وبحق علیقًا ملیقًا تلیقًا انت تعلم مافی قلوبهم وبحق اهیًا اشراهیًا حاضر آوے اور گفتار هووے۔

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر۲۱

یہ نقش حاضرات آبی چاہیئے کہ قدرے شیرینی سات رنگ کی اور گلہاوے خوشبودار لاکر

اور اسپر خواجہ خضر کا فاتحہ دے کر بعدہٗ ایک لوٹا پانی بھر کر دو چار بتاشے شیرینی وغیرہ اس میں ڈال کر پاس مکان حاضرات کے رکھے۔ اور نقش اٹھارہ کا اوپر ناخن لڑکے کے لکھ کر روشنائی سے پر کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھکر جواب سوال کرے لیکن مطلع آسمان کا صاف ہو ابر نہو۔

آؤ خضر جاؤ خضر گھیر گھار لاؤ خضر جلد حاضر کن.

نقش یہ ہے۔ ۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ۲۲

ترکیب:

عمل۔ واسطے حاضرات اور ہر آسیب کو گرفتار کرنا اور جلانا بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اول عروج ماہ وہ ماہی عمل میں لاوے۔

عزیمت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ عزمت علیکم معشر الجن والا انس رب ربطا مجیلا نشرا محشر امحشر ○ ابحق سلیمان پیغمبر ابن داؤد علیہ السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو ۔

یہ نقش لکھ کر فتیلہ کرے۔ ٦٨٧

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

دیگر:

(عمل حاضری)

نمبر ٢٣

یہ نقش واسطے حاضرات اور تمام حالات غیب دینوی کے معلوم ہوگا چاہے کہ عروج ماہ بروز نوچندہ جمعہ بعد نماز جمعہ کے یہ نقش مع اسم مؤکل چونتیس ٣٤ یا چالیس ٤٠ کے لکھے بعد ازاں اس اسم کو دو ہزار پانچ سو مرتبہ پڑھے چالیس روز تک یہ ہے۔

علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم مالی قلوبھم ۔

لیکن چلہ سے روز زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں جمعہ کے روز بدستور عمل کرکے تمام کرے

اگر عمل مذکور پڑھتا رہے اور ایک نقش مدام لکھتا رہے اور بروقت لکھنے نقش مذکور بلا اسم یا اسرائیل بھی العجل پڑھتا رہے اور تراشنے کے وقت اور گولی باندھے اور دریا کے درمیان راہ کے جاتے وقت اور واپس آنے کے بلا شمار اسم مذکور یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور جس مریض کو دے گا۔ شفا پاوے گا اور جمعہ آدم اسی وقت مقررہ کے اول نقش مذکورہ تراش کر آرو میں گولی باندھے اور یہ عمل پڑھکر اور گولی مذکورہ کو ہانڈی میں بند کر کے دریا میں تا ناف پانی میں جا کر ہانڈی مذکور کو ڈالے اور اسم مؤکل مذکور آمدورفت دریا میں پڑھتا جاوے پرہیز بجز یک جنس غلہ گندم و میدہ و ترکاری ساگ وغیرہ مع نمک مرچ کا کرے ایک مکان میں عمل کرے اور پر عمل کے قادر ہیگا بعدہٗ ایک نقش لکھکر ہاتھ کو دک نابالغ میں دے کر کہے کہ۔ جو مشکل مؤکل بشکل آدم نظر میں آوے لڑکا اس سے کہے کہ فلاں شہر حاضر کرو بعدہ فلاں محلہ بعد ازاں فلاں گھر حاضر کرو سب حاضر ہوگا جو کچھ حال ہوگا۔ اس لڑکے سے پوچھے معلوم ہوگا۔ وہ لڑکا کہے گا اگر اس عمل کو تین چلے عمل میں لاوے تمام حال اپنا عامل کو معلوم ہوگا اور پرہیز ترک حیوانات کا تمام عمر رکھے اول اور پر شیرینی کے نیاز پیغمبر و مؤکل کی دیوے اور لڑکوں کو دے۔

اجب یاجبرائیل اجب یامیکائیل

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اجب یااسرفیائل اجب یاعزرائل

دیگر:

(ریاضت سورۃ اخلاص عمل حاضری موکل)

نمبر۴۴

جو شخص سورۃ اخلاص کی دعوت کرنا چاہے اس کو پہلے حضور قلب حاصل کرنا چاہیے غسل سے پاک وصاف ہو کر خلوت میں بیٹھے اور کسی سے بات نہ کرے محض ایک شخص اس کی خدمت کے لیے حاضر رہے تو چندی جمعرات سے خلوت شروع کر کے پندرہ روز کے بعد ختم کردے ہر دن روزہ رکھے اور ذی روح کے کھانے سے پرہیز کرے اور ہر فرض کے بعد ایک ہزار بار سورۃ اخلاص شریف پڑھے اور نصف شب میں بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھیں چودہ روز تک پڑھنے سے یہ کل چوراسی ہزار ہوگا اور باقی وقت میں جو کچھ ذکر یا درود شریف ہو سکے پڑھتا رہے اور ہر وقت خوشبو روشن رکھے پھر ہر شب جمعہ آخری

رات کے وقت یہ عمل ختم کرو جب سولہ ہزار بار سورۃ اخلاص پڑھی جا چکی ہوگی۔

یہ دعا پڑھے۔

اللهم انی اسئلک ٥ یا واحد یا فرد یا صمد ٥ یا من لم یتخذ صاحبة و لا ولد ٥ ایا من لم یلد ولم یو لد ولم یکن له کفوا احد ٥ اسئلک ان تسخرلی خدام هذه السورة الشیفة ٥ ان یجیبو نی الی ما ا رید الک ٥ فعال لما یرید ٥ اقسمت یا خدام هذه السورة ما تعتقد وه الا ما اشر تمتم با لا جا بة .

اس وقت تین مؤکل تمہارے پاس حاضر ہوں گے ان کے چہرے اس قدر چمکدار ہوں گے جن پر آنکھ نہ ٹھہر سکے گی چودھویں رات کے چاندی کی طرح ہونگے وہ تم کو کہیں گے السلام علیکم اے عبد صالح ورحمتہ وبرکاتہ ہم اس سورۃ کے مؤکل ہیں کہو تمہارا مطلب کیا ہے تم یہ جواب دو میں آپ سے چاہتا ہوں کہ جس کام کا میں حکم دوں آپ فوراً اس کو بجالاؤ البتہ کوئی کام میں تم سے خلاف شریعت نہ کہوں گا وہ کہیں گے ہماری بھی دو شرطیں ہیں ایک تو یہ کہ تم اس وقت سے نہ کوئی گناہ کرنا اور نہ جھوٹ بولنا اور لہسن و پیاز نہ کھانا اور مچھلی نا کھانا اور ہر جمعے کو غسل کرنا اور دس ہزار بار قل ھو اللہ پڑھ کے متوفی مسلمانوں کو اس کا ثواب بخشنا اور ہر ہفتہ کو قبرستان میں گیارہ سو بار سورۃ اخلاص پڑھ کے روحوں کو بخشنا اور جمعرات کا روزہ ناغہ نہ کرنا مگر عید کے دن تم ان شرطوں کو قبول کر لینا تو مؤکل مصافحہ کر کے چلے جائیں گے آج سے تم ہمارے بھائی ہو تم کہنا تم ہر ایک مجھ کو نشانی بتاؤ جس سے میں

تم کو بلاویں ان میں سے ایک کہے گا میرا نام عبدالواحد ہے جس وقت تم سورت پڑھ کر کہو

گے یا عبدالواحد فوراً میں آؤں گا اور مکہ شریف تم کو ایک آن میں لے جایا کروں گا اور

دوسرا کہے گا میرا نام عبدالصمد ہے اسی طرح مجھ کو بلالینا اور جو کچھ تم کہو گے کھانے پینے کی

چیز یا سونا یا چاندی وغیرہ تم کو لادوں گا اور تیسرا کہے گا میرا نام عبدالرحمٰن ہے میں تم کو لوگوں

کی آنکھوں سے چھپادوں گا اور خزانے نکالوں گا پھر اس نعمت پر تم کو اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا

کرنا چاہیے عامل کو چاہیے یہ عمل جاہلوں سے پوشیدہ رکھیں اللہ کریم آپ کا حامی وناصر ہو

آپ کی ہر طرح سے مدد فرمائے۔

دیگر:

(عمل حاضری سورۃ جن کا شفی)

نمبر ۱۵

جب سورۃ جن کی ریاضت کا ارادہ ہو تو تین روزے رکھو منگل بدھ اور جمعرات کو اور کوئی

حیوانی چیز نہ کھاؤ اور دن رات لوبان کی دھونی لو اور تین دن میں ایک ہزار بار سورۃ قل او

حی کو ہر روز ۳۳۳ بار پڑھو اور پڑھنا نصف شب جمعہ میں ختم ہو اس وقت اس کا موکل حاضر

ہوگا جس کا قد کوتاہ اور لمبے لمبے ہاتھ ہیں یہ موکل تمہارے سامنے آکر بیٹھے گا اور سلام

کرے گا تم کو چاہیے کہ اپنا دل مضبوط رکھو کیونکہ اس کی ہیبت سخت ہے جو مسلمان جن کا

بادشاہ ہے وہ آنحضور اکرم ﷺ کے دست مبارک پر ایمان لایا ہے اور تین آدمی اس کی

پشت پر کھڑے ہوں گے اگر تم نے اپنے دل کو ثابت قدم رکھا تو تم کامیاب ہوگے

اگر خوف یا لجاجت کی تو وہ واپس ہو جائے گا اور تمہارا عمل برباد ہو گا اس لئے لازم ہے کہ دل مظبوط رکھو اور خوف نہ رکھو مؤکل کا نام ابو یوسف ہے اس سے کہو کہ میرا حق تم پر واجب ہے اور دیکھتے ہو کہ میں کس قدر تنگی میں ہوں اب تم سے یہ چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو حلال چیز سے تا کہ میں حج کر لوں اور اپنے اہل و عیال کے نفقہ کی چیزیں دے سکوں میرے لئے ایک غلام بھی عنایت کر دیا جائے تا کہ میرے کام آ سکے اس سے جو کہوں وہ بجا لاوے اگر تم نے اپنا دل مظبوط رکھا اور یہ باتیں اس سے کہہ دیں تو پھر وہ اپنے ساتھیوں میں سے ایک کو حکم دے گا جو مثل بخل کے کچھ لے آس موجود ہو گا اور وہ تم کو دیدے گا جو کچھ تمہارے نصیب کا ہو گا اس لئے لازم ہے کہ اپنے دل کو مظبوط رکھو یہ مؤکل مسلمان ہے نقصان نہیں

پہنچاتا اور دعا جامع اسرار سورۃ جن عمل سے پہلے پڑھنا شروع کریں جب عمل کیلئے بیٹھے تو دعا جامع اسرار اکتیس بار اول آخر میں پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَمُنْزِلَ الْوَحْيِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ السَّمٰوٰتِ اَنْ تُيَسِّرَلِيْ مَا اَنَا قَاصِدُهٗ وطالبه وَ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارِكَةِ يُطِيْعُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ مَا اُرِيْدُهٗ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ الْهَارِبُوْنَ وَيَا مَنْ لِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الطَّامِعُوْنَ اَنَّهٗ اِسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّسْمَعُ وَيَرٰى وَلَا يُرٰى وَهُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى ٥ فَقَالُوْ اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ٥ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مَنْ آمَنَ بِکَ مِنَ الْمُوْمِنِیْنَ بَا نْبِیَا ئِہِمْ وَ نَبِیِّکَ وَ بِکَ وَ
بَالسَّائِلِیْنَ اَنْ تُسْخِرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا السُّوَرَ ةِیَکُوْنُ لِیْ عَوْنًا عَلِیْمًا اُرِیْدُہٗ وَاِنَّہٗ
تَعَالیٰ جَدُّ رَبِّنَـا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَدَ ۃ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَامَنْ لَمْ یَتَّخِذْ
صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَّمْ یَتَخِذْ صَا حِبَۃً وَلَا وَلَدًا اَنْ
تَنْطِقَ قَلْبِیْ بِالْحِکْمَۃِ وَلِسَانِیْ بِالْمَعْرِ فَۃِ وَاَنْ تَکُوْنَ عَوْنَالِیْ وَ مُعِیْنًا وَاَنْ
تَسْخِرَ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ وَ اِنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِنَ الْاِ نْسِ یَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِ فَزَادُوْھُمْ رَھَقًا وَاَنَّھُمْ ظَنُّوْا کَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَنْ یَّبْعَثَ اللّٰہُ
اَحَدًا ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا رَافِعَ السَّمٰوٰتِ وَیَاخَالِقَ الْمَخْلُوْقَاتِ
وَیَامُکَوِّنَ الْاَکْوَانِ وَیَامُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَیَامُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَ الزَّبُوْرِ
وَالْفُرْقَانِ وَیَا مُفَصِّلَ بَنِیْ اٰدَمَ عَلیٰ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَامَنْ
لَاتَنَامُ یَامَنْ سَخَّرَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ
تَسْخِرَ لِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ وَ جَمِیْعَ الْاَ شْیَا وَاَشْھِدْ ذِکْرِیْ فِی الْخَیْرِ یَاحَیُّ
لَا یَنَامُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الْعَظِیْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ وَ بِالنُّوْرِ
الْکَرِیْمِ اَنْ تُسْخِرَ لِیْ رُوحَانِیَۃَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ حَتّٰی یُجِیْبُوْ لِیْ وَ یَکُوْنُوْا لِیْ
عَوْنًا عَلیٰ مَا اُرِیْدُ اِنِّیْ تُوَ سَلْتُ بِکَ اِلَیْکَ یَامَنْ ھُوَ فَعَّالٌ لِمَا یُرِیْدُ
اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَ رْوَاحُ الرُّو حَانِیَۃُ الْعِظَامُ اللُّمَعَۃُ الْبَھِیَۃُ بِالْاِسْمِ
الَّذِیْ کَانَ مَکْتُوْبًا عَلیٰ قَلْبِ اٰدَمَ عَلَیْہِ

اَلسَّلام وَبِالاسمِ الَّذِی تُعَظِّمُ اللّٰهُ عَلٰى كَثِيرٍ مِنَ الْاَمْلَاكِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

هُوَرَبُّ الْبَرِيَّةِ اَجِيبُوا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ الْمَلَكُوتِيَّةُ

اَتَتَكُونُ لِتُعَاوِنُونَا لِي عَلٰى مَا اُرِيْدُ حَتّٰى لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ يُخَالِفَ اَمْرِيْ مِنَ

الْخَلْقِ اَجِيبُوا مَنْ اَسْتَعَانَ بِكُمْ يَامَلَائِكَةِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَوْنِيْ

وَكُنْ لِيْ مُعِينًا فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاسْتَعَنْتُ بِكَ فَاَعِنِّيْ وَ اَغِثْنِيْ

وَالنَّصْرُ لِيْ فَاِنَّهُ لَا مُعِيْنَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ وَلَا نَاصِرَ لِيْ عَلَيْهِمْ غَيْرُكَ وَلَا اَسْاَلُ

اَحَدًا سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اَنْ تُسَخِّرَلِيْ

رُوْحَانِيَّةَ وَخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَجِيْبُوْا

اَيَامَلَائِكَةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اَلسَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّيْ اَجِيْبُوْا لِاَسْمَاءِ اللّٰهِ

طَائِعِيْنَ فَاِنِّيْ اَسْتَعِيْنُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ يَارُوقْيَائِيْلَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ

وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ يَا مُذْهِبُ بِحَقِّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ بِحَقِّ الْمَلِكِ

الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ يَارُوْقْيَائِيْلَ اَحْضُرْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَجَمِيْعُ

عَشَائِرِكَ مَنْ كَانَ تَحْتَ تَحْتِ حُكْمِكَ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوْا اَعْوَانًا لِيْ عَلٰى

مَا اُرِيْدُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ مِنْ اَسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ عَوْنًا وَ مُعِيْنًا

اَلسَّمْتُ عَلَيْكَ يَا اِسْمَائِيْلُ بِحَقِّ

صَاحِبِ هٰذِهِ الْبِنْيَةِ الْعُلْيَا أَجِبْ يَاجِبْرَائِيلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوبِ عَلٰى قَلْبِ

الْقَمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَجِبْ يَاأَبَا النُّوْرَ الْاَبْيَضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ

الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ شَمَائِيلُ أَجِبْ أَنْتَ وَأَعْوَانُكَ وَ عَشَائِرُكَ أَنْتَ

وقبآ ئِلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ٥ اَجِيْبُوْ كُلُّكُمْ وَ الْعَلْوُ مَاُرِيْدُ مِنْكُمْ

بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَ الرُّوْحِ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوا طَائِعِيْنَ وَلِاَسْمَائِهٖ

سَامِعِيْنَ اَجِبْ يَامِيْكَائِيْلُ بِحَقِّ الْاٰ يَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَبِالَّذِى خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَجِبْ يَابَرْقَانُ بِحَقِّ مَنْ قَالَ

لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ اَجِبْ يَاصَرْفِيَائِيْلُ

بِحَقِّ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ اَجِبْ بِحَقِّ الْمَلِكِ

الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَاصَرْفِيَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَ اَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ

وَقَبَائِلُكَ وَ اَهْلُ طَاعَتِكَ لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ

وَالْعَظِيْمِ اللّٰهِ ٥ بهار اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ عَوْنًا اَوْ مُعِيْنًا اَجِبْ يَاعَيْنَائِيْلُ بِحَقِّ يَوْمِ

الْجُمُعَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ هُوَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اَجِبْ يَازَوْبِعَةُ بِحَقِّ

الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَاعَيْنَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَ اَعْوَانُكَ وَ

عَشَائِرُكَ وَقَبَائِلُكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِبْ يَاكَسْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ

الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الدَّيَّانِ وَ بِحَقِّ لَعَلِيٍّ

الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ اللّٰهِ تَعَالٰى ٥ اَجِبْ

يَامَيْمُوْنَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهُ يَا كَسْفِيَائِيْلُ اُحْضُرْ اَنْتَ

وَاَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَعَشَائِرُكَ وَمَنْ هُوَتَحْتُ حكمِكَ اَجِيْبُوْا يَا

مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الروحَانِيَّةِ الْعَلْوِيَةِ وَالْاَرْضِيَّةِ وَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا عَلٰى

مَا اُرِيْدُ مِنَ الْاَرْضِ الْاَرْضِيَّةِ ٥ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا تَصَرَّفُوْنَهُ مِنْ قَدْرِ اَسْمَاءِ اللّٰهِ

تَعَالٰى اَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَسْمَعُوْا خَطَابِيْ وَتَصَرَّفُوْا فِيْمَا اُرِيْدُ ٥ يَا مَعَاشِرَ

الْاَرْفَضة بِحَقِّ اَلْمَلَكُوْتِ الرُّوْحَانِيَّةِ اُحْضُرُوْا اِلٰى مَكَانِيْ هٰذَا

اَلْوَحا ٣: اَلْعَجَلُ ٣: . السَّاعَةُ ٣: اِنْ كَانَتْ اِلَّا صِيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ

خَامِدُوْنَ ٥ يَاحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ٥ مَايَاْتِيْهِمْ مِنْ رَسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْابِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

اُحْضُرُوْا وَاَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا وَمَنْ يَتَخَلَّفْ مِنْكُمْ تَحْرِقُهُ الْمَلٰئِكَةُ بِالشُّهُبِ

الثَّوَاقِبِ وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءِ فَوَجَدْنَا هَامُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا وانا كُنَّا

نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْلَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا. وَ اَنَّا

لَانَدْرِيْ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا وَاَنَامِنَّا

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا وَّاَنَا ظَنَنَّا اَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللّٰهَ فِيْ

الْاَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهٗ هَرَبًا وَّاِنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ

فَاُولٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ

اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَاتَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى

وَاٰيَاتِهٖ لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدًا جِيْبُوْا وَاَسْمِعُوْا وَاحْضَرُوْا وَادْخُلُوْا فِيْ جَمِيْعِ

الْاَرْضِيَهِ اَجِيْبُوْا يَامَعَاشِرَ الْاَرْضِيَّةِ مَاتَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ

تَعَالٰى اَجِيْبُوْا طَائِعِيْنَ الْاَسْمَاءَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَجِيْعُوْا لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدًا

جِيْبُوْا يَامَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الْاَرْضِيَّةِ طَائِعِيْنَ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ

لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنَاهُمْ مَّآءً غَدَقًا

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا اَجِيْبُوْا لَا يَتَخَلَّفُ

مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَاتَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ

اَحَدًا وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا قُلْ اِنَّمَا

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا قُلْ اِنِّيْ لَنْ

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا حَتّٰى

اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ

اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا علم الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ

اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا

○اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِطَاءِ طَوْلِكَ وَبِبَاءِ بِقَائِكَ وَبِقَافِ قُدْرَتِكَ وَبِثَاءِ

ثُبُوْتِ مُلْكِكَ وَوُسِعَ كُرْسِيِّكَ يَامَنْ لَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ فِيْ مُلْكِهٖ يَامَنْ

يَسْتَجِيْرُهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَلَا شَيْءَ مِنْ خَلْقِهٖ

وَهُوَ بِهٖ يَسْتَجِيْرُ وَلَا يُجَارُ فِيْ مُلْكِهٖ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا اِلَّا بِاِذْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِیْ وَعَدْتَّ بِهٖ

اَنْبِيَآءَكَ وَ اَرْشَدْتَّ بِهٖ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ يَاجَلِيْلُ ۳ بار يَا عَظِيْمُ ۳ بار

يَاقُدُّوْسُ ۳ بار. يَا اَللّٰهُ ۳ بار. يَامَنْ لَّهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ يَا مَنْ يَّعْلَمُ

عَنْهُ سِوَاهُ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَاهِكَ وَبِعَيْنَ عَلْمِكَ وَبِغَيْنِ غُفْرَانِكَ

وبِفَآءِ فَضْلِكَ وَ بِكَافِ كِبْرِيَائِكَ وَبِلَامِ لُطْفِكَ وَبِيَاءِ يَقِيْنِكَ وبِاَلِفِ

اُلُوْهِيَّتِكَ وَبِضَاد ضِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِزَاءِ زِيْنَتِكَ وَبِشِيْنِ

شَفَائِكَ يَاحَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَسَاجِدِاللّٰهِ وَبِحَقِّ

عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَبِحَقِّ الرَّاكِعِيْنَ السَّاجِدِيْنَ وَبِحَقِّ الدَّاعِيْنَ فَاِنَّكَ

اَنْتَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ سَخِّرْ لِیْ مُرَادِیْ وَكُنْ لِیْ مُعِيْنًا اَللّٰهُمَّ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحق لَمْ يُشْرِ كِبْرِيَتِهٖ اَحَدًا اَنْ تَشْهَدَ لِیْ وتيسرلی وَتُعَيِّنَنِیْ

وَتُهِيِّئ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ رَشَدًا ٥ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ هٰذَا الْكَلَامِ كَلَامُهٗ اَسْئَلُكَ بِكَلَا

مِكَ الْعَظِيْمِ ٥ وَبِسُوْرَةِ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَبِالْوَعْدِ الْحَكِيْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ

اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَجَرٰی الْبَحْرَ مَدَدًا وَيُضْنِیُ الْخَلَائِقِ وَهو دَائِمٌ اَبَدًا

يَامَنْ لَااِلٰهَ يَطِفَهٗ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا يُوْصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا بِقُعُوْدٍ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ

هٰذِهِ السُّوْرَةِ، وَالْاَسْمَاءِ يَخْدِمُوْنَنِیْ وَ يُطِيْعُوْنَنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

قَدِيْرٌ ٥ اَللّٰهُمَّ يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الرّ

رُوحانِیَّةِ الْکِرامِ الْمُبْرِو کِلِّیْنَ بِاَفْلاکِ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نُوْرِہٖ وَاَسْکَنَکُمْ

تَحْتَ عَرْشِہٖ اِلّا مَااَحْیَیْتُمْ سَامِعِیْنَ تَتَصَرَّفُوْنَ فِیْمَا اُرِیْدُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِھٰذِہِ الدَّعْوَۃ

وَالْاَسْمَآءِ وَالسُّوْرَۃِ بِحَقِ لَرْ قُوْشَ ۲ کَلْھُوْشَ ۲ بَطَطْھُوْشِ ۲ کمطھوش ۲ قلوش

۲ الھوقلوش ۲ اقسمت عَلَیْکُمْ یَارُوْقِیَائِیْلَ الْمَلِکُ الْمُوَ کَلُ بِفَلَکِ الشَّمْسُ

بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَ اِلَیْہِ

تُرْجَعُوْنَ ٥ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَارُوقیائِیْلُ بِحُضُوْرِ الْمَلْھِبِ اَجِبْ یَامَذْھِبُ

بَحَقِّ الْمَلِکُ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ یَارُوْقِیَائِیْلَ وَبِحَقِّ یَاہ ۲ اِلَّا مَا اَجَبْتَ

وَاسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَااَمَرْتُکَ بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَاجَبْرَئِیْلَ بِحَضُوْرِ الْاَبْیَضِ

اَجِبْ یَا اَبْیَضُ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ یَا جِبْرَئِیْلُ وَبِحَقِّ سَامِ اِلَّا

مَااَجَبْتَ وَاسْرَعْتَ فعلت مَآ امرتُکَ بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا سَمْسَائِیْلُ

الْمَلَکِ الْمُوَکَّلِ بِفَلَکِ الْمِرِّیْخِ بِحَقِّ مَنْ اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُ

ہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنَ اَجِبْ یَاسَمْسَائِیْلُ بِحضُوْرِ الْملکِ اِلَا

حُمَرِ اَجِبْ یَااَحْمَرُ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرہٗ سَمْسَائِیْلُ وَبِحَقِّ

وَمُلِیْخِ اِلَّا مَااَجَبْتَ واسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ ما مرتک بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ

یَامِیْکَائِیْلُ الْمَلِکِ الْمُوَکَّلُ بِفَلَکِ عَطَارِدُوَ بِحَقِّ مَنْ لَّا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ

وَھُوَیُدْرِکُ الْاَبْصَارُ وَھُوَاللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ السعاراَجِبْ یَامِیْکَائِیْلَ بِحُضُوَ

رِبَرْقَانِ اَجِبْ یَابَرْقَانْ

بِحضُورِ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ یَا مِیکَائِیلُ وَ بِحَقِّ اَھْیَا شَرَاھِیَا اِلَّا مَا

اَجَبتَ وَاَسْرَعْتَ وَعَجَلْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ

یَاصَرْفِیَائِیْلَ الْمَلِکُ الْمُوَکَّلُ بِفَلَکِ الْمُشْتَرِیْ بِحَقِّ اللّٰہِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ اَجِبْ یَاصَرْفِیَائِیْلُ بِحَقِّ شَمْھُوْرِش اَجِبْ یَاشَمْھُوْرِش بِحَقِّ

الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ یَاصَرْفِیَائِیْلُ دَرْدُ مِیش اِلَّا مَااَجَبْتَ وَعَجَلْتَ

اَسْرَعْتَ وفعلت ما امر تک بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکِ یَا عَیْنَائِیْلُ الْمَلِکِ

الْمُوَکَّلُ بِفَلَکِ الزُّھْرَۃِ بِحَقِّ مَنْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَ مَاتَغِیْضُ الْاَرْحَامُ

وَمَا تَذْدَادَا جِبْ یَاعَیْنَا ئِیْلُ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ اِلَّا مَا

اَجَبْتَ وَفَعَلْتَ مَااَمَرْتُکَ بِہٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَاصَفْیَائِیْلُ الْمَلِکُ الْمُوَکَّلُ

بِفَلِکِ الْمقاتل بِحَقِّ مَنْ یَعْلَمُ السِّرَّوَاَخْفٰی اَجِبْ یَاکَسْفِیَائِیْلُ

بِحُضُوْرِمَیْمُوْنَ اَبَانُوْخَ یَامَیْمُوْنَ بِحَقِّ اللّٰمَکَ الْغَالِبِ عَلَیْکِ اَمْرُہٗ

کَسْفِیَائِیْلُ وَبِحَقِّ اَزَلٰی ۲ اَدْرَاکَ ۲ اَرْزِیَالَ ۲ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا ملئکۃ رب

الْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّا مَااَجَبْتُم سا مِعِیْنَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ

لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْکَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ الْحَقِّ الْحَقِیْقِ

الْمَلِکِ الْوَثِیْقِ مخرج الْاِنْسَانَ مِنْ کُلِّ ضَیْقٍ وَبِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ وَصَاحِبِہِ الصِّدِّیْقِ اِلَّا مَا سَخَّرْتُمْ لِیْ ھٰذِہِ الْاَرْضِیَّۃِ یَکُوْنُوْلِیْ عَوْنَالِیْ

طوعی مُمْتَثِلِیْنَ اَمْرِیْ بِحَقِّاھْیَا اَھْیَا قَرْش یَکْمُوْش عَکْشَکَشَلَخ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ

الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اِلَّامَااَسْرَعْتُمْ وَاَجَبْتُمْ وَلَمْ

یَبْقَ مِنْکُمْ اَحَدٌ اَلْعَجَلَ السَّاعَةِ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَیکُمْ اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا

اَمَرْتُکُمْ بِهٖ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَوْتَعْلَمُوْنَ ۔

دیگر:

(سورۃ یٰسٓ کاشفی)

نمبر۲۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ محمد الرسول اللّٰه ﷺ والقران الحکیم (1)

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (2)اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (3)عَلٰی صِرَاطٍ

مُّسْتَقِیْمٍ (4)تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ (5)لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

غَافِلُوْنَ (6)لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (7)اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ (8)وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ (9)وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (10)اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ

الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ (11)اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی

وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ (12)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا (1)وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا (2)وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا (3)

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا (4)وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا (5)وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا (6)

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا (7)فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (8)قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا

(9)وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا (10)كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا (11)إِذِ انبَعَثَ

أَشْقَاهَا (12)فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا (13)فَكَذَّبُوهُ

فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا (14)وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا

15)(پندرہ مرتبہ) بحق ایاک نعبدواک نستعین ۝(اپنی حاجت طلب

کریں) اللھم سخرلی فلاین فلا کماسخرت فرعون لموسیٰ وَلَیّن قلبہ'

کما لینت الحدیدلداؤد اسلام لایخلق اِلّا باذنکِ حیوۃوَناصیتہ'

لبقبضتکُ وفی یدک وجلَ ثانِک یاارحمین ۝اللھم اَجزِب قلب

العشق المودۃ فلا بن فلا ن کمایجذِب' الحدیدالمقنا طیس وَاجذبِ

روحیہ وجسدہ'جمیع اَعضائِہ ۝بحق انبیائک المرسلین والملآئکۃ

المقربین ۝ بحق یٰسٓ والقرآن الحیکم ۝

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ ۝

و بحق الم (1)ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (2)الَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (3) وبحق آلم

اللہ لا الہ ھوالحی القیوم ○ بحق آلٓم تنزیل الکتاب لاریب فیہ من رب العالمین ○ بحق کھیعص وبحق حمعسق ○ ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا اذ نادیٰ ربہ نداءً خفیا قال رب انی ومن العظیم واشتعل الراس شیبا ○ وبحق طٰہٰ ما انزلنا علیک القران لتشقیٰ الا تذکرۃ لمن یخشیٰ ○ وبحق حمعسق کذلک یوحیٰ الیک ○ وبحق والطور وکتاب مسطور فی رق منشور والبیت المعمور والسقف المرفوع والبحر المسجور ○ وبحق نٓ والقلم وما یسطرون وبحق جمیع الانبیاء والمرسلین وسور القران العظیم ○ وبحق اسمائک الحسنیٰ المکرمۃ المطھرۃ ○ وبحق العرش والکرسی والملائکۃ المقربین ○ وبحرمت السموات السبع والکواکب السیارہ ○

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ (1) وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ (2) وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ (3) قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ (4) النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ (5) إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ (6) وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ (7) وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ (8) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (9) إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ (10) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ
الْكَبِيرُ (11)إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ (12)إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ (13)وَهُوَ
الْغَفُورُ الْوَدُودُ (14)ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ (15)فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ (16)هَلْ
أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ (17)فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ (18)بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي
تَكْذِيبٍ (19)وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ (20)بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ (21)
فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ (22)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْمِo

وبحق وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (1)وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ (2)النَّجْمُ الثَّاقِبُ
(3)إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ (4)فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ (5)خُلِقَ
مِن مَّاءٍ دَافِقٍ (6)يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ (7)إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ
لَقَادِرٌ (8)يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ (9)فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ (10)وَالسَّمَاءِ
ذَاتِ الرَّجْعِ (11)وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (12)إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (13)وَمَا
هُوَ بِالْهَزْلِ (14)إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا (15)وَأَكِيدُ كَيْدًا (16)فَمَهِّلِ
الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا (17)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْمِo

وبحق وَالْفَجْرِ (1)وَلَيَالٍ عَشْرٍ (2)وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (3)وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ
(4)هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ (5)أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

بِعَادٍ (6)إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ (7)الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ (8)وَثَمُودَ
الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (9)وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (10)الَّذِينَ طَغَوْا فِي
الْبِلَادِ (11)فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ (12)فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ
(13)إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (14)فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ
وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ (15)وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ
رَبِّي أَهَانَنِ (16)كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ (17)وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ
الْمِسْكِينِ (18)وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا (19)وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا
(20)كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا (21)وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا
صَفًّا (22)وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى
(23) يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي (24)فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ
(25)وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ (26)يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (27)ارْجِعِي
إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (28)فَادْخُلِي فِي عِبَادِي (29)وَادْخُلِي جَنَّتِي
(30)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ○

وبحق وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ (1)وَطُورِ سِينِينَ (2)وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ (3)
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (4)ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (5)إِلَّا
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (6)فَمَا

يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ (7) أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ (8) وبحرمةِ بيت
المقدسِ وبحقك وَعِزَّتِك ٥ وبحق قدرتِك وسلطنتِكَ ٥ وبحق
النبيائك ٥ وبحق اوليائِك ٥ وبحق اصفيائِك ٥ وبحق عِبادِك
الصالحينَ يا خير الناصرين ياقاضي احوائج الطالبين ويامُجيبُ
الدّعواتِ وَيامقبل العثراتِ وياوَلِى الحَسَناتِ ويارافع السّيآت ٥ (اپنی
حاجات طالب کریں) بحرمت محمدٍ ﷺ وآلِ محمدٍ ﷺ برحمتک
یاالرحم الراحمين ٥ العشق المودة بمحبة فلا بن فلا ٥ جذب وقلب
وجسد غلام منى ٥ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلاً أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ
(13) إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم
مُّرْسَلُوْنَ (14) قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمٰن مِن شَيْءٍ إِنْ
أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ (15) قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ (16) وَمَا عَلَيْنَا
إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (17) اللهم اياک نبعد واياک نستعين ٥ (اپنی حاجت
طلب کریں) قل یاایها الکافرون ٥ الی آخر (اور گیارہ مرتبہ) ایاک نعبد
ویاک نستعین ٥ (اپنی حاجت طلب کریں) اللهم سخرلی فلان بن فلان
کماسخرت فرعون لموسىٰ ولين قلب کماالحديدلِداؤد علیه السلام
٥ فانه لاينطِقُإلّا باذِنِک وَخيوته وناصيتهٔ فيقبضتک ولقبهٔ في يَدِک جل
وثناؤک

یاارحم الرحیمن ٥بحق ھٰذہ الد عوات ان اللہ وملائکۃ یُصلون علےٰ النبی

یا ایھا الذین امنو اصلو اعلیہ وسلمو اتسلیما ٥فلما تجلیٰ رَبَّہٗ لِلجَبل

جَعَلَہٗ وخَاوخرّ موسیٰ صَعقًا العجل العجل العجل ٥اقسمت علیکم یا

خدام ھٰذہ الاسماءِ ان تاتُونِي طائعین منیبن بحق صراط لمستقیم ٥قل

اکٰکھم مٰالِک الملک ..سے ٥بغیر حساب .تک ٥سوائے اے

اھیّاشرا ھیًا اھیًا اھیًا آتونی الساعتہ بالف ٥ لاحول ٥ ولاقوۃ الاناللہ العلی

العظیم ٥یامجیب الداٰت یاولی الحسنات یامقبل العثرات یارافع

الستیات ٥ (اپنی حاجات طلب کریں)بحق محمد والہ بر حمتک

یاالرحیم الحمین ٥قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ (18)قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ أَئِن ذُكِّرْتُم بَلْ أَنتُمْ

قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (19)وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا

الْمُرْسَلِينَ (20)اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْراً وَهُم مُّهْتَدُونَ (21)وَمَا لِيَ لاَ

أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (22)أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ

الرَّحْمَن بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاً وَلاَ يُنقِذُونِ (23)إِنِّي إِذاً لَّفِي

ضَلاَلٍ مُّبِينٍ (24)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (1)فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (2)إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ

الْأَبْتَرُ (3) (پندرہ بار)وایاک نعبدوایاک نستعین ٥(اپنی حاجات

طلب کریں) اللھم سخرلی فلاں بن فلا کما سخرت فرعون لموسیٰ

ولین قلبه کالیت الحدید لداؤد علیه السلام٥ فَاِنهٗ لا ینطق اِلّا باِذنِک

حیٰوۃ وناصیتهٗفی قبضتک وَقلبهٗ فی یدک جَل ثنا والقیتُ ٥ سات بار

ولاتحزن لک ٥وقتلت نفسًافَنَجَّیناک مِنَ الغَمِ وَفَتَّناکَ فُتونًا ٥آمَنَ

الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ

وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (285)لاَ يُكَلِّفُ اللّهُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ

عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَاوَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(286)یاخیر الناصرین یااله العالمین برحمتک یاارحم الراحمین٥إِنِّي

آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ (25)قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ

(26)بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ (27) وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

مِن بَعْدِهِ مِنْ جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ (28)إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً

وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ (29)يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُون

(30)أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ (31)
وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ (32)وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ
أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ (33)وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن
نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ (34)لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ
أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (35)سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ
الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ (36)وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ
النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ (37)وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (38)وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ

www.facebook.com/groups/1565958406774232

(39)لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ
فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (40) وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ
الْمَشْحُونِ (41)وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ (42)وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ
فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ (43)إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ (44)
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (45)وَمَا
تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (46)وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **

اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (47)

www.facebook.com/groups/1565958406774232

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

إِذَا جَاء نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ (1)وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجاً

(2)فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً (3)ایاک نعبد وایاک

نستعینo یاسمیع یاقریب یامجیب یارقیب یامجعب اجب اَنتَ یابر ھان

سامعًا مطعًا بحق ایاک نعبد وایاک نستعینo اللھم سخرلی فلا بن فلا

کما سخرت فرعون لموسی ولین قلبهُ کمالیت الحدیدلِداؤدعلیه

السلام oفانه لاینطق باذنکِ حیوته فی قبضتک وفی یدک جک

ثناؤک یاارحم الرحمینo انه من سُلیمن وانه بسم اللہ الرحمن

الرحیمoالاتعلمواعلیّ اتُونی مسلمین عزمتُ عَلیکُم یااَیھاالارواحo

التُرابیے بعَزائِم اللہo ان کانت الاصیحة واحلة فاذاھم جمیع

لدینامحضرون oقُل کل یعمل علیٰ مثاکلیه فربّکم اعلیٰ بمن ھوآھدٰی

سبیّلا o وبحق وننز من القران ماھوشفاءورحمة للمؤمنین

oولایزیدالظلمین الاخسار oبحق ایاک نعبد ویاک نستعین o (اپنی

حاجت طلب کریں)بحرمت ھٰذہ السورۃ سبحانک یالااله الاانت یارب

کل شئی ووارثهُo یالااله الاانترفیع جلالهِ یااللہ المحمودفی کل فعل o

له اللھم سخرلی فلا بن فلاں کماسخرت فرعون لموسٰی ولین قلبه

کمالیت الحدیدلدؤد علیه السلام فانه لاینطق باذنک ناصیة

بیدک وللہ لی قبعتک جل ثناؤک یاارحم الراحمین ٥ الٓمٓ ٥ ذلک

الکتاب لاریب فیہ ھدللمتقین الذین یؤ منون بالغیب ویقیمون الصلوۃ

وممارزقناھم ینفقون ٥ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ اللہ لاالہ الاھوالحی

القیوم لاتاخذہ سینۃ (الیٰ آخر)الھیٰ بحق اولیائک وشفتائک وَکمِ

شَھَدَاککٔ ٥(اپنی حاجات طلب کریں)برحمتک یاالرحیم الرحیمن

(پندرہ بار)بحق ایاک نعبد ویاک نستعین ٥ وان اعبدونی ھذء

اصراط(سے)افلا یعقلون (تک)اللہ بحق اولیائک واشفتائک ودم

شھدآئک (اپنی حاجات طلب کریں)یاالرحم الرحمین (پندرہ بار)

بحق ایاک نعبد وایاک نستعین ٥ فان اعبدنی ھذاصراط مستقیم سے

الاذکروقران مبین (پندرہ بار)ایاک نعبد وایاک نستعین (اپنی حاجات

طلب کریں) اللھم أستجب لی إن الذین یستکبر وُنَ عَن عِبادت وَعَدٰک

صَادِق فنجبنی من الکربِ ٥ اللھم انت غیاث کُلِّ مِنکُربِ وَاَنت قلت

تقنطوامن رحمۃ اللہ والست بمکین رب ٥ اللھم احفظنی مِن الافاتِ

وَالعَاھَاتِفی الدنیاوالاخیرۃ ولاتفضحے علی رؤس الخلائق فی الیوم

المو عُد اللہ اکبر اللہ اکبر لاعِندَلکَ وَاندٰلکَ وَلاشَرِیکَ

وَلاوزیرلک انالک ٥ یاعزیز یاعزیز یاعزیز مَرَبنی فی مَقامِی ماتقرب

منک ولکرمنی بمغفرۃ

خطیئتی انک علی کل شئی قدیر وانک علی ما تشاء قدیرo ولا حولا

ولاقو الابالله العلی العظیم oیارب یا حنان یا منان یا دیان یا غفران یا

برهان یا شهید کل مشهود ممادون عزشک الی قرار الارضین باطلا ما

خلاوجهک الکریم انت لک لا الا اله انت اغثنی یااغثنی یا اغثنی یا

غیاث المستغیثین (تین مرتبہ)صل الله محمد واله اجمین o لِيُنذِرَ مَن

كَانَ حَيّاً وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ (70) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا

عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعاماً فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ (71)وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ (72)وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (73)

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ (74)لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ

وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ (75)فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ

وَمَا يُعْلِنُونَ (76)أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ

(77) (پندرہ مرتبہ)ایاک نعبد وایاک نستعین o (اپنی حاجت طلب

کریں)اللھم افتح لنا ابواب خیر وفضلک وکرمک یا الرحم

الراحمین oوا ذا لقو الذین امنو قالو اا منا واذاخلو االی شیاطینهم وا ذا

خلا بعضهم الی بعض اتخد هم بما فتح الله علیکم لیحا جون به عند

ربکم افلا تعقلون o عسے الله ان یا تی بالفتح وامر من عند عنده

لیصبحواعلی ما اسرو الی انفسهم نادمین الذین یتر بصون بکم فان کان

لکم فتح من الله بکم قد بکم قد انشوا ابواب کل شیء وعنده مفا تح

الغیب لا یعلمها الا یعلمها ولا حبة ظلمات الا رض ولا رطب ولا یا بس

الا فی کتاب مبین ٥ الذین کذبو ابا یا تنا واستکبر عنها لا تفتح لهم لاء

بواب السماء بماء منهمن ابواب السماء ولا ید خلون الجنة حتی یلج

الجمل فی سم الحیاط علے الله توکلنا ربنا افتح بیننا وبس قومنا وانت

خیر الفاتحین ٥ولو ان اهل القوی امنو او اتقوا لفتحنا علیهم برکات من

السماء والارض ولکن کذبو اما اخذنا هم بذنوبهم بما کا نو یکسبون ان

تستفتحو القد جا ئکم الفتح وان تنتهو الهو خیر لکم ولما فتحو متا عهم

وجدوا بضاعتهم ردت علیهم بابا من السماء فظلوا فیه یعرجون حتی

اذا فتحت یا جوج وما جوج وهم من کل حدب ینسلون حتی اذا فتحنا

علیهم با با من السماء ذا عذاب الشدید ٥سلام قولا من رب الرحیم

٥والسلام علے یوم ولدت ویوم اتوت وانعشتیآ ادخلو اها بسلام امنین ٥

والسلام علی من اتبع الهدی واذا خاطبهم الجاهلون تا سلا ما ٥ما لا

یمعون فیها لغو اولا تاثیما الا قیلا سلا ما سلا ما سلا ما ٥ولهم رز مهم فیها بکرة

وغشا ویلقون فیها تحیة و سلما ٥قلنا یا نار کونی بر واو سلاما علی

ابراهیم٥ قل الحمد لله رب العالمین سلاما علی عباده الذین اصطفی الله

خیر اعما

یشرکون ٥سلام علیکم لا نبتغی الجاھلین تحیتھم فیھا سلام یوم یلقو نہ

واعد لھم اجرا کریما ٥سلام قولا من رب الرحیم .(تین مرتبہ پڑھیں

)سلام علی نوح فی العالمین ٥سلام علی ابراھیم سلام علی موسیٰ و

ھارون ٥ سلام علی ال یسن ٥فا صفح عنھم وقل سلام فسوف یعلمون

وسلام آمین قالو سلما سلامًا قال سلام قوم منکرون الا قتلا سلاما تسلام

لک من اصحاب الیمین ٥قل یحییھا الذی انشا ھا اول مرۃ سے

اھوالخلاق العلیم .تک سجدہ میں پڑھے ٥بل قادر (علی ان یقضی

حاجتی اور سجدے سے سر اٹھا کر)بلی ھو الخلاق العلیم انما امرہ

اذااراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون ٥ فسبحان الذی بیدی ملکوت کل

شیء والیہ تر جعون ٥والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم ٥اللہ

الا الہ الا ھو الحی القیوم .(الی آخر)ھو الذی یصور کم فی الا رحام

کیف یشاء لا الہ الا ھو العزیز الحکیم ٥ شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو واو

العلم قائما بالقسط لا الا ھو لیجمعنکم الی یوم القیمۃ لا ریب فیہ من

رب العالمین ومن اصدق من اللہ حدیثا ذالکم اللہ وبکم لا الہ الا ھو خا

لق کل شیء فا عبد وہ وا تبع ما یو حی الیک من ربک لا الہ الا ھو

واعرض عن المشرکین وسلام علی المرسلین ٥ والحمد للہ رب

العالمین ٥

ترکیب:

اول یہ عزمت ایک ہزار بار پڑھے اور بعد میں اسی ترتیب سے سورۃ مبارکہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھے اسی طرح ۴۱ دن عمل کریں عمل خلوت میں تمام شرائط پورے کر کے شروع کریں کامیابی آپ کے سامنے ہے اگر پانی کے اندر بھیگر یہ عمل کرنا ہو تو یہ عزیمت پانی کے باہر پڑھیں اور سورۃ کو پانی کے اندر بھیگر پڑھے۔عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزمت علیکم برب یسن والجبرئیل والمیکائیل فان عزمت علیکم بخاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام الذی سخرلہ کل شیءٍ من امر اللہ

سراً جھراً باذن سبحانہ تعالیٰ عما یصفونo

دیگر:

ترکیب:

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سورۃ یسین کے ہر مبین پر اس عزیمت کو ۱۰۰ بار پڑھے اسی طرح سورۃ کو ۱۱ بار یومیاں پڑھے جو حاجت ہوگی انشاءاللہ ضرور پوری ہوگی۔

عزیمت:

یسن بحق یسن بحرمت یسن یسن والقران الحکیم .یا ربہ یا سیدہ یا غوثہ یا اللہ یا صمد اسئک کلی حاجت بحق محمد وآل محمد بحق یسن وبحق اسم کل مبین تسخرلی رزقک کا وخلق کا زیارت لھوی سرور النبیاء وخیر البشر جدالحسین

کریمین سید الاولین والاخرین محمد مصطفےٰ ﷺ

دیگر:

(حاضری میمون ابی نوخ)

نمبر ۲۷

اکتالیس دن بغیر چھانے جوں کی روٹی گھی وغیرہ سے تر کر کے روزہ رکھے اور افطار کریں جلالی جمالی پرہیز کریں آبادی سے دور جہاں کسی کی آواز عامل تک نہ پہنچے اپنے ساتھ ایک نیک مرد خدمت کیلئے رکھیں جو آپ کی ضروریات کی چیز وغیرہ پوری کریں عامل ضروری بات کے اور کوئی بات فضول نہ کریں ہر وقت درود شریف پڑھتا رہے رات کو وقت مقرر پر عمل ایک ہزار بار پڑھیں بعد عامل کے سامنے عجیب وغریب حالات خیالات آئیں گے عامل ہرگز نہ ڈرے نہ خوف کریں دوسرے ہفتے میں ہر رات اشارے ہونے لگیں گے اچھے اچھے آفریں آئے گی عامل توجہ نہ دے اپنے عمل میں مشغول رہے اور کہے اللہ تعالیٰ میری مدد فرما اور ابونوخ کو معہ لشکر کے جلدی حاضر فرما کچھ بھی ہو جائے عامل اپنی کوشش ہمتن جاری رکھیں عمل کو ہرگز نہ چھوڑے چودہ دن بعد ایک شخص شیر پر سوار ہو کر آئے گا اس کے بائیں ہاتھ میں بڑا سانپ ہوگا منہ کھولے ہوئے اور اس کے دائیں ہاتھ میں ایک تلوار ننگی ہوگی وہ ایسے معلوم ہوگا جیسے عامل کو کھا جائے گا عامل اس طرف دھیان نہ کریں اپنے عمل میں مصروف رہے پھر وہ ایسا معلوم ہوگا کہ ایک مسافر دور سے تھکا ہارا آیا ہے اس سے نہ ڈریں جب وہ شخص بیٹھ جائے اللہ اکبر ۳ بار کہے یہ اس وقت کہے جب عامل کا عمل پورا ہو جائے درمیان میں کچھ بھی نہیں کہنا صرف عمل پڑھتا رہے عمل پورا ہونے کے بعد وہ عامل

کے تابع ہو جائے گا اچھے انداز میں گفتگو کرے گا اپنے چہرے سے نقاب اٹھا کر اپنی اصلی صورت عامل کو دیکھائے گا اس وقت اس کے پیچھے بہت کثیر لشکر نظر آئے گا عجب عجب اشکال میں ان میں کچھ جانوروں کی شکل ہو گی کچھ پرندوں کی شکل کچھ گائے بھینس کی شکل کچھ جنگلی درندوں کی شکل میں وغیرہ وغیرہ آئیگی عامل خوف نہ کریں اپنے دل کو مضبوط رکھیں دعا پڑھیں اور اس شخص کو کہے اپنے لشکر کو حکم دیں میرے سامنے اچھی صورتوں میں آئے اور وہ پوشیدہ نہ ہو اور نہ کوئی غیر اخلاقی اور غیر شرعی کام میں مشغول ہو جس وقت عامل سے وہ یہ کلمہ سنیے گا اپنے لشکر کو اشارہ کرے گا ان سے گفتگو کرے گا ان کی گفتگو عامل کی سمجھ میں نہیں آئے گی اس کے بعد سب لشکر کی صورتیں اچھی حسین جمیل ہو جائے گی بریک

ذرات کی طرح نظر آنے لگے گا ان کے ہاتھ میں خوشبودار پھولوں کی ڈالیاں اور کلیاں ہوں گی عامل کو یہ سب لشکر نظر آئیگا وہ کہے گا اے عامل آج کے بعد ہر وقت اللہ جلہ شانہ کی حمد و ثناء میں اپنے آپ کو رکھنا اور اللہ کریم کا شکر ادا کرو اس فضیلت اور انعام پر اور عامل اس وقت یہ دعا پڑھیں جب ان کی صورتیں بدل نے کو کہئے

یا ملک الموت وصاحب فلک زحل الأعلی الطاعته اللہ ولأ سمائه لاتز عجنی ولا ترعبنی وامر اعوانک بالتشکلات الحسنة ولا تامر هم بالا ختفاعن طاعة اللہ واسمائه فانه حسین یسمع ذلک بشهر الیهم .

عامل اللہ کریم کا شکر بجالا دے جیسے یہ دعا ختم کرے گا وہ شخص اپنا ہاتھ عامل کی طرف

بڑھائے گا عامل ہرگز اس کی طرف اسے کے قریب نہ جائے ورنہ عامل کو وہ اسی وقت جلا

دے گا عامل اس وقت ایک سبز کاغذ پر جو پہلے سے عامل کے پاس موجود ہو اسی پر آیت الکرسی لکھیں اور جسے وہ ہاتھ بڑھائے سبز کاغذ پر لکھی ہوئی آیت الکرسی اس کے ہاتھ میں دیں اس وقت وہ عامل سے قول قرار کرے گا عامل سوچ سمجھ کر قول عہد کرے کہیں ایسا نہ ہو بعد میں آپ شرط پوری نہ کر سکے وہ آپ کو جلا دے عامل چند شرطیں جو وسعت میں ہوں مان لے جیسے عہد پورا ہو جائے وہ شخص ابونوخ اور اس کا تمام لشکر آپ کے تابع ہو جائے گا عامل اس کو بلانے کیلئے کوئی نشانی مانگے پھر عامل جو حکم کرے گا وہ اسی وقت پورا کریں گے اگر عامل چاہے گا مغرب سے مشرق تک ایک لمحے میں پہنچا دیگا آگ اور پانی پر آپ کو چلائے گا عامل کا ہر حکم مانے گا۔

عمل یہ ہے۔

یوخ یوخ یوخ شنوخ شنوخ شنوخ نوخ نوخ نوخ علشاش علشاش علشاش کوش کوش کوش یشلط یشلط یشلط اجب یامیمون یا ابانوخ واحضر بین یدی حق اراک بعینی واکلک بلسانی وتعاهدنی علی ماارید الواحا الواحا الوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة وانه لقسم لو تعلمون عظیم۔

دیگر:

(حاضری میمون اسحابی یعنی بادل کا جن)

نمبر۲۸

ترکیب:

تما شرائط سابقہ کے ساتھ جلالی جمالی پرہیز کر کے اکتالیس دن عمل کریں عمل کے دوسرا ہفتہ جسے پورا ہو حاضرت شروع ہو جائے گی ایک شخص عامل کے سامنے حاضر ہو گا فضاء میں اس کا قد کھجور کی طرح لمبا ہو گا زمین کے اوپر نظر آئے گا اس طرح معلوم ہو گا کہ عامل کے سر پر ایک سیاہ سفید بادل چھایا ہوا ہے اس میں سے خوف ناک آوازیں آئیں گی طرح طرح کے اشارے ہوں گے عامل خوف نہ کریں اپنی جگہ پر بیٹھا رہے یہ حرکتیں عامل کو ڈرانے کی ہوتی ہے کہ عامل اپنا عمل چھوڑ جائے اور بغیر خوف کے اپنے عمل میں مشغول رہے اپنی جگہ سے ہرگز نہ اٹھے نہ دوسری طرف خیال کریں جب عامل کے سامنے آجائے تو عامل سابقہ دعا پڑھ کر اس کو کہئے اپنے لشکر کو کہو اچھی صورتوں میں آئے جب اچھی صورتوں میں عامل کے سامنے آجائے تو قول قرار کرے اللہ کریم کا شکر بجالاوے اس بادشاہ جنات میمون السحابی کو بلانے کا طریقہ معلوم کریں ہر رات عمل کو ایک ہزار بار پڑھیں باقی وقت میں درود شریف پڑھیں صوم صلوۃ کی پوری پابندی کریں جب تک عمل چلتا رہے کسی کو اس کا راز نہ دیں۔

عمل یہ ہے۔

شراهيا براهيا نموها اصاليا عالىٰ كل عال يعلم مافوق الفوق وماتحت التحت وما طارفى الهوا وماتحت طبقه الثرى وهو يعلم السرو ما اخفى اجب واحضر ياميمون السحابى بحق الأسماء الربانية والا يات الفرقانية وانه لقسم لو تعلمون عظيم .

دیگر:

(حاضری میمون الترابی یعنی مٹی کا جن)

نمبر۲۹

یہ عمل اکیس دن کریں ہر روز روزہ رکھیں عمل مٹی پر بیٹھ کر کریں عمل خراب جگہ پر بیٹھ کر نگے سر پڑھیں عامل اور زمین کے درمیان کوئی شے نہ ہو زمین پر اپنے اردگرد کڑا کھینچے کڑے کے اندر ایک سبز لکڑی سے یہ اسماء لکھیں عامل عمل پڑھتے وقت وہ لکڑی اپنے ہاتھ میں رکھے اور عامل اپنے پاس ایک قلم کاغذ بھی ساتھ رکھے کاغذ پر یہ نقش لکھیں اس کے بعد عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھیں حاضری شروع ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے جو کاغذ پر لکھنا ہے۔

م صحمه ۱۱ ۴۰۴ ووو۹م ۱۱۹ محه ۱۹۷لا ع لا لا ۹۸لا۷ ۱۱ ۱۱۱

۹۴۹۳ط ۹۰. اطشلیش. مطشلش.

پڑھنے والا عمل یہ ہے لکھنے والا عمل بھی یہ ہے۔

بِاسم اصباؤت شراھیا شراھیا اشمع اشمع اشمع شماخ شماخ شماخ العالی علی کل راخ ھیوم ملخا ملخا ملخا اشطع اشطع اشطع ھملاخ ھملاخ ھملاخ دملاخ دملاخ دملاخ رب الا خرۃ وا لأ ولی لا الہ الاھو رب العرش العظیم اجب یا میمون الترابی واحضر والعل ما بہ تؤمر الطاعۃ اللہ والا سمالہ الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ وا نہ لقسم لو تعلمون عظم .

دیگر:

(حاضری میمون الخلاف)

(یعنی چیزوں کو اٹھانے والہ)

نمبر۳۰

طریقہ حاضری چالیس دن روزہ رکھیں جو کا آٹا بغیر چھنے کی روٹی کے ساتھ افطاری بھی اسی روٹی کے ساتھ اچھا سا روغن استعمال کر سکتے ہیں اور جلالی جمالی پرہیز رکھیں گذشتہ تمام شرائط کے مطابق ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ عمل پڑھیں دوران عمل خوشبو جلاتے رہیں دو ہفتے بعد کئی کئی اشکال کے پرندے سامنے آئیں گے عامل ہرگز خوف نہ کرے نہ عمل چھوڑے چالیس دن بعد عامل کے سامنے سخت قوی الجسم شخص آئے گا اسکے دونوں ہاتھوں میں ایک ایک ہاتھی ہوگا ہاتھی منہ کو لے ہوئے خوفناک ہونگے اور عامل کی طرف

پڑھیں گے تاکہ عامل کو ڈرایا جائے عامل ہرگز خوف نہ کرے اپنے عمل میں مشغول رہے

جب عمل ختم ہو جائے اس وقت بات کرے حصار کے اندر بیٹھ کر باہر ہرگز نہ جائے اگر وہ

پہلے سلام کرے یا بولے تو عمل ختم کرنے سے پہلے ہرگز بات نہ کرے جب عمل پورا ہو

جائے تو حصار کے اندر سے ہی اسے مخاطب ہو کر کہے رک رک بیٹھ جا اس سے کہے مجھ سے

وہ بات کر جو میری سمجھ میں آئے اور نرم لہجے میں بات کر تمام کاموں میں میرا حکم مان بطفیل

اس ذات کے جس نے تجھے میرے لیے مطیع بنایا ان اسماء کے سبب اور یہ راز تیرے

میرے درمیان رہے گا اگر وہ چالیس دن سے پہلے قول قرار کرے اور کہے اب عمل

چھوڑ دے اس کی یہ بات ہرگز نہ مانیں عمل چالیس دن پورا کریں اسکے بعد قول قرار سوچ

سمجھ کر کرے کہیں وہ ایسی شرطوں میں نہ الجھا دے جو پوری نہ کر سکے عامل اپنی طرف سے

چند شرائط بتائے کہ میں اس پر پابند رہوں گا اور اللہ میری مدد کرے گا وہی قادر قدرت والا

ہے جو مجھے طاقت دے گا وہی ہر وقت میرا مددگار ہے اور ہر حال میں میری حفاظت کرتا ہے

میمون عامل سے کہے گا ان شرائط پر تو ہمیشہ پابند رہے تو میں تیرے ساتھ رہوں گا عامل

بلانے کیلئے کوئی نشانی مانگے لے اور کہے جب میں بلاؤں اسی وقت آنا اس کے بعد

رخصت کر دے پھر حصار سے باہر نکلے کام یہ کرے گا تمام ضروریات کی چیزیں

اٹھا کر دیگا روپیہ پیسہ گندم کھانا پھل لباس وغیرہ انسان جانور کو بھی اٹھا کر دے گا ایک ملک

سے دوسرے ملک تک چیزیں منتقل کر سکتا ہے نئی نویلی دلہن کو خواب گاہ سے اٹھا سکتا ہے

دائمی محبت میں کسی کو بے قرار کر سکتا ہے اگرچہ مطلوب پتھر

دل ہوموم کردیگا وغیرہ وغیرہ جو عامل حکم دیگا بجالائیگا مگر یہ سب کام عامل کیلئے ہونگے غیر کے واسطے نہیں کریگا۔

عمل یہ ہے۔

یا شطخ اشطخ اشطخ شطوخ شطوخ شطوخ عیرود عیرود عیرود برنود برنود برنود بربود بربود بربود کیکموش کیکموش کیکموش لالیوش لالیوش لالیوش عمرج عمرج عمرج فیعوج فیعوج فیعوج دیموج دیموج دیموج عوج عوج عوج کان امر اللہ مفعولا اینما تکو نویا ت بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شئی قدیر اجب یا میمون الخطاب وانزل فی ل خی خلوتی وشم دخنتی وکن مطیعاً لا جابتی بحق ما علمت من سرھذہ الاسماء الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل .

دیگر:

(حاضری میمون الغمامی)

نمبر ۲۱

ترکیب:

سابقہ شرائط کے ساتھ یہ عمل چودہ دن کریں یومیہ ایک فتیلہ کاغذ پر لکھ کر چراغ میں جلائے

چراغ میں خوشبودار روغن ڈالیں عامل اپنے کپڑے عطر سے معطر رکھیں اور پڑھتے وقت اور بھی خشبو جلائے چراغ جلا کر عامل حصار کے اندر بیٹھ کر یہ عمل ہر رات ایک ہزار بار پڑھیں چند دن بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کا ظہور ہوگا اس وقت بجلی کی طرح چمک اور کڑک آئے گی عامل ہرگز خوف نہ کریں اپنے عمل میں مشغول رہیں چودہ دن بعد ایک شخص عامل کے پاس آئے گا بادل کے مانند کالی رات کی طرح وہ عامل کو سلام کرے گا عامل اپنا عمل ختم کر کے اس سے عہد قرار کرے اس کے بعد میمون التمامی عامل کا معطی ہو جائے گا پھر عامل جو حکم کرے گا وہ بجالا وے گا یہ وقت ضرورت سفر میں عامل کو پانی میسر کرے گا عامل کی راستہ میں حفاظت اور ساری ضروریات پوری کرے گا ایک دن کا سفر ایک لمحے میں طے کر آئے گا عامل جس بستی یا شہر کا کہے گا اس کو سیلاب میں غرق کر دے گا اگر عامل کے دشمن اس تک کبھی بھی نہیں پہنچ سکیں گے عورتوں کو معطی کرنے کیلئے اس عمل کو نمک والے پانی پر پڑھکر وہ پانی جس پر چھڑکے گا وہ محبت والمودہ میں دیوانی ہو جائے گی اور عامل کی جو بھی حاجت ہو پوری کرے گا اتنے عجیب غریب بتائے اور دیکھائے گا کہ عقل حیران ہو جائے گی۔ چراغ میں جلانے والہ فیلتہ یہ ہے۔

والا تکون ھوالمساجلس ادم رہ ھیرا ھیر دہ ھینة طمنون عمادطبکل

من کمـاکبـش عطـارس کمطم وقوہ د ا م. ۱۶۳ مہ مہ وطمکل

ومارن. ک ک مہ ل مہ مہ ل ۱ ۱ ۷م و ۱ ۱ ۱۴ ن ۱۸۳ ۱ و مسمس ۱۱۸

۸۰۶۷۸۴۳۰۰۶۷

ھیرا ھیرد	ھینوں ھینوں	ھینۃ ھینۃ
طنموہ فنموں	عطارش عطارش	عمادش عمادش
کمار کمار	عطامن عطامن	کش اوش کش اوش

پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

باسم الطخ شمیاطخ شموخ طمیاخ طموخ انزل یا میمون الغمامی بحق هذا ا لأ سماء اصعق به میططرون وانزل به الصواعق لشداد اهلک اهل البغی والفساد وامره مالنزول والحضر والحضور قبل البعث والنشور الوحا العجل الساعة وانه لقسم لو تعلمون عظیم۔

وبعد حاضری اللہ کریم کا شکر بجالائے خدمت خلق کی نیت سے کرے جو بھی کام کرے۔

دیگر:

(حاضری جواش)

نمبر ۳۲

سات دن روزہ رکھیں جلالی جمالی پرہیز کریں تمام شرائط سابقہ پوری کریں یہ عزیمت ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھیں ایک حاطف غنی عامل کے کان میں آواز دیگا جب بھی سائل عامل کے پاس آئے عامل اس عزیمت کو پڑھنا شروع کریں سائل کا حل حاطف غنی عامل کے کان میں بتادے گا دوران عمل اگربتی جلاتے رہیں۔

عزیمت یہ ہے۔

کھش ھش عکش اجب یا احمر بحق ھذہ الا سماء شملیخ دملیخ اجب

یا حیاش واخولی عمالی صدور الناس بارک اللہ فیک.

دیگر:

(حاضری زیتون)

نمبر۳۳

اس حاضری کیلئے ایک عدد مٹی کا نیا چراغ لے اور اس پر یہ طلسم لکھیں اور یہ اسماء سفید ریشمی کپڑے پر لکھ کر فتیلہ بنائے اور اسی چراغ میں رکھ کر سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے ساتھ قطران وغیرہ کی خوشبو جلائے یہ عزیمت ۴۵ بار یومیہ پڑھیں تین دن بعد اس چراغ سے بندوق کی طرح کئی رنگ کی کنکریاں نکلیں گی ان کو عامل اٹھا کر واپس چراغ میں ڈال دے خوف نہ کرے عامل اپنے عمل میں مشغول رہے پھر چراغ سے تیل نکل کر باہر دوڑنے لگے گا چراغ کی آگ بلند ہو جائے گی عامل ہرگز نہ گھبرائے اللہ جلہ شانہ سے مدد مانگے زیتون ابن ابلیس حاضر ہو جائے گا اس سے قول قرار کرے بلانے کی نشانی مانگے تمام شرط سابقہ پر عمل کریں سفید ریشمی کپڑے پر یہ طلسم لکھیں۔

۷۸۸۱ح۷۷ ۱۳۹۹۷ .ھاروت وماروت اجب یا مرہ زیتون ابن ابلیس.

۱۱۷۸۸۱۱ ۳۳۸۸۱۱ع۷ ۱۳۱۱ ع ۱۱ ۵.ھاروت وماروت واخطفہ

یاالحمر زیتون ابن ابلیس.

ک ا ا ۱۸ ا ا ا ۳۳د ۳۳د ا ا ا ح ا ا ا لا۔ ھاروت وماروت عجل یا برقا

ن زیتون ابن ابلیس۔

ط ط ۱۳ ۱۳ لا ا ح ۸۸ ا ا ا ا ا ۸۸ لا۔

پڑھنے کی عزیمت یہ ہے۔

السمت علیکم ایھا ا لأ رواح الروحانیة الموکلون با لأ عوان ا لأ

رضیة المارجیة الشراریة الشربریة زوری الصواعق الشداد المھلکة من

طغی فی ا لأ رض واظھر فیھا الفساد ان تتوکلو ابز یتون ابن ابلیس

التعیس اللذی تر تعد منه قلوب الغافلین عن ذکر الله وتقشعرمنه جلود تار

کی طاعة الله اجب ایھا العون واحضر خلوتی وشم دخنتی وتوکل قضاء

حاجتی وبحق ایوش ایوش ایوش لھوش لھوش لھوش لیوش لیوش لیوش

ملوش ملوش ملوش صمی کمی عیال الذی تنزلزل منه الجبال وتطیرمن

رؤس الروابی والشلال شمخاشمخا شمخا لمخا لمخا یشلا

یشلایشلا اشلااشلا اشلا مشلامشلا مشلا نمو شلخ نمو شلخ نمو شلخ

ابرھا ابرھا ابرھا شلخیانا شلخیا نا شلخیانا لیوما لیویما لیویما

ملیوباملیوبا ملیوبا دمرھم دمرھم دمرھم اجب یا زیتون با لسمع واطاعة

واحضر با لقوة والا سطاعة وا ظھر لی وانکشف حتی اداک بعینی وا

کلمک بلسانی ما لحصور با العھد وا لمشاق وا لا

تکن مطرو دیوم المہماد و العلافی الساعۃ الساعۃ.

دیگر:

(حاضری نائلہ ام الشعور المائلۃ)

نمبر ۳۴

اس حاضری کیلئے سفید کاغذ یا سفید لٹھے کا کپڑا لیکر سوموار کے دن یہ عزیمت و نقش لکھکر کاغذ سفید پر میٹھے انار پر باندھیں اور یہ عزیمت اور نقش لکھ کر سفید کپڑے پر فتیلہ بنا کر نیا چراغ سبز لوہے کا لیکر اس میں زیتون کا تیل ڈال کر جلائے چراغ جلتا رہے اور یہ عزیمت ۴۰ مرتبہ یومیہ رات کو پڑھیں سات رات یہ عمل کریں سابقہ تمام شرائط کے مطابق بعد مدت پوری ہونے کے ام نائلہ حاضر ہو جائے گی نائلہ آ کر عامل کو کہے گی میں نائلہ ہوں تو نے مجھے بلایا ہے اور میں تجھے دعوت دیتی ہوں اپنے نکاح کی عامل اس سے کہے میرے فلاں فلاں کام اگر تو کرے گی اور مجھے اور میرے گھر والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی تو میں تجھے اپنے نکاح میں لیتا ہوں اس شرط پر کے میرا ہر حکم مانے گی جس چیز کی ضرورت ہو وہ اسی وقت پوری کرے گی جو کام کہوں فوراً بجالائے گی جس وقت میں تجھے بلاؤں اس وقت میرے پاس آئے گی ہر وقت تو میرے ساتھ نہیں رہے گی اس طرح عامل اپنی ہر شرط اس کے سامنے رکھے وہ بھی عامل کے سامنے اپنی شرط رکھے گی اسی طرح عہد پیمان کر کے اس کو رخصت کر دے دوران عمل ہر وقت عامل کے کمرے میں بخورات روشن رہیں عزیمت کے پڑھتے وقت عود مصطگی بھی سلگائے حاضری کی نشانی سب سے پہلے چراغ

میں سے کئی کئی رنگ کے قطرے گریں گے چنے کے دانے کے برابر عامل اس کو اٹھا کر

واپس چراغ میں رکھے یہ عمل خلوت میں کرے۔

عزیمت یہ ہے۔جو لکھیں اور پڑھیں۔

یا نایلة یا ھا یلة یاویله یا بنت الملوک الصالللتبحق عصبتک المائلة

واغصانک الھایلة واخواتک الثمایقار کی جملک واطلعی جملک

ودقی اللیلة علی باب الدویرة واحضری مجلس فی ھله اللیلة بحق

الیک وحالف وامک زروبة یا سیحنون یا میھرون یا محضرون یا زھو

الغصرون الی آمنت بربکم فاسمعون العجل من قبل ان آقول سلھوب

سلھوب سلھوب اذرھیش اذرھیش اذرھیش راسین راسین راسین لم

السحابین بحق الھیطلوش ا لأکبرولبسک العنبر ولثاک ا لأ خضرورو

جھک ا لأ قمروالخاتم ا لأ نور اجیبی ایتھا الملکة العظیمة لکل تبا

مستقر بحق إن الذین آمنوا وعملو الصالحات کانت لھم جنات

الفردوس .الی آخر. سورته الکھف الوحا الوحا العجل العجل

العجل الشات الساعة الساعة وانه لقسم لو تعلمون عظیم ۔

دیگر:

(حاضری بنات الخناس)

نمبر ۳۵

اس عمل کو تمام شرائط سابقہ کے ساتھ اچھی اور پاک جگہ پر سات دن رات کریں عمل ہر رات کو ۱۰۰۰ بار پڑھیں اور ہر نماز فرض کے بعد یہ عمل ایک ۱۰۰ بار پڑھیں سات دن بعد بنات الخناس حاضر ہو گی اور عامل کو اپنے نکاح کی دعوت دے گی اور بھی شرطیں کہیں گی عامل اپنی طرف سے چند شرائط باتیں کسی طرح سابقہ ہدایت کے موافق عہد پیمان کرے یہ بنات وہ عامل کے تابعہ ہو جائے گی عامل جو حکم کرے گا وہ بجالاوے گی دوران عمل سرسو کے دانوں

کی اور اگربتی کی خوشبوں جلاوے عمل سات رات کریں۔

پڑھنے کی عزیمت یہ ہے۔

ھر سو ھر سو ھرسو ھرسو سوس سوس سوس ھروس ھروس ھروس ر وسواس روسواس روسواس اجیبو ایابنات الخناس یااھل الو سواس وا حضروالی دجی الأغلاس الوحا العجل الساعة وانه لشهاب مقاس الساعة.

دیگر:

(حاضری ابوفروہ)

نمبر۳۶

یہ عمل اکیس دن کریں سابقہ تمام شرائط کے مطابق عمل کریں خلوت میں عمل کریں کالے کپڑے پران اسماء کولکھکر فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے پاس بیٹھ کرایک ۱۰۰۰ ہزار مرتبہ یہ اسماء پڑھیں بعد اکیس دن کے ایک شخص بوڑھا آئے گا اس کے اوپر اون کی شال اور ہاتھ میں عصا ہوگا وہ آکر عامل کو سلام کرے گا عامل اس کے سلام کا جواب نہ دیں اس سے کہیں کہ میرے فلاں فلاں کام کرو میرا ہر حکم مانو اگر عامل نے اس کے سلام کا جواب دیدیا تو وہ پھر تکلیف دیگا اس کے بعد عامل قول قرار کرے اس کو بلانے کی نشانی مانگ لے۔

پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

سیال سیال سیال ٥ میال میال میال ٥ عیال متعال متشامخ علی کل عال

ہر باھا شملیا ھاھملو خیم دملاخ مملاخ اشمخ شملخ العالی علی کل

براخ الذی تعاظم فی شموخیة وذل کل جبار عنید وشیطان مرید الا ما

حضرت حضرتی واجبت دعوتی وتضیت حاجتی یاابا فروۃ حتی

ارسلک الی من ارید تفصل به ما ارید الوحا العجل الساعة واللہ لقسم لو

تعلمون عظیم۔

دیگر:

(حاضری دھمش المجلب والمحبۃ)

نمبر ۳۷

اس طلسم کا فتیلہ نیلے رنگ کے کپڑے کا بنائے باقی سب ترتیب سابقہ سے کام لے ۲۱ مرتبہ یومیہ پڑھے یہ عمل پڑھیں۔

طلسم لکھنے والا اور پڑھنے والا یہ ہے۔

فلطیوش ططوش طهووش دهنش مليلش دهنش ٥ لو كلوا يا خدام هذه الا الا سماء بجلب وتهييج فلان بن فلان بمحبت فلان بنت فلان .

دیگر:

(حاضری الملکۃ حمامۃ بنت الملک داغر)

نمبر ۳۸

اس طلسم کو نیلے رنگ کے ریشمی کپڑے پر لکھیں اس کا فتیلہ نیلے رنگ کے نئے چراغ بدھ کی رات کو جلائے بخورات خوشبو صندل سرخ سندورس واگربتی وغیرہ جلائے سابقہ تمام شرائط کے مطابق عمل کریں اس عزیمت کو ایک ہزار بار پڑھیں جب تعداد ۱۰۰۰ بار پوری ہو جائے چراغ بجھا دیں اسی جگہ خلوت میں سو جاوے خواب میں مؤکل آئے گا جو کام ہو اس کو بتادے وہ مؤکل عامل کا کام کرے گا۔

عزیمت پڑھیں اور لکھنے والی یہ ہے۔

اطـتـطـقوش اطتطقوش اطتطقوش میطوش میططوش میطوش مقطوش
مقطوش مقطوش مهمیکوش مهمیکوش مهمیکوش احضری ایها الملکة
حـمـامة بـنـت الـمـلـک داغـر واخـدمتی فـی کل مـاارید والا صراف
تقراسورۃ الاخلاص ۳بار والفاتحه ۱۰۰ بار لام لام انعر لی بسلام.

دیگر:

(حاضری زهرالخاطف)

نمبر۳۹

یہ طلسم سات دن سابقہ ترتیب سے کریں یومیہ اس عزیمت کو سات سو مرتبہ پڑھیں ہر نماز فرض کے بعد ۲۷ مرتبہ پڑھیں سات دن بعد ایک شخص آئے گا خواب میں یا سامنے عامل سے وعدہ وعید کرے گا یہ عمل عامل خلوت میں کریں اس عزیمت کو لکھیں عامل اپنے سر پر لٹکا دیں اور رات کو عمل پڑھنے سے پہلے عامل اپنے سر پر باندھے۔

عزیمت اور خاتم یہ ہے۔

دعوش دعـوش دعـوش فیـوش فیوش فیوش قمروش قمروش قمروش
مارش مـارش مـارش فارش فارش طروش طروش طروش اجیبینی
واحـضـری یـا مـلـکة زهـر الـخـاطف وشمی بخوری واخلمینی فی کل
مااریدہ منک بحق الملک الغالب امرہ علیک شمطالمل اعضوی

واسـرعـی هـوائـیل طیـوش تـروش کـروش لیوش هوش شرهوش املیح

تملیح اشملیح برلح ماعظم سلطان اللهما اعظیم هذه ا لأ سماء اجیبینی

واحـضـری بیـن یـدی عـاجلا ایها الملکة ملکة الرو حانیة واو لا دها هر

قش خـا طف وبحق الا سم الذی انت به الجن طائعین واطاعت الحضور

الـحـضـور الـحـضـور الظهور الظهور الظهور بارک الله فیک وعلیک

الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة .

خاتمہ یہ ہے۔ جو عامل سر پر باندھیں۔

اطلیموث	یا اهل عطهوتات	یاالحمر	من جانب
یا البیض	یانزل قوم جنات	السماء لثاوقب	یاامرده احضرو
عطلیموث	یا عطلیوث	یااطلمیوث	یااهل مسطو
انزل مهھورش	الملیون	یااهل عطیوتات	اطلیموث

دیگر:

(حاضری جلیل)

نمبر ۴۰

یہ عمل اتوار کے دن مریخ کی ساعت میں کرے تمام شرائط سابقہ کے مطابق ایک نیا سرخ

کپڑا لیکر اس کو جلائے اس کی راکھ پر یہ عزیمت ۲۲ مرتبہ پڑھیں بخورات روشن رکھیں

آخر میں ایک جن عامل کے پاس آئے گا عامل اس کو پکڑ لے قول قرار کرے اپنے تابع ہونے کے بعد ہمیشہ ۲۲ مرتبہ پڑھتا رہے۔

عزیمت یہ ہے۔

ارتقیۃ ارتقیۃ ارتقیۃ بھوہ بھوہ بھوہ خلوشا خلوشا خلوشا اغبورۃ اغبورۃ اغبورۃ تفقد تفقد تفقد شھدہ شھدہ شھدہ جلوہ جلوہ جلوہ نمانھشل نمانھشل نمانھشل اجیبو ابارک اللہ فیکم وعلیکم ولا تتخلفوا عن طاعتی وحاجتی سورۃ زلزلۃ۔ الی اشتاتا تین مرتبہ پڑھیں الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔

دیگر:

(حاضری مشرفۃ بنت الملک داغر)

نمبر ۴۱

یہ عمل ایک ہزار مرتبہ سابقہ طریقہ پر اتوار کی رات کو کریں عمل خلوت میں کرے بخورات ہمیشہ عمل کے وقت روشن رکھیں۔

عزیمت یہ ہے۔

ملھوش ملھوش ملھوش ھموش ھیوش شلشلوش شلشلوش شلشلوش مشطلوش مشطلوش مشطلوش ایطوش ایطوش ایطوش ایھطوش ایھطوش ایھطوش مشلطوش مشلطوش مشلطوش

اجیبینی واحضری ایتہا الملکۃ مشرفۃ بحق ھذا لأ سماعلیک الوحا

واصر الھا سلسل کفسل نسل الحضرفی ایھا اللمکۃ ادہت ا لأ مالۃ

وبلغت الماموال والمقاصد بارک فیک وعلیک .

دیگر:

(حاضری مطلوب زینونہ بنت ابلیس)

نمبر ۴۲

جمعے کے دن طلوع آفتاب سے قبل یہ طلسم لکھکر ہوا میں لٹکائے بخورات روشن کریں مطلوب

بے قرار ہوکر طالب کے پاس حاضر ہوجائے گا۔

طلسم وعزیمت یہ ہے۔

طاطوش طاطوش طاطوش شھکش شھکش شھکش یہ یہ یہ النھوش

النھوش النھوش مہ اشر لش مہ اشرلش مہ اشرلش یاہ یاہ یاہ إیہ إیہ

ھو ھو ھو یاھوہ یاھوہ یاھو ہ ا بسم اللہ الذی قام بہ للعر ش واشرقت بہ

للمشس وانا ربہ القمر والمر بہ الشجر اجیبینی یا زینو نۃ یا بنت ابلیس

و ھیجی وعطفی واقلقی قلب فلاں بنت فلاں حبۃ فلاں بن فلاں الطلاسم

والعزیم السریانیۃ اجیبینی بحق ھذہ الأسماء ولطلام سم المرسو مۃ

مھیۃ کھکتطۃ اجیبنی واسرعی یا زینونۃ لمشکنطۃ یا بنت

ابلیس ونفدی ماطلبت منک الوحا.

طلسم یہ ہے۔

ک ک م مہ و ااا ٦ و و و ک مہ تو کلوایا خدام ھذاالطسم.

دیگر:

(حاضری مرجانہ بنت الامیر ختنش)

نمبر۴۳

یہ عمل بدھ کے روز شروع کریں ۷۷ ستتر مرتبہ یومیہ سات دن عمل کریں سابقہ تمام شرائط کے موافق سات دن بعد مرجانہ خواب میں آئے گی اور سرخ یاقوت کی انگھی دیگی قول قرار کے بعد اس انگھی کو اپنے پاس رکھا دے وہ حاضر ہوگی جو کام عامل کہے گا کر دیگی بعد عمل ہر روز عامل اس عزیمت کو اکیس بار پڑھتا رہے یہ مرجانہ عامل کے تابع رہے گی جو بھی عامل اس کو حکم دیگا بجالا وے گی۔

طلسم وعزیمت یہ ہے۔

اور پڑھیں اور لکھ کر عامل اپنے سر پر باندھیں اور ہر روز ایک دینار مرجانہ کا خرچا ہے اس کو قبول کریں۔

مہ مہ مہ مہ مہ مہ و وصح صح ہ مہ ھع مل اللہ مہ مہ مہ مہ مہ مہ مہ مہ محہ

محمہ فی فی فی فی فی فی فی ۲ ۲ ف ف ف ل ت مہ مہ لا لا ٦ لا ۳ ۵ مسہ ک

س س الحرف صح ۸ مہ ۱۸ ۸ ۷ م مال مہ مہ مہ مہ اسمہ مہ فوق مہ.

بسم الله المقدش طیش لمطیش امطیوش لموش هیدوش کمبروش قماطیش احضری یا مرجانة بنت ا لأ میر خندش واخدمینی فی کل ماز دته منک بحق الیاقوتة الحمراء وما علیم امن النقوش وا لأ رقام والطلاسم المسجرات وبحق ملک الجن ووزیر الشیاطین احضری با لسمع وا لطاعة بحق الوبهذا بر ب هسکیر مسعوح سلیوح مکهترد السمیع لمن دعاه المجیب لمن نا داء الهیور لیطهو ان اجیبو ایها ا لأ رواح الروحانیة المخلوت من نا رالسموم فتمد القسمت علیکم ان تعبثونی علی فلک خرنیوش وحضور مرجانة بنت ا لأ میر خندش لی مالطعة لقد اقسمت بالرب الکریم العظیم الوحا الوحا الوحا.

بعد عمل اس عزیمت کو ۱۴ بار پڑھتا رہے تا کہ عمل قابو میں رہے۔

نوٹ: میں نے اپنی طرف سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھا اگر پھر بھی کوئی بات سمجھ میں نا آئے تو بذریعہ خط و کتابت دریافت کریں۔

دیگر:

(حاضری حیطوش العفریت)

نمبر ۴۴

ترکیب:

تمام شرائط سابقہ کے طریقہ سے ۲۸ دن عمل کریں یا یہ عزیمت ہر نماز فرض کے بعد ایک

۱۰۰۰ ہزار مرتبہ پڑھیں جب ایک ۱۰۰ سو بار عامل ان اسماء کو پڑھ لے اس کے بعد یہ اسماء ایک بار پڑھیں۔

یا خضار هيطوش العفريت والعون الشديد.

اس کے بعد پھر عزیمت شروع کریں اسی طرح ہر سو کے بعد یہ اسماء پڑھتا رہے ۲۸ دن بعد ھیلوش العفریت عامل کے پاس آنا شروع کر دیگا اس کے پاؤں زمین کے تحت میں ہوں گے ہاتھ ایسا معلوم ہوگا کے آسمان میں ہیں اور اس کے ہاتھ میں بڑے بڑے سانپ ہوں گے منہ کو کھولے ہوئے عامل کی طرف لپکیں گے عامل ہرگز خوف نہ کرے حصار کے اندر اپنے عمل میں مشغول رہیں جب سامنے آجائے عامل اٹھ کر اشارے سے کہے نیچے ہو منہ سے بات نہ کرے جب تک عزیمت پوری نہ ہوجائے حصار کے اندر سے مخاطب کر کے کہیں تو اللہ تعالٰی کی اطاعت کر اور اس پاک پروردگار کے اسماء کی عزت کر جو خلق تمام کائنات ہے وہ ہی معبود لم یزل اول و آخر ہے وحدہٗ لاشریک ہے اسی کے حکم سے اپنے قدم پر میرے سامنے مطعی اور نرم لہجے اور اچھی صورت میں آئے اور اللہ جلہ شانہ کہ حکم سے میری اطاعت کر جس نے میری خاطر تجھ کو ان اسماء کے طفیل مسخر کیا عامل اپنی زبان سے یہ اسماء پڑھیں۔

باسم شماخ شماخ العالی علی کل براخ فانه یعصر.

اس کے بعد ھیلوش العفریت عامل سے نرم نرم باتیں کرے گا چند شرطیں عامل کے اوپر رکھے گا عامل اچھی طرح سوچ سمجھ کر شرطیں قبول کرے اپنی طرف سے بھی چند شرطیں

بتائے عفریت واس کا تمام لشکر کو اپنے تابع رہنے کیلئے قول قرار لیکر رخصت کردیں دوبارہ بلانے کیلئے کوئی نشانی مانگے۔

ہر نماز فرض کے بعد پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

اقسمت علی کل عون شدید و شیطان مریدو جبار عنید باسم العظیمة والکبر یا صمو السطوة والقهر الذی تذل به الملوک و تنحفع به تسخیر اک الشیاطین ر قاب الشعوامخ او تصنربه الطواغ هلیا هلیاهلیا هیروتا هیروتاهیروتا میروتا میروتا میروتا شمخیا شمخیا شمخیا شمخیانا شمخیانا شمخیانا شمحونا شمحونا شمحونا یروتا یروتا یروتا اشمنح شماخ العالی علی کل براخ رب الارباب وخاضع الرقاب وملین الصعاب الا ما حضرت یا هیطوش العفریت فی حضرتی وسمیعت کلمتی ووسمیت دختنی واجبت دعوتی فی الحال بحق ما اقسمت به علیک الوحا العجل الساعة.

دیگر:

(حاضری زویلۃ)

نمبر۴۵

اس حاضری کی ترکیب تمام شرائط سابقہ کے طریقہ سے کریں ایک چراغ نیا لیکر خالی مکان میں جائے آیت الکرسی وسورۃ حشر کی آخری تین آیت کا حصار لگا کر اندر عامل

بیٹھائے چراغ کو اپنی پشت کی طرف رکھکر خوشبودار روغن ڈال کر اس فتیلہ پر گندمی رنگ کی روئی لپیٹ کر روشن کریں چراغ روشن کرنے کے بعد ہر گز اپنے پیچھے نہ دیکھیں یہ عزیمت ۳۳۳ بار پڑھیں دوسرے دن اسی ترتیب سے چراغ جلا کر عزیمت ۴۴۴ مرتبہ پڑھیں چوتھے دن ترتیب سابقہ کے موافق عزیمت ۱۳۳۲ مرتبہ پڑھیں اسی طرح سات رات یہ عزیمت پڑھیں ہر رات تین سے ضرب لگا کر پڑھتے رہیں آخری رات کو زویلہ حاضر ہوگی قول قرار کرے عامل ہرگز اپنے پیچھے نہ دیکھے زویلہ عامل کو نشانی یا زرد رنگ کا نقش دے گی اس کے بعد جب زویلہ کو بلانا ہو تو اس نشانی یا نقش کو خوشبو کی دھونی دیں یہ عزیمت ۲۱ مرتبہ پڑھکر زویلہ کو حاضر ہونے کا حکم دیں زویلہ حاضر ہوجائے گی عامل اس کو جو بھی حکم خیر یا شر کا کرے گا وہ فوراً بجالائے گی۔ جو چراغ میں رکھ کر جلائے وہ فتیلہ یہ ہے۔

کھیـــــــــعـــــــــص ۱۱۱۳۱۳۱۹۸۲ ردرام ام ح ح ح

۲۲۶. حـمعسق ۷۶۲۱۷۷۱۱۸۹۹۰۳۱۸ ک مـه امـه ۱۱۱۳۱۱۰

۱۱۱ ک.

پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

هـمورش هـمورش هـمورش ورهش ورهش رهوش رهوش رهوش

وهوش وهوش وهوش کندش کندش کندش کندوش کندوش کندوش

زوروش زوروش زوروش حلفش حلفش حلفش ازروش

ازروش ازروش اجیبی یا زویلہ با لحضور بقدرۃ من انہا کم و خلقکم من نار السموم .

دیگر:

(حاضری السید میططر ون حب وشر)

نمبر۴۶

اس عزیمت کی دعوت ترتیب سابقہ کے موافق تمام شرائط پوری کر کے عمل شروع کریں بعد ہر نماز فرض کے اس عزیمت کی تلاوت تین مرتبہ کریں وقت مقرر پر رات کو ۴۱ مرتبہ پڑھیں ۴۱ دن عمل کریں جب دعوت پوری کرلیں تو یہ نقش لکھ کر ہوا میں لٹکائیں مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا جدائی وطلاق کیلئے دوسرا نقش عنصر کے موافق استعمال کریں جدائی ہو جائے گی دونوں نقش اس چال کے مطابق لکھیں۔

الله الذی یخرج الخبء والسموات وا لأرض ویعلم ما تخفون وما تعلنون وتوکل بد حموس بجلب سحر فلاں بن فلاں وعلے حب تسخر بقرار کردم فلاں بن فلاں ثم اضرب به فوق الصحون وانت تقرا الدعوۃ وتوکل الخدام فا نهم یجلبوہ ولو کان فی اقصی البلاد وانه لحب الخیر لشدید .

والقینا بینهم العداوۃ والبغضاء الی یوم القمۃ وان کان الطلاق فلاں بن فلاں وبر طلاق فلاں بن فلاں کا نهم حمر مستنفرۃ الی من قسورۃ.

"بودۃ المطلوب فی حضور الجان"

عزیمت یہ جو ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور رات کو ۴۱ مرتبہ ۴۱ دن عمل کریں

(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

السمت علیکم ایتھا ا لأ رواح الروحا نیة والملوک الا رضیة
الطاہرات الزکیة الحاکمین ٥ علی کل جنی وعفریت ومارد وشیطان ٥
باسماء اللہ العظام التی لا یعصماھا مخلوق ولا یتخلف عنھا کل ذی روح
وبالکتب المنزلة علی ا لا نبیاء والمرسلین ٥ وبما فیھا من الا سرار و
الطاعة علیکم وبا لحروف النور انیة وا لأ سماء السریانیة ٥ المنزلة
علیٰ ابینا آدم علیه السلام وبصحف ابراھیم وموسیٰ وبا لأ نبیاء و
المرسلین والصدیقین والشھداء والصالحین وبا لتوراة وا لا نجیل
والزبور والفرقان العظیم ٥ وبا لعرش وبالکرسی الجسیم والا فلاک
السبعة وامدادات کواکبھا وبسطوة روحانیتھا ولسماء ذات البروج
والیوم الموعود وشاھد وشھود قتل اصحاب ا لأ خدود ٥ وبالروح ا لأ
مین جبرائیل وبالملک العظیم ٥ الرفیع میکائیل وباالملک الموکل با
لنفخ اسرافیل وبا لملک المھول الحرتعدة منه القلوب عزرائیل
وبحملة العرش اجمعین ٥ الا ما امرتم من یقضی حاجتی ٥ ویتصرف فی
مرضاتی من مردة الجن والشیاطین والعفاریت والمتمردین ٥ وبحق
الملک الجالس علی الفلک التاسع الذی ترتعد منه الا فلاک

وتخفق منه القلوب قلوب الجن والشياطين والملک المقرب السهد

ميطظرون ٥ ولما له من الطاعة عليكم وبحق النبى سليمان بن داؤد عليه

السلام ٥ وبحق من قال قال عفريت من الجن انا آتيک به قبل ان تقوم

من مقامک وانى عليه لقوى امين ٥ قال الذى عنده علم من الكتاب آنا آ

تيک به قبل ان يرتد اليک طرفک ٥ انه من سليمان وانه بسم الله

الرحيم ٥ان لا تعلوا على واتونى مسلمين مسرعين طائفين بحق الله رب

العالمين ٥ اجيبو اوا سرعو اوالقو اكل من عصانى وتخلف عنى من قبائل

الجن وا لعفاريت والشياطين والمتمردين ٥ بحق هذه ا لأ سماء عليكم

فان ابيتم وتخلفتم فانى ازجركم بقهرة جبرائيل وبقوة ميكائيل وبنفخة

اسرافيل وبقبضة عزرائيل ٥ وبزفرة جهنم وبقوة النار اجيبو اواسمعوا وا

طيعوا قبل ان ينزل عليكم الملائكة با لمحاريق ٥ يهتكون استاركم

ويقطعون او صالكم ويذبحون او لا دكم ويحرقون اكبادكم ويحر

قونكم بالنار الحامية نار اا حاط بهم سرادقها وانه يستغيثو ايغاثوا بماء

ابماء كا لمهل يشوى الوجوه بئس الصراب وساءت مرتفقام مرتفقا م

مرتفقام وهم ملائيكة الغضب والسخط فان ابيتهم وعصيتم السماء ربى

وربكم ولم تقضو ٥ احاجتى كنتم من الخاصرين وان اطعتم اسماء ربى

وربكم ٥ ولقضيتم حاجتى كنتم من المؤمنين ٥ان الذين آمنوا وعملو

الصالحات لهم جنات تجرى من تحتها ا لأ نهار ذلك الفوز العظيم ان بطش ربك (الى آخر) سورة والسماء ذات البروج) اجب يا مذهب بياه اجب يا مذهب بياه اجب يا مذهب بياه○ وانت يا مرة بسام وانت يا مرة بسام وانت يا مرة بسام ○ وانت احمر بد مليخ وانت احمر بدمليخ وانت احمر بد مليخ وانت ○يا برقان ياهيا شراهيا وانت يا برقان يا هيا شراهيا وانت يا برقان ياهيا شراهيا ○ وانت يا شمهورش بدر دميش وانت يا شمهورش بدر دميش وانت يا شمهورش بدر دميش ○ وانت يا ابيض بسبوح وانت يا ابيض بسبوح وانت يا ابيض بسبوح ○ قدوس قدوس قدوس رب الملائكة والروح ○ وانت يا ميمون بازلى رب الملائكة والروح وانت يا ميمون باز لى رب الملائكةوالروح وانت يا ميمون بازلى رب الملائكة والروح○ ازر ار ازرارازرار○ان كانت الا صيحة واحدة فاذا اهم جميع لدنيا محضرون ○ اجيبو ايها الملائكة الكرم وكونو اعو نالى○ بحق ما لكلمت به واكا متكلم به من اعناق السماء فازلين ومن اخطار ا لأ رضين طعالعين○ احضروا بخيو لكم ور جالكم وعيد كم واحو اركم واقضوا حاجتى بحق ما السمت به عليكم وبحق هذه السماء التى منها تخافون ومنها تصعقون واليها تجيبون○ صرصرصرصرصره○ قرقرقرقره○

ضر ضر ضر ضر ٥ جمهر صر جمهر صر جمهر صر جمهر صر ٥ جهوزره

وهيم ونور اضاء وصمصع فلمعوالمع فبرق واحرق كل من تتمر

دوخالف ٥ ولم يجب الله لا سماء اينما تكو نو ايا تكم الله جميعا ان الله

على كل شىء قدير ٥ و ان كان مثقال حبة من عر دل فتكن فى صخرة

فى السموات اوفى ا لأرض الى حاسبين ا لأرض بكم تر جف ٥ والريح

بكم يعصف وابحر بكم يقذف والسماء من فوقكم تمطر عليكم نار او

شر اراواسماء الله محيطة بكم ليس لكم منهار احة حتى ٥ تقضو احاحى

وهى (جو کام ہو خیر یا شر کا اس کا نام لیوے) الوحا الوحا

الوحاالعجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة۔

دیگر:

(فرید جن کو حاضر کرنا)

نمبر ۴۷

تین دن روزہ رکھیں سابقہ تمام شرائط پر عمل کریں یہ عمل تین دن کا ہے پہلے روز یہ عزیمت ایک ہزار مرتبہ صبح پڑھیں ایک ہزار مرتبہ شام کو پڑھیں دوسرے تیسرے دن اسی طرح ایک ہزار صبح کو ایک ہزار مرتبہ شام پڑھیں تیسرے دن کھلے میدان میں یہ عزیمت پڑھیں عمل کے بعد عامل کے پاس ایک شخص حسین وجمیل آئے گا وہ عامل کو سلام کرے گا عامل اس سے نرم لہجے میں قول قرار کرے جو عامل کی وسعت میں قول قرار کے بعد وہ عامل کو ایک نشانی

دیگا جو عامل اپنے پاس رکھے پھر جب اس کو بلانا ہو تو اس عزیمت کو پڑھیں وہ شخص آ جائے

گا عامل کا جو بھی کام ہو پورا کرے گا۔

عزیمت یہ ہے۔

الوش الوش الوش تقاروش تقاروش تقاروش لوش لوش لوش ھو سو کے

بعد پڑھیں احضر ویا فریں الجان .

دیگر:

(حاضری سورۃ شمس سے)

نمبر ۴۸

یہ عمل اکیس ۲۱ دن کریں خالی مکان میں جلالی جمالی پرہیز رکھیں سورۃ والشمس پانچ سو بار

پڑھیں ہر سو کے بعد یہ عزیمت ایک بار پڑھیں اسی طرح اکیس دن عمل پورا کریں بعد تمام

عمل کے سبز لباس میں ایک شخص آئے گا اس کے ہاتھ میں تلوار ہوگی ایسے معلوم ہوگا کہ

عامل پر حملہ کرے گا عامل ہرگز خوف نا کرے اپنے عمل میں مصروف رہے جب عمل ختم

ہو جائے تو اس سے قول قرار کرے عامل کو ایک سرخ رنگ کی کوئی چیز دیگا اس پر اسم اللہ الا

عظیم با سریانی زبان میں لکھا ہوگا عامل اس کو لیکر واپس آ جائے جب بھی ضرورت ہو تو اس

عزیمت کو پڑھے وہ حاضر ہو جائے گا عزیمت یہ جو سورۃ شمس کے ہر سو کے بعد پڑھنی ہے

-

یا ہر ضیوش الیل بحق شمات شمات شمات ولد و صرهرش ایا انوخ

الفل بها عدام السورة النار كة وا فعل مار مرتك به من جلب الدراهم وجلب النساد النساء والتمريض واخلاء الدنيا ربحق علم ماكان وماىكون.

(طریقہ زکوۃ وشرائط چہل اسم اعظم باموکل)

مثلاً اگر اسم میں بیس حروف ہوں تو ہر حرف پر ہزار لے اور اس مجموعہ حروف کو بیس میں ضرب دے تو نصاب مرتب ہوگا۔ اور اس کے نصف سے ذکوۃ اور اس کے نصف سے عشر اور قفل دس ہزار اور مدور برابر نصاب بذل سات ہزار ختم ایک ہزار دوسو بار اس کے بعد بہ نیت دعوت بیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار پڑھے اور جس قدر اس اسم کی دعوت شرائط ہیں قفل۔ بذل۔ ختم کی تعداد لکھی ہے اسی قدر اور اسماء عقام میں ہے۔ کیونکہ بزرگوں سے اسی طرح منقول ہے حضرت سلطان الموحدینؒ نے شیخ علی شیرازیؒ سے اور انہوں نے اپنے مرشد سے انہوں نے مولا علی کرم اللہ وجہہ سے نقل کیا ہے جو شخص اس دعوت کو بشرائط تمام از تمام کو پہنچادے اور وقت سفر آخرت یعنی مرتے وقت دوسرے شخص کو اس کے تصرف دینا چاہے تو اس کو اجازت دیدے بے شک وہ شخص بلا ادائے شرائط متصرف ہو جائیگا اسی طرح پندرہ پشت تک اس عمل کا تصرف باقی رہیگا۔ باقی تفصیل سے (میری کتاب مرشدی ۔و۔امام الحق والموتی والبرزخ۔ دعوت چہل اسم اعظم وطریقہ سبق ذکر مردق سے استفادہ کریں) اس میں تفصیل سے دعوت کے صحیح طریقے واسم عقام مؤکلات کے ساتھ درج ہیں۔

(عرابی حروف تہجی من رموز الجفعر بعینہ)

مفتوحہ. ا.ر.ی.ل.م.ت.ع.

مضمومہ. ج.ز.ک.س.ت.ح.

مکسورہ. ہ.ر.ش.ث.ذ.ض.ظ.

(اعرابها علےٰ مافی رسالۃ الحکمۃ)

مضمومہ. ا.ع.ط.ح.ف.ش.

مفتوحہ. ر.ی.ص.غ.ظ.ف.ض.

مکسورۃ. س.ل.ر.ت.ن.و.د.

ساکنہ. و.ح.ل.غ.ز.خ.غ.

(شمہ الحروف الکواکب السبعۃ)

زحل. ا.ق.س.ج.

للمشتری. ہ.ص.ر.ز.

للمریخ. ط.ع.ث.ب.

للشمس. ظ.ن.خ.

للزھرہ. ک.و.ت.

للعطارد. ش.ض.د.ز.

هذا من رسالۃ الحکمۃ وذکر لی اعرابها اطرالہ.

باب نمبر ۵

(جنات کے شر سے کس طرح بچا جائے)

(جنات کے شر سے بچنے کے کئی طریقے ہیں)

نمبر ا

اعوذ باالله من الشطین الرجیم ۔

پڑھنا جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے۔

واما ینز غنک من الشطین نزغ فاستعذ باالله انه هو السمیع العلیم ۔

یعنی اگر کوئی شیطان آپ کو ورغلائے تو خدا کی پناہ مانگو بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے

ایک اور آیت میں اس قسم کا مضمون ہے نیز حدیث صحیح میں وارد ہے کہ آنحضور ﷺ کی مجلس

میں دو شخصوں میں جھگڑا ہوا اور انہوں نے برا بھلا کہنا شروع کیا آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں

ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اس کے پڑھنے سے غصہ جاتا رہے گا پھر آپ نے۔

اعوذ باالله من الشطین الرجیم پڑھا ۔

دیگر:

نمبر ۲

موذتین کا پڑھنا (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) ترمذی شریف میں ابو

سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ پناہ مانگا کرتے تھے جنات

سے اور نظر بد سے جب سورۃ فلق اور ناس نازل ہوئی آپ نے ان کو پڑھنا شروع فرمادیا اور ان کے علاوہ باقی اور کو ترک فرمادیا جن کو آپ ان کے نازل ہونے سے پہلے پڑھا کرتے تھے

دیگر:

نمبر۳

سورۃ بقرہ کا پڑھنا جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے شیطان اس کے قریب قریب نہیں جاتا اور سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا ابو مسعود انصاری سے مروی ہے کہ جس گھر میں

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھی جائیں وہ اس گھر والوں کفایت کرتی ہیں ترمذی شریف میں نعمان ابن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے سے دو ہزار قبل لوح محفوظ میں قرآن متعین فرمادیا تھا سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں اگر کسی مکان میں تیں رات تک مسلسل پڑھی جائیں اس میں شیطان نہیں آسکتا۔

دیگر:

نمبر۴

سورہ حم مومن کے اول آیتیں الیہ المصیر تک مع آیۃ الکرسی کے صبح کو پڑھے شام تک اس کی حفاظت ہوگی جو شام کو پڑھے صبح تک اس کی حفاظت ہوگی۔

دیگر:

نمبر۵

لا الہ الا وحدہ لاشریک لہ لہ الملک و لہ الحمدوھو علیٰ کل شئی قدیر۔

سومرتبہ پڑھ لے اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں اس کیلئے لکھ دی جائیں گی اور سو گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور شام تک شیطان سے اس حفاظت کی جائے گی اور اس سے بہتر کسی کا عمل نہ ہوگا وہ آدمی جو اس سے زیادہ مرتبہ پڑھ لے۔

دیگر:

نمبر۶

اللہ کی عبادت کرنا روزہ رکھنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرنا اللہ کا ذکر کثرت سے کرنا جماعت کے ساتھ رہنا جو آدمی ایک بالشت بھی جماعت سے الگ ہو گیا اس نے اسلام کی رسی اپنے گلے سے نکال دی جب تک وہ توبہ نہ کرے جاہلیت کا دعویٰ کرنے والا جہنمی ہے ایک صحابی نے نے عرض کیا کہ یا رسول ﷺ اگر چہ وہ نماز روزہ بھی کرے اللہ کے نیک مسلمان بندے ہونے کا دعویٰ کرو۔

دیگر:

نمبر ۷

آیت الکرسی کا کثرت سے پڑھیں اور سورہ حشر کی آخری تین آیت پڑھکر اپنے اوپر دم کرنا مفید ہے اور اذان کہنا۔

دیگر:

نمبر ۸

امنت باالله و کفرت با الجبت والطاغوت واتمسکت با لعروۃ الو ثقیٰ لا نفصام لھا والله سمیع علیم.

دیگر:

نمبر ۹

اللھم رب السموت وما اظلت ورب الارضین وما اقلت وربالریاح وما اذرت ورب الشیطین وما اظلت انت المنان بدیع السموت والارض ذالجلال والاکرام نحن للمظلوم من الظالم لم حفہ فحق لی حقی من.

(فلاں یعنی دشمن یا جنات کا نام لے) ظلمنی اس دعا کو پڑھنا اپنے اوپر یا مریض کے اوپر دم کرنا لکھ کر گلے میں ڈالنا بہتر ہے۔

دیگر:

نمبر۱۰

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں اور جناب رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ کے راستے میں جا رہے تھے کہ ایک شخص کو مرگی ہوگی میں اس کے قریب گیا اور اس کے کان میں تلاوت کی تو اس کو افاقہ ہوگیا تو جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا میں نے عرض کیا میں نے۔

افحبتم انما خلقنا کم عبثا وانکم الینا لا تر جعون.

آخر سورت تک تلاوت کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر کوئی مومن شخص اس کو کسی پہاڑ پر بھی تلاوت کرے تو وہ بھی ہٹ جائے۔ (حکیم ترمذی)

دیگر:

نمبر۱۱

مولا علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کی نماز ادا کرے اور بات چیت نہ کرے یہاں تک کہ وہ قل ھو اللہ احد پوری سورۃ کو دس مرتبہ پڑھ لے اس کو اس دن کوئی تکلیف اور نقصان نہ پہنچے گا اور شیطان سے بھی اس کی حفاظت ہوگی۔

دیگر:

نمبر۱۲

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جس رات جنات کی ایک جماعت آنحضرت ﷺ کے پاس حاضر ہوئی میں آپ کے ساتھ تھا جنات کی ایک جماعت آگ کا شعلہ لیے ہوئے آنحضورؐ پر حملہ کرنے لگے تو آپ کی خدمت میں حضرت جبرئیل حاضر ہوئے اور عرض کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ بتلاؤں جب آپ ان کو پڑھیں تو ان کا شعلہ بجھ جائے اور وہ ناک کے بل جا گریں وظیفہ جبرئیل ہے۔

اعوذ بوجه الله الكريم وكلماته التامة التامة التى لا يجاوزهن بر ولا فاجر من شر ما ينزل من السماء وما يعرج فيها ومن شر ماذرأ فى الارض وما يخرج منها ومن شر فتن الليل وفتن النهار ومن طوارق الليل والنهار الا طارقا يطرق بخير يا رحمن .

دیگر:

نمبر۱۳

(ابلیس چار دفعہ رویا)

حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں ابلیس چار مرتبہ بڑے زور سے رویا ہے ایک جب ملعون قرار دیا گیا دوسرا جب آسمان سے اتارا گیا تیسرا جب آنحضرت ﷺ مبعوث ہوئے چوتھا جب سورۃ فاتحہ نازل ہوئی ابلیس پر بہت بڑی بلا ٹوٹی اور شدید رویا اور بہت کمزوری

محسوس کی۔

دیگر:

نمبر ۱۴

حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت جبرئیل میرے پاس آئے اور فرمایا عفریت جن آپ کے خلاف شازش کر رہا ہے آپ جب بھی اپنے بستر کی ٹیک لگائیں تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریں۔

دیگر:

نمبر ۱۵

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص سورۃ بقرہ کی دس آیات رات میں پڑھے گا اس رات میں شیطان اس کے گھر میں داخل نہیں ہوسکتا چار آیات تو شروع سورت کی ہیں ایک آیۃ الکرسی ہے دو آیتیں اس کے بعد کی ہیں اور تین آیات آخر سورت کی ہیں۔اللہ مافی السموات سے۔

دیگر:

نمبر ۱۶

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا سورۃ بقرہ کی ان دو آیات والھکم الہ واحد سے زیادہ سخت شریر جنات کے لیے اور کوئی آیات نہیں ہیں۔

دیگر:

نمبر ۱۷

بسم الله ذی شان العظیم برهان شدید السلطان کل یوم هو فی شان ما شاء الله ما کان اعوذ بالله من الشیطان .

جو شخص رات اور دن کے شروع میں یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔

دیگر:

نمبر ۱۸

(جنات نکالنے کا عجیب واقعہ)

امام جوزی نقل فرماتے ہیں کہ ایک طالب سفر کر رہا تھا راستے میں ایک شخص اس کے ساتھ آملا جب یہ اپنے شہر کے قریب پہنچا جس میں اس نے جانا تھا تو طالب علم سے کہا میرا تجھ پر ایک حق اور ذمہ ہے میں جن ہوں مجھے تم سے ایک کام ہے طالب علم نے کہا وہ کیا طالب علم سے کہا جب فلاں گھر میں جائے تو وہاں مرغیوں کے درمیان میں ایک مرغ کو بھی پائے گا تو اس کے مالک کا پوچھ کر اس کو خرید لے اور ذبح کر دے میں نے کہا اے بھائی مجھے بھی تم سے ایک کام ہے جن نے پوچھا وہ کیا طالب علم نے کہا جب شیطان سرکش ہو اس جھاڑ پھوک دم وغیرہ کچھ فائدہ نہ دیں اور آدمی کو پریشان کر دے تو اس کا علاج کیا ہے جن نے کہا چھانی دم والے بارہ سنگھے کی کھال ایک عدد اتاری جائے

اور جن والے آدمی کے دونوں انگوٹھوں کو مضبوطی سے باندھ دیا جائے پھر سداب بری کا تیل نکال کر اس کے ناک کے داہنے نتھنے میں چار مرتبہ اور بائیں نتھنے میں تین مرتبہ ڈال دیں تو اس کا جن مرجائے گا اور کوئی دوسرا بھی اس کے پاس نہ آسکے گا وہ طالب علم کہتا ہے جب میں شہر میں داخل ہوا تو اس مکان میں آیا تو معلوم ہوا کہ بڑھیا کا ایک مرغ ہے میں نے اس سے فروخت کرنے کا کہا تو اس نے انکار کر دیا تو میں نے اس کو کئی گنا قیمت میں خریدہ جب میں خرید چکا تو جن نے دور سے مجھے شکل دکھلائی اور اشارہ سے کہا اس کو ذبح کردے تو اس وقت میں نے ذبح کر دیا تو وہاں کے مرد عورتیں باہر نکل آئے اور مجھے

مارنے لگے اور مجھے کہتے تھے تو جادوگر ہے میں نے کہا نہیں میں جادوگر نہیں ہوں انہوں نے کہا جب سے تو نے مرغ کو ذبح کیا ہماری لڑکی پر جن نے حملہ کر دیا ہے تو میں نے ان سے چھوٹی دم والے بارہ سنگے کی ایک کھال اور سداب بری کا تیل منگوایا جب جن نے کہا میں نے تمہیں یہ عمل اپنے خلاف بتلایا تھا پھر میں نے اس کی ناک میں تیل کے قطرے ڈالے تو اسی وقت وہ جن مرکر گر پڑا اور اللہ تعالیٰ نے اس عورت کو شفا بخشی اور کوئی شیطان اس کے بعد اس کے پاس نہ آیا اور ایک اور روایت میں ہے کہ جہاں تک مرغ سفید کی آواز پہنچتی ہے یہ جنات کو دفع کرتا ہے۔ واللہ اعلم

دیگر:

نمبر۱۹

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ تم میں سے جس کے سامنے شیطان ظاہر ہو جائے تو یہ بندہ اس سے منہ نہ موڑے بلکہ اس کی طرف نظر لگا دے کیونکہ وہ تمہارے ڈرنے سے زیادہ وہ تم سے ڈرتے ہیں کیونکہ اگر کوئی اس کی طرف متوجہ نہ ہوگا تو وہ اس پر سوار ہو جائے گا اور اگر آنکھ سے آنکھ ملائے گا اور کوئی اہمیت نہ دیگا تو وہ بھاگ جائے گا۔

دیگر:

(شیطان کے شر سے بچنے کی دعا)

نمبر۲۰

(دعا) اٰمنت باللہ وکفرت اور یہ دعا صبح وشام تین بار پڑھیں یا لکھکر گلے میں ڈالیں انشاء اللہ جنات شیطان بھوت چڑیل وغیرہ کوئی شے اثر نہ کر سکے گی۔ دعا یہ ہے۔

اللھم رب السموت وما اظلت ورب الا رضین وما اقلتورب الریاح وما اذرت ورب الشیا طین وما اظلت انت المنان بدیع السموات والارض ذالجلال والا کرام نحن للمظلوم من الظالم حقه فحق لی حقی من جن بھوت چڑیل دیو خبیث کل ھم بله ظلمنی.

دیگر:

نمبر ۲۱

(دھونیاں)

لشکر ابلیس وفرعون وھا مان ونمرود والزبان وجنود ہ فی النار غرق شود .

ترکیب:

یہ فتیلہ لکھ کر اوپر سیاہ دھاگا مار کر مریض کے سر کے اوپر سے وار کر آگ میں جلائے مریض کو دھواں نا آئے ایک فتیلہ صبح ایک دوپہر ایک شام کو دیں اسی طرح سات دن عمل کریں سب اثرات ختم ہو جائیں گے۔

دیگر:

نمبر ۲۲

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم لا ملجاء الا منجا ء منہ الا الیہ.

اس عمل کا ورد کریں صبح وشام سو بار کوئی جنات وشیطان آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

دیگر:

نمبر ۲۳

قال امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب ولی اللہ حشناشا حشناشا مخامخا مخا مخا

ترکیب:

اگر کوئی سرکش شیطان یا جن ہو یہ عمل تین بار پڑھ کر آسیب زدہ کے کان میں پھوک مارے

اور دوسری بار پہلے۔

مخاغا مخاخا حشاشا حشاشا۔

پھر طمانچہ مارے اس خبیث شیطان کی سب سرکشی ہوا ہو جائے گی اس سے بات کر کے

رخصت کریں اور دوبارہ نہ آنے کی قسم لے۔

دیگر:

نمبر۲۴

جس جگہ جنات شیاطین کا خطرہ ہو یا کسی گھر میں انہوں نے پریشان کر رکھا ہو اسی جگہ جا کر با

آواز بلند صبح کی اذان دیں اور یہ عمل پڑھ کر چار سو بار چار کیلوں پر اسی گھر کے چاروں طرف

گاڑ دے اگر لاکھوں کی تعداد میں بھی ہوں گے بحکم اللہ تبارک وتعالیٰ سب بھاگ جائیں

گے کیلوں پر پڑھنے والا عمل یہ ہے۔

اعوذ بالرحمن ان ابیلا عن غرف جن اظھرت تنویلا ور الدۃ نیرا نہا

تعویلا ولرعہ مع غرفہا الطویلا الھم کیندون کید واکید اکید۔

دیگر:

نمبر۲۵

عزیمت واسطے دفع جن وغیرہ کے جس کسی کو اثر جن کا ہو آسیب ہو یا چڑیل ہو اس کے

واسطے یہ عزیمت تین دفعہ پڑھ کر اوپر پانی کے دم کرے اور اس کو پلا وے جو نہ ہووے تو

اسکے منہ پر چھینٹے مارے یہاں تک کہ وہ بولے گا اور چلاوے گا اور اگر نہ مانتا ہو اس دعا کو فتیلہ کرے اور جلاوے اور اس کے سامنے رکھے کہ اس کو دیکھے اور دیکھے بھی نہیں تو فتیلہ جلا کر ہاتھ میں لے کر اس کی ناک میں دھونی دیوے پس اگر جن یا چڑیل وغیرہ ہوگا جل جاویگا بھاگ جاوے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم برب جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل امعحنا الذی جعل العرش عزمت علیکم بالذی اجاب اذالب له عیسی ابن مریم وایدنا ه برد القدس عزمت علیم بخاتم سلیمان ابن داؤد علیه السلام الذی سخر له الریاح والجن والشیطن سریدا۔

مگر جس روغن میں وہ فتیلہ جلاوے وہ روغن پاک ہو اور روغن تلخ ہو اگر جادو بھی ہوگا تو ختم ہو کر بہ جاتا رہے گا۔

دیگر:

نمبر۲۶

واسطی دفع بلیات کے واسطے دفعہ تمام بلیات وآفات۔ جو شخص صبح شام اس دعا کو پڑھے۔ تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ اور امن میں رہیگا۔ دعا یہ ہے۔

اللهم انت ربی لااله الاعلیک توکلت وانت رب العرش الکریم ماشاء الله کان ومالم یشاء لم یکن اعلم ان الله علی کل شیء قدیر وان الله قد احاط بکل شیء علما اللهم انی اعوذبک من شر نفسی ومن شر کل

دابۃ الت ا خذ بنا صیتھا ان ربی علی صراط مستقیم .

دیگر:

نمبر ۲۷

واسطے دفع آسیب کے۔ جس لڑکے وغیرہ کو شیطان ستاوے اور آسیب ہو جاوے تو اس کے بائیں کان میں سات بار اس آیت کو پڑھکر پھونک دے۔

ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسد الم اناب .

اگر اسے نہ جاوے تو سات بار اس کے بائیں کان میں اذان کہ دیوے۔ اگر اس سے بھی نہ جاوے تو آسیب زدہ پر سورۃ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۃ طارق اور آخر سورۃ حشر اور اول سورہ صفات تمام پڑھکر دم کردیا کرے۔

باب نمبر ۶

(بیچ بیان حصاروں کے)

نمبر ۱

بعد نماز عشاء تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھ پر دم کرے اور تین بار دستک دے یعنی دونوں ہاتھ باہم مارے۔

دیگر:

(حصار کے)

نمبر۲

تین بار آیۃ الکرسی پڑھکر جس کی طرف دم کرے محفوظ رہے جہاں کہیں بھی ہووے۔

دیگر:

(حصار کے)

نمبر۳

اس حصار کو تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن اور ہاتھوں پر پھیرے۔

یا حکیم یا کریم یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ یا اللہ بحق کھیعص حمعسق حوز کردم خودرابہ لا الہ الااللہ حصار کردم خودرابہ محمد رسول اللہ.

دیگر:

(حصار کے)

نمبر۴

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم.

پڑھ کر گیارہ بامعوذتین پڑھے اور درمیان دونوں صورتوں کے تسمیہ نہ کہے اپنے اوپر دم کرلیا کرے۔

نمبر:

نمبر٥

یہ حصار مجرب بعد نماز عشا کے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ بر ہم پورے جسم پر مارے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ لا الہ الا اللہ حوا لینا حصار محمد رسول اللہ ٥ قفلا ومسما ر الا الہ الا اللہ ٥ صد ہزار بار گرد من و دوستان من حصار باد محمد الرسول اللہ ٥ وبر دوستان من یار یاد بستم دست و پاوے وعقل و ھوش و چشم وگوش و زبان ٥ کسانے کہ

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

در سجدہ ہزار عالم انداز آدمیاں ویوان وپریاں وماران و کژ ومان ٥ و خدانا ترسان وناحقاں ونا شکران کسانے کہ مارا بد خوا ھندہ بد گویند دیدا اندیشند بحرمت لا الہ الا اللہ مہر کر دم بنام محمد رسول اللہ قولا و فعلا ٥ ان بطش ربک لشدید ٥ واللہ من ورآئھم محیط بل ھو قران مجید فی لوح محفوظ ٥ صم بکم عمی فھم لا یر جعون ٥ صم بکم عمی فھم لا یعقلون ٥ صم بکم عمی فھم لا یتکلمون ٥ صم بکم عمی فھم لا یبصیرون ٥ وصلے اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ الطیبین الطاھرین ٥ برحمتک یا ارحم الرحمین ٥

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

دیگر:

(حصار کیلئے آیۃ الکرسی)

نمبر۶

آنحضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سفید موتی پیدا کیا پھر موتی میں عنبر اشہب یعنی آیۃ الکرسی پیدا کیا اپنی عزت وجلال کی قسم کھا کر فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اس کو پڑھیں تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں جس میں سے چاہے جنت میں جائے اور جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے اس کی حاجت پوری ہوگی گناہ بخشے جائیں اور شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو ہر بیماری و بلا اور جن وانس سے اس کو محفوظ رکھتے ہیں۔

دیگر:

(عزیمت آیۃ الکرسی)

نمبر۷

یا حی یا قیوم یا من قوام وجوده بنفسه ٥ وقوام وجود غيره به لا حول ولا قوة ٥ الا بک قد رفعت فا قتی الیک وبسطت کفی بین یدیک فلا تخیب رجائی فیتک ٥ الت لجود الا جو دین وکیف لا یکون ذلک ولیس من سواک وجود الا لک فانک انت الوجد حقا لا اله سواکا وجد بما فی سر اسمک من وجود برحمتک یا ارحم الراحمین

۳بار ٥ وصل الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه الطاهرين الطيبن ٥

والحمدلله رب العلمين.

ترکیب:

(حصار کیلئے)

جو بھی عمل کریں یہ عزیمت اول آخر آیت الکرسی کے پانچ بار پڑھیں آیت الکرسی کا نقش مثمن بنا کر بازو یا گلے میں ڈالیں اور جو شخص اس نقش کو چاندی یا سیسے کی لوح پر اس وقت نقش کرے جب کہ قمر عین شعاع میں ہو اور نقش سے پہلے ۱۲۸۹ مرتبہ عزیمت پڑھ چکا ہو تو اللہ اس سے ہر ایک ظالم کو اندھا کر دیگا اگر بچی حاجت ہے تو سب کام پورے ہوں گے شرف قمر میں چاندی کی لوح پر کندہ کرے تو عجب اثر دیکھیں گے۔

عامل کو چاہیے کہ تمام حروف اسم کے جو قرات میں آتے ہیں اعداد نکلا کر ان کا برج وکوکب اور ان کے اوقات و بخور دریافت کر کے ادا ۳۱ بار پڑھ کر چھری پر دم کر کے اپنے گرد حلقہ کھینچ لے اور رنگ حلقہ کا مثل رنگ اس ستارے کے ہوں چاہیے مثلاً اگر اسم زحل سے متعلق ہو تو حلقہ کا رنگ سیاہ ہونا چاہیے۔ستاروں کا رنگ نقشہ ذیل سے معلوم ہو سکتا ہے پھر اس رنگ پر اس برج کی ہیت بنائیں اور جو برج اس اسم کا نکلا ہے اس پر مصلی بچھا کر وقت مقررہ پر دعوت دینی شروع کرنی چاہیے۔

کواکب	بخورات	رنگ
زحل	عودولوبان	سیاہ
مشتری	عودومشک	صندلی
مریخ	عودوملاگیری	سرخ
شمس	عودوارچینی	زرد
زہرہ	عودصندل سفید	سفید
عطارد	عودصندل سرخ	فیروزی
قمر	عودکافور	سبز

دیگر:

نمبر۸

(دوسری عزیمت آیۃ الکرسی حصار)

اللھم احرسنی بعینک التی لا تنام ٥ واکنفنی بکنفک الذی لا یرام٥ واغفرلی بقد رتک حتی لا اھلک٥ وانت رجائی امسینالی خزائن اللہ مسلسلات٥ بذکر اللہ بابھا لا الہ الا اللہ سور ھا ٥ محمد رسول اللہ سما ذھا٥ لا حول ولا قوۃ الا باللہ٥ بسم اللہ نور وبسم اللہ سرورہ٥ وایۃ الکرسی علیناالدہ٥ ور کماء ارا السور علی محمد الرسول لیس لھا قفل ولا مفتاح من العشاء الی الصباح باذن الملک الفتاح فا لق

الا صباح بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم○ انت الملک

الذی ذلت لعزتک الرقاب○ وتد کد کت من ھیبتک الجبال الشوامخ

لک السلطان الشامخ وا لملک الباذخ والملک والملکوت ولک ○

العزۃ والجبروت ○ تردیت با النعماء القاد لعز عظمتک جمیع

المخلوت○ ور جملۃ الملائکۃ المقربون والروحانیتون والکر وبیون ○

الاولین والاخرین○ الھی اسئالک ان تحفظنی وتر عانی وتنظر الی بنظر

رحمتک انک○ انت ارحم الراحمین○ خفیت من اعدائی باللہ ود

خلت فی کنف اللہ وترددیت بر داع اللہ وتمسکت○ با لعروۃ الوثقی لا

انفصام لھا واللہ من ورا بھم محیط○ بل ھو قران مجید فی لوح

محفوظ○

ترکیب:

اس عزیمت کو ۲۱ بار لازمی پڑھیں پھر کوئی عمل حاضری شروع کریں اس عمل کے بغیر کوئی

حاضری والا عمل نہ کریں یہ اصل حصار آیت الکرسی کی عزیمت ہے۔

باب نمبر ۷

(کشف الرواح وکشف القبور)

نمبر ۱

بسم اللہ الرحمان الرحیم

زیارت حضرت امام حسین صلوۃ اللہ فی الکونین منقول از حضرت امام جعفر صادق ناطق بالصدق .

محرم کی پہلی رات سے بارھویں تک بعد نماز عشاء غسل کرکے کسی مکان کی چھت پر پاک صاف ہو دور تک کپڑا سفید پھیلایا جائے اس پر مصلی بھی نیا اور صاف شفاف بچھائے اپنے کپڑے بھی نئے پہنے عطر گلابیا کیوڑہ سے تمام کپڑوں کو بسائے پھول گلاب چنبیلی موگرا وغیرہ جو میسر آئیں تمام پاک جگہوں میں بکھیرے اور ایک تسبی اپنے پاس رکھے پھر اسی طرقہ سے دوگانہ کی نیت کرے لیکن یہاں یہ حروف زبان سے اور دل سے یہ ادا کرے۔

کشف الرواح کی جگہ کشف الروح حضرت امام حسین کہہ کر متوجھا الی جهت اللقبة الشریفة کہہ کر سبحانک اللهم .

پڑھے بعد الحمد قل ھو اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے اگر اس قدر ہمت کھڑے رہنے کی نہ ہو تو کم از کم ایک سو سو بار دونوں رکعت میں پڑھے بعد سلام شمال مغرب کے گوشہ کیطرف منہ کرکے دوزانو بیٹھے اور اپنے سامنے حضرت فیض معرفت کو تشریف فرمائے ہوئے

دیکھیں گے اپنا ہدیہ یہ دو رکعت نماز پس کریں بعد میں ایک سو مرتبہ۔

السلام علیک رحمۃ اللہ السلام علیک یا رہا عبداللہ السلام علیک یا ابن کاتم انبیاء ورسول اللہ والمرسلین وفخر وسید الولا ہت وسید نساء السلام علیک یا سید الشھدہ اامام حسین صلوۃ اللہ فی الکونین

نذگروانے اور اپنی آنکھیں تشریف اورما کے انتظار میں کشادہ رکھے کبھی آسمان اور کبھی اس رخ جدھر ضرار پر انوار کا گوشہ بتایا ہے بغور دیکھا کرے انشاءاللہ المستعان جلوہ افروزی سے آنکھیں منور ہوگی اگر محبت صادق عقدراسخ ہے اسی شب ورنہ دوسری تیسری کو ضرور ظہور فرما کر آپ کی آنکھیں منور فرمائیں گے حضرت شبلی کی دو رکعت نماز جن میں ۱۵ ۱۵ مرتبہ قل ھواللہ پڑھی جاتی ہے حضرت زیارت سے سے مشرف ہوتے ہیں اور صاحبان ذیشان کو یہ نذر پیش کرنے سے انکی فیض رسانی ہوتی رہتی ہے۔

دیگر:

(کشف عالم ارواح)

نمبر۲

اگر کوئی شخص اپنے کسی کام میں حیران وپریشان ہو اور کسی طرح مشکل حل نہ ہوتی ہو تو عالم ارواح سے امداد چاہے تو جمعرات کو آدھی رات کے بعد نہاوے نماز کی ادائگی کے لئے نیت دو رکعت کشف الارواح اس طرح کرے۔

ان اصلے للہ تعالیٰ رکعتی صلوۃ کشف الارواح متوجھا الی جحجھۃ

الکعبة الشریفة اللہ اکبر سبحانک اللهم.

اور الحمد کے بعد دونوں رکعت میں سو سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھکر۔

یا رب دلنی علی عبد من عبادک المقربین حتی یدلنی علیک ولصر فنی طریق الوصول الیک.

یہ دعا پڑھکر اسی جگہ سو جائے۔

دیگر:

(عمل کشف خاص روح سے ملاقات)

نمبر ۳

کسی خاص روح سے ملاقات یا باتیں کرنی ہوں یا اپنے ماں باپ سے ملنے یا کسی اور سے گفتگو کرنے کی خواہش ہو اور ان کے حالات معلوم کرنے ہوں تو عشاء کی نماز کے بعد کسی خالی اور پاک مکان میں دوبارہ وضو کر کے اچھے کپڑے پہنے اور عطر لگائے پہلے والی نیت کر کے بعد الحمد کی سورۃ والشمس مع بسم اللہ اور سورۃ واللیل اور سورۃ قل ھو اللہ ہر ایک سورۃ کو سات سات مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

اللهم ارنی فی منامی روح فلاں واجعل لی من امری فر جاو مخر جاو ارز قنی لی منالی ما استدل وبه علی اجابة دعوتی .

یہ عمل سات رات تک کریں سات دن کے اندر ملاقات ہو جائے گی ان کا حال معلوم ہو جائے گا۔

دیگر:

(عمل کشف قبر پر)

نمبر۴

اس عمل کے ذریعہ روح قبر پر عامل کے سامنے آجاتی ہے اور اس سے باتیں کر کے نیک وبد حالات معلوم کر سکتا ہے تو چندی جمعرات کو نہا دھو کر اچھے پاکیزہ کپڑے پہنے اور عطر لگائے جمعرات کو تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنی ہو اس کی قبر کے سرھنے جا کر عامل اور قبر کے درمیان کوئی پردہ نہ ہو اور نہ کوئی اور قبر وغیرہ ہو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھکر سلام پھیر کر سو بار درود شریف پڑھکر تین ہزار مرتبہ سورۃ یس پڑھے اور جب سلام قولاً من رب رحیم پر پہنچے تو سات مرتبہ اسی آیت کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے بفضلہٖ خدا روح سامنے دکھائی دے گی سورت تمام کر کے سو بار درود شریف پڑھے اور روح سے باتیں کرے سلام کا جواب دے روح سے باتیں کرنے کے لئے روحانی اخلاق اپنے میں پیدا کرنا چاہیئے بدکار اور برے اعمال والے سے زندہ انسان ناخوش ہوتے ہیں تو پاک روحیں زیادہ نفرت کرتی ہیں اس سے ملنے سے خدا کی پناہ مانگتی ہیں۔

دیگر:

(عمل کشف صاحب مزار)

نمبر۵

جمعرات کے دن اپنا لباس معطر کریں نماز مغرب کے فرض قبر کے سرھانے پڑھیں باقی نماز قبر کے پاؤں کی طرف پڑھے نماز کے بعد دو نفل اس نیت سے پڑھے زیارات صاحب مزار کی زیارت ہو رکعت اول میں الحمد ۴۰ بار قل ھواللہ احد ۲۰ بار رکعت دوم میں الحمد ۲۰ بار قل ھواللہ احد ۴۰ بار بعد سلام سبوح قدوس ربنا ورب الملئکۃ والاروح ۱۰۰۰ بار پڑھ کر وہاں سو جائے یہ عمل تین جمعرات کریں انشاالله صاحب مزار سے ملاقات ہو جائے گی جو

مقصد ان سے بیان کرے گا بحکم خدا آپ کی رہنمائی کریں گے۔

دیگر:

(عمل کشف القبور)

نمبر۶

نوچندی جمعرات کو قبرستان جائے سورۃ یٰس ایک مرتبہ اور قل ھواللہ دس مرتبہ پڑھکر قبرستان والوں کو اس کا ثواب بخش دے پھر چار رکعت نماز نفل نیت کشف القبور اس طرح پڑھے رکعت اوّل میں الحمد و ۴۰ بار قل ھواللہ ۱۰ بار رکعت دوم میں الحمد و ۳۰ بار قل ھواللہ ۲۰ بار رکعت سوم میں الحمد و ۲۰ بار قل ھواللہ ۳۰ بار رکعت چہارم میں الحمد و ۱۰ قل ھواللہ ۴۰ بار پڑھکر الله

کریم سے دعا مانگے کے انشاء اللہ یہ عمل چند جمعرات کرنے سے آپ

کے سامنے سے حجاب اٹھ جائے گا۔

دیگر:

(عمل کشف القبور)

نمبر ۷

اوّل آخر درود شریف سوسو بار درمیان میں تین سو ساٹھ ۳۶۰ بار سورۃ مزمل ہر روز چالیس دن تک ساتھ تصور قائم رکھے انشاء اللہ تعالیٰ چلہ کے اندر معاون ہوکر روحانی امداد دینگے۔

دیگر:

(عمل کشف القبور)

نمبر ۸

نو چندی جمعرات قبرستان جا کر قبرستان والوں کو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ہدیہ کرے اپنے کپڑے معطر رکھے سورۃ مزمل تکرار کے ساتھ باموکل پڑھے جب سورۃ ختم ہوجائے اسی جگہ سو جائے پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں سورۃ مزمل مع موکلوں کے مجربات کاملین میں دیکھیں۔

دیگر:

(عمل کشف الروح)

نمبر ۹

بروز جمعہ علی الصبح صادق اٹھکر دو رکعت نماز تہجد پڑھیں اپنی آنکھیں بند کرکے اپنی روح

کو آسمان میں تلاش کریں اور کبھی اپنے اردگرد تلاش کریں اور یہ آیت مبارکہ پڑھتے رہیں

اللہ نور السماوت والارض ایسا تصور کرے کہ آسمان سے ایک نور میری طرف آ رہا ہے

میرے سر پر گر کر میرے دل میں داخل ہو رہا ہے اور دل سے نکل کر طیبہ کی طرف جا رہا ہے

طیبہ سے آسمان کی طرف آسمان سے میرے سر پر اسی تصور میں کلمہ طیب کا ذکر کرے انشاء

اللہ چند دن کی مشق سے آپ کامیاب ہو جائے کے پھر قدرت خداوندی کے عجائب

دیکھیں رض سماء کی روح کے ذریعے سیر کریں۔

دیگر:

(عمل کشف صافی روح کیلئے مناجات)

نمبر ۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم صل علےٰ محمد وعلی آل محمد بعداد ماھو المکتب فی لوح

والقلم فی کل یوم ولیل واساعة ونفس والمحیة الف مائة الف مرة الی

یوم الی یوم العلم.

اس درود شریف کہ بعد مناجات شروع کرے۔

یا اللہ میں تجھ سے ہر اس گناہ کیلئے بخشش مانگتا ہوں جو میرے متعلق آپ کے علم میں آیا ہو

خواہ وہ میری خوبیوں کا علم ہو یا بدی کا زندگی بھر کا علم میری زندگی کے اول سے آخر تک کا علم

جان بوجھ کر یا غلطی سے یا بھول چوک سے ہونے والے گناہوں کا علم کم اور زیادہ چھوٹے

اور بڑے نئے اور پرانے خفیہ اور علانیہ خطاؤں کا علم اور ان تمام چیزوں کا علم جن کا میں گنہگار ہوں اور میں تجھ سے توبہ کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پاک کے صدقے میں میری ان تمام زیادتیوں کو معاف کردے جو میں نے تیرے بندوں کی ہوں اور تیرے علم میں ہوں کیونکہ تیرے بندوں کے مجھ پر کچھ حق ہیں اور میں ان کا ذمے دار ہوں مگر تو انہیں معاف کرسکتا ہے جس کی امید صرف تجھ سے ہی ہے۔

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ .

(پانچ بار) میرے مولا مجھے معاف فرمادے اگر کوئی آنکھوں کے اشارے اور لفظوں کی بھول چوک دل کی غفلتیں اور زبان کی لغزشیں ہو سب معاف فرمادے اے اللہ اسلام کے صدقے میں میرے جرموں کو معاف فرما میری اس حالت مسافرت پر رحم فرما اے میرے مالک میرے معبود میرے مولا میرے آقا میرے خالق اسلام کا واسطہ دیکر حرمت قرآن کا سہارا لے کر تیری بارگاہ میں مانگنے آیا ہوں تجھے محمد وآل محمد ﷺ حق کے صدقے میں تیری بارگاہ سے رحمت مغفرت مانگتا ہوں مجھے معاف فرما میرے فرض پر توجہ فرما جس کام کی امید لگائے بیٹھا ہوں اسکو پورا فرما۔

یــا اللہ یــا اللہ یا اللہ یا رحمن یارحمن یارحمن یا رحیم بارحیم بارحیم یا حیی یــاقیــوم یا لہٗ العلمین یا خیر ناصرین بحق حمعسق بحق کھیعص یا ربہ یا ربہ یا ربۃ ارحمنی ارحمنی ارحمنی برحمت یا الرحیمین انظر

الھی برحمتی بحق وصل علی محمد وال محمد صل اللہ علیہ وسل

وصل علیھم ما دعاک موحدونا جاکا اخیار بیابک رکع۔

اس مناجات کو عامل ہر روز ایک بار بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ جو بھی کام کرے گا

بفضل خدا جلدی پورا ہوگا۔

باب نمبر ۸

(توکل نامہ آنحضور ﷺ کا)

ایک دن آپ ﷺ مدینہ طیبہ میں تشریف فرما تھے حضرت جبرائیل تشریف لے آئے

آ کر اللہ رب العزت کا سلام پہنچایا اور عرض کیا یا رسول ﷺ حق تعالیٰ نے آپ کو سلام کے

ساتھ یہ تحفہ دیا ہے آپ کے اور آپ کی امت کے واسطے میری طرف سے اگر کسی پر کوئی مہم

آوے تو توکل اوپر خدائے بزرگ اور برتر کے لا دے جیسا کہ ارشاد ہوا۔

(قولہ تعالیٰ۔ ومن یتوکل علی اللہ فھو حسب)

بعد جبرائیل نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے سات رات دن پیدا کئے ہیں

اور ہر رات دن کے چار پہر مقرر کئے ہیں۔

اور اول پہر کے وقت کا نام (۔ذکی۔) رکھا ہے۔

وہ وقت اچھا ہے۔

دوسرے وقت کا نام (۔یمن۔) رکھا ہے

وہ وقت میانہ ہے نہ نیک ہے نہ بد جیسا ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

(قولہ تعالیٰ .یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیءٍ من علمہ

الا بما شاء واسع کرسیہ السموات والارض)

تیسرے وقت کا نام (۔ریح۔) رکھا ہے۔

وہ وقت بد ہے جیسا کہ ارشاد ہے حق تعالیٰ۔

(قولہ تعالیٰ .فاھلکو بریح صرصر انیہ سخو ھا.) .

اور چوتھے وقت کا نام (۔احراق۔) رکھا ہے۔

جیسا کہ فرمان بار الہا ہے۔

(قولہ تعالیٰ .ان الذین فتنو المؤمنین والمؤمنات ثم لم یتو بو افلھم عذاب

جھنم والھم عذاب الحریق .)

اس کے بعد عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کہ چاروں وقت کی تاثیر ہے جیسا کہ کہا گیا وقت۔

ذکی نیک ہے۔

اس وقت میں جو کام کرے بزار وار ہو جو کوئی اس وقت میں جاوے ساتھ فتح مندی کے پھر آوے اگر اس وقت میں فرزند پیدا ہو دراز عمر دولت مندی اور عالم ہو اگر اس وقت میں تخم ریزی کرے غلہ بہت ہو اگر اسوقت میں تجارت کے واسطے جاوے مع مال کے سلامت اپنے وطن میں آوے اور اس وقت میں گھر بہت خوشی دیکھے اگر اس وقت میں پڑھنا شروع کرے عالم ہو اگر اس وقت میں اپنی حرم کے ساتھ صحبت کرے فرزند نرینہ نصیب ہو اگر اس وقت میں کوئی چیز خرید کرے اسکے پاس بہر باقی رہے اگر

اس وقت میں قرض دام لیوے غیب سے وہ قرض ادا ہو۔

دوسرے وقت کا نام بین رکھا۔

یہ وقت نہ نیک ہے نہ بد جو کام کرے میانہ رہے جیسا کہ آنحضورﷺ نے ارشاد فرمایا۔

خیر الامور اوسطھا۔

تیسرے وقت کا نام رتج رکھا ہے۔

اور وہ وقت صفت بد ہے اس وقت میں کوئی کام نہ کریں اگر اس وقت میں عورت سے نکاح کرے وفاداری نہ ہووے اگر اس وقت فرزند پیدا ہوا تو کم عمر ہوگا اور کم دولت ہوگا اور ہر وقت پریشان حال رہے گا اگر اس وقت میں دوستی محبت کا پیغام منگنی رشتہ طے کریں گے اپنے مطلب کو جلد نہ پہنچے گا۔

چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے۔

یہ وقت میں صفت آتشی رکھتا ہے چاہیئے کہ اس وقت میں پودا درخت کا زمیں میں لگانا کوئی خاص زیادہ پھل نہ لاوے گا اگر اس وقت میں کوئی دعا کرے یا نقش لکھکر دیا خاص اثر نہیں ہوتا اگر اس وقت میں واسطے کسی مہم کی قصد کرے راست نہ آوے۔

واللہ اعلم۔

(اسباب فقر)

آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو کوئی شانہ کو کھڑا کرے قرضدار ہو۔ اور جو کوئی طعام کو سونگھے برکت اس سے چلی جاوے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے درود اللہ کا ہو جیو اوپر ان کے کہا جس گھر میں خیانت و چوری وزنا ہو اس گھر میں برکت نہ ہووے۔

امیر المؤمنین مولا علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے خاص اپنے احباب واصحاب کو کہا کہ تم کو خبر دار کرتا ہوں میں ایک خبر سے کہ فقیر بہت لئے۔ جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا۔ اور سو گند دروغ کھانا اور زنا کرنا۔ اور پیدا کرنا حرص کا۔ اور خواب کرنا درمیان نماز شام اور نماز عشاء کے۔ اور راگ ونشتر دو بہت سننا۔ اور رد سائل کو کرنا جب کہ شب کو آوے۔ اور ترک تقدکا روزی میں۔ اور کاٹنا رحم سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ ﷺ نے کہ۔ بددعا مت کرو فرزندان اپنے کو۔ کہ جو کوئی دعا مرگ کی کرے فرزند اپنے کی مبدل ساتھ فقر کے ہو۔ حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ۔

آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کے دس حدیث ہیں کہ۔ جو سبب فقر کا ہے۔ لاتی کھانا طعام کا نزدیک مردے کے۔ اور پہننا ازار کا کھڑے ہو کر۔ اور باندھنا دستار کا بیٹھکر۔ اور ڈالنا سلیس زندہ۔ اور کاٹنا موئے نہانی کا مقراض سے۔ اور پینا پانی کا گوشہ برتن

سے۔اور نظر کرنا نعلین میں۔وکاہلی نماز میں۔اور تنگ رکھنا مردمان سے۔اور جھوٹ کی عادت کرنا۔اور خبر میں ہے جس گھر میں کہ۔شراب ہو۔ودف۔وتبسودہ ونرد۔دعا اہل گھر اس کی قبول نہ ہوگی۔اور فرشتے برکت کے اس گھر میں نہ آویں گے۔

اور اللہ تعالیٰ اس گھر سے برکت اٹھالیتا ہے۔

اور تین آدمی ہمیشہ تنگ روزی ہوں۔فرزند عاق۔اور عورت فائنہ۔اور ہمسایہ بد۔

اور مشارق میں یہ حدیث ہے۔

لا یدخل هذا بیت قوم و دخله الله۔

یہ حدیث درباب جو بہائے زراعت یعنی یہ چوب گھر میں نہیں آویں مگروہ کہ خواری اس گھر میں آوے اور یہ حدیث اس جگہ پر فرمائی ہے ایسا تھا کہ ایک وقت آنحضور ﷺ ایک گھر میں تشریف فرما ہوئے اس گھر میں دو چوب دیکھیں کہ اس سے زراعت کریں۔اور جوڑا چلاتے تھے جو دیکھا کہ یہ حدیث فرمائی۔

اور ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ مولا علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا کہ علی آدھے مہینے میں تو اپنی اہلیہ سے صحبت نہ کیا کر اس واسطے کہ اس تاریخ میں شیطان حاضر ہوا کرتے ہیں۔

(دوسری چند چیزوں کہ سبب فقر کا آنا)

زنا کرنا۔اور دروغ کہنا۔اور نان ریزہ زمین پر چھوڑنا۔اور ہاتھ منہ آستین ودامن سے پاک کرنا۔اور جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا۔اور باپ کو آزردہ کرنا نماز خوار رکھنا۔اور استاد کو خفیف کرنا بوقت صبح سونا۔اور بے وقت اٹھنا۔اور کوڑہ جادوب کو گھر میں رکھنا۔اور خراب طعام کو کھانا۔اور ہاتھ منہ آستانہ درواز پر بیٹھ کر دھونا۔اور کاسہ و دیگچی بغیر دھوئے چھوڑنا۔اور بغیر دھوئے ہاتھ طعام کھانا۔اور فرزند ومہمان کو خوار رکھنا۔اور باوجود طاقت کے سوگند دروغ کھانا۔اور درمیان وضو کے بات دنیا کی کہنا۔اور پیشاب کرتے وقت بولنا۔اور پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا۔اور بغیر وضو کے قرآن شریف کو ہاتھ لگانا۔اور پوست لہسن پیاز کا جلانا۔اور جلدی باہر آنا مسجد سے بعد نماز صبح کے۔اور ہاتھ دھونا مٹی سے اور گل تکیہ کرنا۔اور ساتھ زور بازو کے کسی کو ستانا۔مادر پدر کا نام لیکر پکارنا یا بلانا۔اور بغیر سلا کپڑا پہنے ہوئے کو۔اور خریدنا نان ریزہ فقیروں سے۔اور چراغ کو پھونک مار کر بجھانا۔اور رات کو بازار میں جانا۔اور بے وقت آنا۔اور اترا سے قلم کو نیچے پاؤں کے کرنا۔اور کنگھا ٹوٹا ہوا بالوں میں کرنا۔اور قلم گرہ بستہ لکھنا۔اور ناخن کا دانتوں سے کاٹنا۔اور راہ میں پہلے کسی کے جانا کہ اس سے بزرگ ہو۔سجدہ تلاوت قرآن میں تاخیر کرنا۔

اور صلوٰۃ مسعودی میں لکھا ہے کہ۔

شب کو جھاڑو دینے محتاجی آتی ہے۔اور ابواللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ۔جو شخص

جھاڑو دیا کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جاوے گا۔اور رات کو آئینہ دیکھنا۔اور رات کھڑیان سونا۔اور بوقت شام گھر میں چراغ روشن نہ کرنا۔اور بہت سونا۔اور برہنہ جا کر پیشاب کرنا اور صبح کی روٹی شام کو کھانا۔اور شام کی روٹی صبح کو کھانا۔اور ہر ایک لکڑی سے خلال دندان کرنا۔

اور دروازے پر بیٹھنا۔اور تکیہ کرنا ستون دروازے کا۔اور پانخانے میں ابدست۔اور خشک شانہ ریش میں کرنا۔اور فضول خرچی کرنا وغیرہ۔واللہ علم

باب نمبر ۱۰

(نصائح)

☆اپنے مہربانوں بچوں اور تلامذہ کے نام☆

یہ چند نصیحتیں اس عمر قلیل میں جمع کیں وہ واسطے فرزندان لخت جگر کی درج کی جاتی ہیں فرزندان و برادران کو اس پر عامل ہونا واجب اور لازم ہے۔

خدائے تعالیٰ کو پہچان اس پر نگاہ رکھ کہ تمام نعمات کی بخشش اللہ کی جانب سے ہے جان دار یں کی نیکی خدا سے مانگ سب نعمات الہی سے حکمت کو بہتر سمجھ۔

صرف باتوں کا اکابرین نہ بن کہ حکمت قولی دنیا میں رہ جائیگی اور حکمت عملی عاقبت میں کام آئے گی۔ حکمت دوست ہے حکیموں کی بات سن وہ حکیم نہیں جو شقیہ و اشیاء فانی ہے حکیم وہ ہے کہ جس کی فکر و قول و فعل باہم موافق ہو۔ علم پڑھ عالم کا رتبہ اس کے علم پر قیاس کر۔ حیات لات کو بے عمل نیک کے اچھا نہ جان آرام و آرائش کرنا محاسبہ نفسانی کے جائز نہ رکھ۔ سوچ کہ اصل میں کیا تھا اور پھر کیا ہوا اور آخرت میں کیا ہوگا۔ موت کو ہمیشہ یاد رکھ جو لوگ مر گئے ہیں ان کے حال پر بغور نظر کر۔ بدبخت وہ شخص ہے جو کہ فکر آخرت سے غافل رہے۔ مستحقین کے ساتھ نیکی کرنے میں جلدی کر۔ سائل کو منتظر سوال نہ کر۔

نہ آج کے کام کو کل پر منحصر سے نہ کر کہ کل کا حال معلوم نہیں کہ کیا ہوگا۔ اگر کسی نیک کام میں رنج و تکلیف اٹھائیگا تو وہ رنج باقی نہ رہے گا نیکی باقی رہ جائیگی اگر عمل بد سے متلاذ ہوگا تو لذت باقی نہ رہے گناہ اور بدی رہ جائے گی۔ ہوشیار ہو کہ حیات بدیوں کے بہت

ہیں ان چیزوں پر مغرور و خوار نہ ہو جو تیری ذات سے خارج ہو۔ مصیبت زدوں کی مدد

کر سوائے انکے جو بداعمالی کی سزا میں گرفتار ہیں۔

عادات پسندیدہ اختیار کر دوستی پیشہ ہو زود غم نہ بن کہ غصہ کا عادی ہو جائے گا۔ متواضع ہو

ارباب تواضع کو حقیر نہ جان۔

کوئی کام وقت سے پہلے نہ کر جب کسی کام میں مصروف ہو تو آرزو ہے دانائی اور بصیرت

کے مشغول ہو۔ دوست کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ حاجت حاکم نہ ہوئے دشمن کے ساتھ ایسا

معاملہ کر کہ پیش حاکم فتح ہو۔ کسی کے ساتھ کمینہ پن و تمسخر نہ کر جسکو خود نہ کر سکے۔ واسطے

اوروں کو ملامت نہ کر نیک فعلوں سے پشیمان نہ ہو۔ خصلت نیکوں و عدل کی لازم پکڑا

مداومت کرتا کہ نیک ہو جائے۔

واضح ہو کہ میری عمر غفلت میں بسر ہوئی

مگر تم کو غفلت نہ کرنا چاہیے۔ اول تو اپنا یقین یعنی اعتقاد درست کرو کہ اس کے باعث کامل

ہو۔

دوسرے اپنے مذہب میں ثابت قدم رہو اس میں کمی بیشی نہ کرو۔

تیسرا میرے کسب میں کمالیت پہنچاؤ۔

چوتھے دل سخاوت کا رکھو۔ اول خویش بعدہ درویش اور بقول حضرت محمد مصطفی ﷺ کے

جبار رکھو اور تقدیر کے رزق پر قناعت رکھو اور غیر کی روزی پر نیت مت رکھو اور تھوڑی چیز پر

شکر کرو۔ اور بہت خطرہ پہنچانے والی سے پرہیز کرو۔ اور فضول خرچی سے احتراز رکھو

کیونکہ فضول خرچی خداوند کریم کو منظور نہیں ہے۔

ان اللہ لا یحب المسرفین.

اور صاف نیت رہنا چاہیے کسی طرح ظن بد نہ لانا چاہیے اور گفتگو کم کرنا چاہیے اور ہر ایک بات کا اول انجام سوچ کر بعدازاں جواب دینا مناسب ہے۔ خوص سراسری کوئی بات نہ کہو اور جو مصافت تم میں نہیں ہے تو دوسرے کی مدح کرنے پر فخر مت کرو۔ اور زبردستوں کے آگے اپنے کو ادنی تصور مت کرو۔ اور زبردستوں سے نہ ڈرو اور غیر کا بد حال سن کر شاد مت ہو۔ جب تک اپنے عیبوں سے فارغ نہ ہو غیروں کی عیب جوئی مت کر۔ بلکہ اہل ہنر کا یہ شیوہ نہیں ہے اگر غیر کا عیب بھی دیکھے تو اس کو حتی المقدور ڈھاکنا چاہیے۔ اور کسی ذلت

اور خواری کرنے کی نیت نہ رکھو ہر آدمی کو اپنے سے وقعت و عزت میں دیکھو کیونکہ اس نمونے سے ظہور اسکی شان کا ہے۔ اور سب کاموں میں اصلیت ہے اور تدبیر کی اصلیت تقدیر ہے۔ اور ہر ایک کام میں مشورت لینا بہتر ہے کیونکہ بلا مشوارت کام خراب ہوتا ہے۔ اور خدمت دوستوں کی دل سے کرو اور دشمنوں کی استمالت کرنا واجب ہے۔ ملاقات جس سے کرو اس کے نباہ کا دل میں خیال رکھو۔ اگر دوست سے کوئی کام بُرا بن آوے تو دل میں اس دوست کی برائی نہ رکھو۔ اور اگر موقع جانو دوبدو ہو کر صفائی حاصل کرلو اگر ایسا نہ ہو تو اپنے قلب میں یہ کہہ کر نادم کرو کہ اس دوست نے فلاں وقت میں میرے ساتھ بھلائی کی تھی اگر اس سے برائی ہوئی تو کچھ مضائقہ نہیں۔ دل میں غور کرو کہ ملاقات بہت کچھ خرچ ہو کر پیدا کرتی ہے یہ کام جاہلوں کا ہے کہ مدت

کی مشقت کو ایک لمحہ میں کھو دینا۔ ملاقات کا ہونا مشکل ہے اور توڑنا سہل ہے ملاقات ادنیٰ آدمی کی بھی کسی موقع پر کام آ جایا کرتی ہے ملاقات عجب شئے ہے جو کام کہ لاکھ روپیہ خرچ کرنے سے ہوتا ہے بعضے موقع پر وہ کام بذریعہ ملاقات نہایت عمدہ طور سے ہو جاتا ہے۔ جائے غور ہے کہ بھلا ایسی عمدہ شئے کو مفت ہاتھ سے کھو دینا جاہلوں کا کام ہے۔ اپنا قابو ہوتے اس کو برباد نہ کرنا چاہیے اس کی قدر کرو جس کو الحب کہتے ہیں۔ اور ماں باپ کی تعظیم کرو اور عورت اور فرزند کو راضی رکھو۔ اور شیوہ خلق کا اختیار کرنا چاہیے کہ جس کے باعث شہرت پاؤ۔ اور اپنے منہ پر شکن مت ڈالو اور بشاشت سے اپنے رخ کو جلا دو۔ اور بڑوں کے قول پر اعتراض کرنا نہ چاہیے اور جو ادنےٰ شخص تجھ سے اعتراض کرے تو اسکو قبول کر۔

اور ہوشیار رہ اور اپنی جان کو حفظ کرنا واجب ہے۔ اور دو چیز کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے مرگ و خالق کو اور دو چیز کو اپنی طبیعت سے محو کر دینا چاہیے اول احسان جس پر تو نے کیا ہو دوسرے جو خلق سے تجھکو بدی پہنچے۔ اور تواضع کا شعار رکھ مت کر تکبر اور تکبر کرنے سے شیطان ملعون وخوار ہوا ہے اور صحبت اپنی کو چک تر سے نہ رکھنا چاہیے کیونکہ اس سے رنج پیدا ہوتے ہیں۔ اور صاحب صحبت کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے اور ہر بات میں بے ضرورت کے متواتر قسمیں نہ کھانا چاہئیں۔ اور جس سے بات کرے تو نرمی اور ملائمت کے ساتھ کرے اور جس سے ملاقی ہو پہلے سلام کرے کیونکہ سنت خیر البشر ہے۔ اور بیمار کے پوچھنے کو جانا چاہیے خویش وقبیلہ میں ہو یا غیر ہو۔ اور چال اپنی وہ اختیار کرے جو ہمیشہ بن آوے یعنی سوار ہو کر اکیلا بھی جاوے اور آدمیوں کے ساتھ

میں جاوے اور سودا بازار سے خود اپنے ہاتھ سے خریدے اور آدمیوں سے کراوے اور کپڑے پھٹے ہوں تو پیوند بھی لگا کہ پہنے اور نیا بھی پہنے پیوند لگانے سے نہ شرماوے۔ اور علم کی تحصیل پر دل کو رجوع کرے۔ اور اول سیکھے علم ادب بعدہٗ صرف ونحو کو حاصل کرے اور جس قدر پڑھے از بر یاد رکھے اول علم فقہ وحدیث وتفسیر پڑھے کیوں کہ اسکے پڑھنے سے عاقبت تیری خیر ہوگی۔ اور جبکہ عاقبت بخیر ہوئی تو دنیا کا کیا ڈر ایسا موقع ہاتھ کب آتا ہے زندگی چند روزہ کو غنیمت سمجھ کر وہ چال درویش اختیار کر کہ جس میں تیری نام آوری ہو۔ فخر خاندان کا نہ کرنا چاہیے کہ یہ کچھ کام نہیں آتا اور جاہل اور ناخواندہ کی صحبت اختیار مت کر گو وہ تیرے ہم عصر ہوں۔ اور بزرگوں سے دلیل وقال نہ کرنا چاہئے گو وہ خلاف کہیں مگر یہی کہو کہ جو سچ ہے۔ اور اپنے سے بڑے کی یعنی باپ خواہ خالہ چچا و پھوپھی و استاد و ملاقی پدر و چچا وغیرہ کے ہوں اور انکی تعظیم وتکریم اور ادب سے انکے سامنے کلام کر۔ اور جب غیروں کے یا اپنے گھر جاؤ تو نگاہیں نیچی رکھکر یہ شیوہ اچھے آدمیوں کا ہے۔ اور کھلکھلا کر اور قہقہہ مار کر نہ ہنس ایسا کہ دانت نظر آویں۔ اور فکر دنیویں چنداں نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو میثاق تقدیر میں لکھا گیا وہ بہر حال ہوگا ہاں اگر فکر عقبیٰ کی کرے تو مضائقہ نہیں ہے۔ اور نماز پنجگانہ میں تاخیر مت کر اور ذکر کا شغل رکھ کوئی دم خالی ذکر سے مت رہ کیونکہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے ذاکروں کا بڑا درجہ ہے۔ اور جب تیرے دوسرے بھائی چھوٹے سن بلوغ کو بھی پہنچیں انکو بھی اس طرح تعلیم کر اور اپنی ماں دادی و چچی وخالہ و پھوپھی وغیرہ کی خدمت بدو جاں کر۔

اور بعد مرگ میرے مجھے ہمیشہ ساتھ فاتحہ کے یاد کرتے رہنا کہ اس سے میری روح خوش ہوگی۔

اور حق کو دل سے ماننا ہمیشہ خدمت سے ان کے دل کو شاد رکھو۔اور اپنی ہم خوابہ سے بھی سلوک رکھنا جو کچھ بھول چوک اس سے ظہور میں آوے تو اسکو عفو کرنا بھول چوک اسکے خشم نہ کرنا یعنی غصہ نہ کرنا اور جو کوئی بات وہ تم سے کہے اس کو بغور سن لینا اور اگر موقع ہو تو کرنا اور اگر موقع نہ ہو تو نہ کرنا عورت ناقص العقل ہوتی ہیں برعکس اس کے کرنا چاہیے انہی ہے کس واسطے کہ کام جلد شیطان کا ہے۔اور خالد محمود تم کو لازم ہے کہ تمہارے چچا صاحب محمد قاسم و محمد طاہر محمد آصف سے بطور میرے خدمت گزاری کرنا اس لئے کہ انہوں نے میری خدمت کی ہے اور وہ بھی تم کو اپنے فرزند کی طرح سمجھتے ہیں اور میری خدمت تمہارے چچا نے ایسی کی ہے کہ جیسے ماں باپ کی کرتے ہیں اور انہوں نے مجھ کو بجائے بھائی کے والد بزرگوار مرحومؒ کے جانا اور جس کام کے کرنیکو کہا انہوں نے وہی کیا اور جس کام کے کرنے سے انکو منع کیا اس سے اجتناب کیا اور میں یقین واثق رکھتا ہوں کہ بعد میرے اسی طرح سے وہ تمہارے ملوک ہوں گے اور اپنے سے تم کو جدا نہ کریں گے اور تمہارے ناز کو اپنے اوپر مقدم جانیں گے اور ہر طور پر ناز برداری کریں گے اور اپنے بھائی محمد کاشف کا خاص خیال کرنا کیونکہ وہ وصل کے خاص اور علٰی مقام پر فائض ہے۔اس کو ہر حال میں راضی رکھنا یہ راضی تو میں بھی راضی دعا ہے اللہ اور اللہ کا رسول بھی تجھ سے راضی ہو جائیگا۔میری دعا ہر وقت ہر حال میں تمہارے ساتھ ہے بنی اللہ کی

رحمت سے ناامید مت ہونا جب بھی کوئی پریشانی ہو دو نفل پڑھ کر محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے صدقے میں اللہ کریم سے مانگنا کبھی بھی در آل رسول اللہ سے دور مت جانا ہاتھ بلند کر کے یوں کہنا۔

اللھم انی اسئلک بحق محمد وعلی و فاطمہ الحسن و الحسین .

میری حاجت پوری فرما دیکھتے ہی دیکھتے اللہ کریم ان کریم ہستیوں کے صدقے کرم فرمائے گا۔

اور انسان کو لازماً اپنی زندگی کے نشیب فراز میں ایسے لحات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ جن میں تمنائیں آرزوئیں ناامیدی کی چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتی ہیں۔ اور

اضطراب کو تسلی دینے کے تمام سہارے اور امیدوں کے سارے بندھن ایک ایک کر کے ٹوٹ جاتے ہیں اس نامرادی اور پریشانی کے عالم میں انسان فطرتاً تسکین کا سامان مہیا کرے اسی وسیلے کا نام دعا ہے۔ جیسا کہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وابتغو االیہ الوسیلۃ . (المائدۃ . ۳۵)

مفہوم۔ اور اسکے (قرب ورضا) کے لیے وسیلہ تلاش کرو۔

آج پوری قوم عدم تحفظ کا شکار ہے۔ قتل غارت گری۔ دہشت گردی۔ مصائب۔ مشکلات ۔فسادات ۔حادثات ۔ڈکیتیوں ۔پریشانیوں ۔بے چینیوں ۔زیادتیوں ۔اور لاتعداد بیماریوں نے انسان کو بری طرح گھیر رکھا ہے۔ ان حالات سے یقینی نجات اور مکمل تحفظ کیلئے ہمیں اپنے خالق کی طرف ہی رجوع کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف

رجوع کرنے کا عمدہ ترین ذریعہ دعا ہے۔ دعا کا لغوی معنی پکارنا ہے اصطلاحاً اس کائنات کے خالق اور اس مدبر کی بارگاہ لیں اپنی فریاد لے جا اس ذات کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلانا۔ اس کی مشیت سے درخواست کرنا تاکہ وہ اپنی لوح محو اثبات میں اس کی تقدیر بدل دے۔

جیسا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

یمحو اللہ ما یشاء ویثبت .

مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے برقرار رکھتا ہے۔ (الرعد۔۳۹)

دعا کا فلسفہ حقیقی یہ ہے کہ محتاج بندہ کائنات کے مصدر طاقت اور سرچشمہ قوت اور منبع فیض سے مستفیض ہو کیونکہ وہ تمام علتوں کی علت۔ ہر سبب کا مسبب اور پوری کائنات کا حقیقی مالک ہے اور اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں۔ دنیوی و آخروی اور عارضی وسماوی جملہ نوع کی آفات وبلیات سے محفوظ و مامون رہنے کیلئے حفاظت خود اختیاری کے عمل کو عملی اصطلاح میں۔ دعا۔ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس اہم ترین وعظیم ترین عمل دعا ہی ہے۔ دعا مکمل بھروسہ کامل اعتماد۔ ذوق عقیدت کے ساتھ چاہئیے پس اللہ کریم کی رحمت بہت وسیع ہے۔

جیسا کہ ارشاد حق تعالیٰ ہے۔

لا تقنطو امن رحمۃ اللہ .

تم لوگ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ (زمر۔۵۳)

دعا گنہگار کے لیے مشکلات و دوزخ سے محفوظ رہنے کیلئے ایک ہتھیار اور ڈھال ہے۔ اللہ کریم ایسے بندوں کو بہت چاہتا ہے۔ جو اپنی حاجتوں کے لیے بار بار اس کی بارگاہ میں گڑگڑا کر رجوع کرتے ہیں۔

جیسا کہ معبود برحق نے ارشاد فرمایا ہے کہ۔

ویدعوننا رغبا ورھبا.

مفہوم۔ اور ہم کو بڑی رغبت (توقع) اور خوف کے ساتھ پکارتے ہیں۔

(الانبیاء۔۹۰)

دعا میں خشوع وخضوع اور گریہ کا طاری ہونا لازمی ہے اگر بحالت دعا ایک قطرہ کے برابر بھی آنسو آ جائے تو موجب قبولیت ہے۔

جیسا کہ ارشاد حق تعالیٰ ہے۔

قل ما یعبوء ابکم ربی لولا دعاؤ کم.

آپ فرما دیجئے۔ میرا پروردگار تمہاری پرواہ ہی نہ کرتا اگر تمہاری یہ دعائیں نہ ہوتیں۔

(الفرقان۔۷۷)

اس مالک رحیم وکریم نے دعا کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے۔

جیسا کہ ارشاد حق تعالیٰ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان.

مفہوم۔ میں دعا کرنیوالوں کی دعا قبول کرتا ہو جب وہ مجھے پکاریں۔

(البقرۃ۔۱۸۶)

دعا کی افادیت وقبولیت پر مزید برآن ارشاد قدرت ہے کہ۔

وقال ربکم ادعونی استجب لکم .

مفہوم۔تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعائیں مانگو میں قبول کروں گا۔

اور حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔اگر تم اللہ کی اس طرح معرفت حاصل کرو۔جیسا کہ اس کا حق ہے تو تمہاری دعاؤں سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل سکتے ہیں۔

اور امام جعفر صادق کا ارشاد ہے کہ۔دعا قضا وقدر کو روک دیتی ہے۔جب وہ حتمی مرحلہ میں داخل ہو جاتی ہے۔

اور حضرت امام سجاد کا فرمان ہے کہ دعا کی اہمیت کے بارے میں ارشاد ہے کہ تو نے دعا کا نام عبادت اس کے ترک کو غرور سے تعبیر کیا ہے اور اس پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا۔

اور فرمان سرور النبیا علیہ وسلم ہے کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور یہ بھی ارشاد ہے کہ۔دعا عبادت کی جان ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کے الطاف ونعمات کے شکر کا نام دعا ہے۔دعا اللہ کا پسندیدہ عمل ہے۔

بعض علماء فرماتے ہیں کہ۔اگر کوئی نماز کے بعد دعا نہ مانگے تو وہ نماز اس کے منہ پر ماری جاتی ہے۔

دعا قبول نہ ہونے کی وجوہات۔

معتبر ومستند روایات کے مطابق حضرت رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ۔تمہاری

دعائیں قبول نہ ہونے کی وجوہات یہ ہیں۔ تم اللہ کو پہچانتے ہو لیکن اس کی عبادت نہیں کرتے۔ قرآن مجید پڑھتے ہو مگر اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے۔ دعویٰ کرتے ہو کہ تم حضرت رسول خدا ﷺ اور ان کی پاک آل کو دوست رکھتے ہو حالانکہ تم ان کی اتباع نہیں کرتے۔ تم دعویٰ شیطان سے عداوت اور دشمنی کا کرتے ہو۔ مگر پیروی اسی کی کرتے ہو۔ تم بہشت سے محبت کا دعویٰ کرتے ہو لیکن اس میں جانے والے اعمال نہیں کرتے۔ تم جہنم سے ڈرنے کا دعویٰ تو کرتے ہو۔ مگر اپنے ناپسندیدہ اعمال کے باعث اپنے جسموں کو اس سے گزارتے ہو۔ تم لوگوں کے عیب تو ڈھونڈتے میں مشغول رہتے ہو۔ مگر اپنے عیبوں پر نظر نہیں کرتے۔ تم دعویٰ دنیا سے بغض اور بیزاری کا کرتے ہو لیکن خود مال جمع کرتے ہو

۔ اور اسے دوست رکھتے ہو۔ تم موت کا اقرار تو کرتے ہو لیکن اس کے لیے خود کو تیار نہیں کرتے۔ اپنے مردوں کو دفن تو کرتے ہو لیکن اس سے عبرت حاصل نہیں کر سکتے۔

اور اوقات قبولیت دعا۔

شب جمعہ دعا کرے۔ روز جمعہ دعا کرے۔ جمعے کے دن آخری ساعت میں دعا کرے۔ رات کے آخری تہائی حصہ میں دعا کرے۔ شب بعثت اور روز بعثت دعا کرے۔ شب قدر و عید الاضحیٰ و عید الفطر اور ان کے دنوں میں دعا کرے۔ شب اول رجب دعا کرے۔ شب نیمۂ رجب دعا کرتے شب نیمۂ شعبان دعا کرے۔ شب ۱۷ ربیع الاوّل دعا کرے۔ وقت نزول باران۔ وقت طلوع فجر اور وقت اذان دعا کرے۔ دعا کے

وقت ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی رکھنا۔دعا کی عبارت غلط نہ ہو کہ اس کا بھی اثر ہو سکتا ہے۔

دعاؤں سے پہلےگناہوں کا اقرار کرے کہ خوف پیدا ہو۔دل نرم ہوگا تو آنکھ نم ہوگی اور دعا قبول ہوگی۔حالت دعا میں ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ رہے۔بلا نازل ہونے سے پہلے دعا کرے۔بارگاہ رب کریم میں اپنی ذات۔عاجزی اور کمزوری کا اظہار کرے۔وقت دعا گریہ کرے دعا میں آنحضور ﷺ کے حق کا واسطہ دے۔

وہ جن کی دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔

مریض کی دعا عیادت کرنے والے کیلئے۔سائل کی دعا عطا کرنے والے کیلئے۔حاجی کی دعا استقبال کرنے والے کیلئے۔باپ کی دعا اور بددعا اولاد کیلئے۔ماں کی دعا اولاد کیلئے۔اولاد کی دعا والدین کیلئے۔اللہ کریم سے حضور دعا ہے کہ محمد و آل محمد ﷺ کے صدقے میں تمام مومنین و مومنات کی دعوٗں کو قبول فرمائے۔

دعا میں ہاتھوں کی کیفیت۔

معصیت سے پناہ مانگے تو ہتھیلی قبلہ کی طرف کریں۔رزق طلب کرنا ہو تو ہتھیلی آسمان کی طرف کریں۔رضا طرف خالق مقصود ہو تو درمیانی انگلی سے اشارہ کرے۔فریاد کرنا ہو تو ہاتھوں کو سر سے اونچا رکھے۔گڑگڑانا ہو تو درمیانی انگلی کو چہرے کے قریب حرکت دے۔

اور اگر عیاذاباللہ ان کی جانب سے۔

اور کوئی معاملہ ظہور میں آوے تو تم خود چشم بدور خدا کے فضل و کرم سے ہوشیار اور سب لائق ہو دست گر نہیں ہوا اور یہ نصیحتیں اس واسطے کی گئیں ہیں کہ اس عمر نا پیدا کا بالکل بھروسا نہیں

اللہ تعالٰی تم کو نیک کاموں کی ہدایت دے اور برے کاموں سے محفوظ رکھے۔

اور یاد رکھو غیبت زنا سے شدید تر گناہ ہے۔دوستی کی شیرینی کو ایک دفع کی رنجش کی یاد ہمیشہ زہر آلود کر دیتی ہے۔بدنصیب وہ شخص ہے جسے رمضان کا مہینہ ملا اور اپنی بخشش نہ کرا سکا۔طمع کرنا مفلسی ہے بے غرض ہونا تونگری اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔ہاں۔ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ہنسی کی کثرت دل کے مردہ نے کا سبب ہو جاتی ہے۔برے دوستوں سے بچوں کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔جو لوگ زندگی کو ایک مقصد فریضہ سمجھ کر بسر کریں کبھی ناکام نہیں ہوگے۔تحمل اور بردباری نبیوں اور ولیوں کی خصلت ہے۔وہ دعوت بری ہے جس میں امیر بلائے جائیں اور غریب دھتکارے جائیں۔جانور تو اپنے مالک کو پہچانتا ہے مگر انسان اپنے پروردگار کو نہیں پہچانتا۔محبت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔انسان کے کمال کی نشانی یہ ہے کہ وہ پہاڑ کو بھی مسمار کر دے۔چاہے کوئی قدر شناس نہ ملے مگر تم اپنی نیکی کو بند نہ کرو۔جسے سال بھر کوئی تکلیف نہ پہنچے وہ سمجھ لے کے رب اس سے ناراض ہے۔جو بیوقوف کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے وہ اپنے پاؤں آپ کاٹتا ہے۔آپ کی عورت سب سے اچھا اور آخری آسمانی تحفہ ہے۔نیک عمل وہ ہے جو لوگوں سے بے نیاز ہو کر کیا جائے۔مایوسی موت کا دوسرا نام ہے۔دوسروں کی تکلیف کو اپنی سمجھنا حقیقی سخاوت ہے۔جو لوگوں کا شکر گزار نہ ہوگا وہ خدا کا بھی شکر گزار نہیں ہو سکتا۔

بعض لوگ اچھا بننے کیلئے اتنی کوشش نہیں کرتے جتنی اچھا نظر آنے کی۔ جو دن نیکی کئے بغیر گزر گیا وہ دن روئے جانے کے لائق ہے۔ ماں باپ کے سامنے اف نہ کرو ان سے نرمی اور ادب سے بات کرو۔ اگر تو گناہ پر آمادہ ہے۔ تو ایسی جگہ تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔ جس شخص نے ظالم کا ساتھ دیا وہ اسلام سے نکل گیا۔ اگر آنکھیں روشن ہیں۔ تو ہر روز۔ روز محشر ہے۔ نگاہ ونظر کی حفاظت کے بغیر فسق و فجور سے بچنا دشوار ہے۔

ہر چیز کے ثواب کا ایک اندازہ ہے مگر صبر کا ثواب بے اندازہ ہے۔ شکستہ قبروں پر غور کرو کہ کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے۔ اگر خدا کی محبت کا دعویٰ کرتے ہو تو اُس کے بندوں کی خدمت کرو۔ اپنے فن اور قابلیت سے کمانا قابل تحسین ہے۔ بُڑھاپے سے پہلے جوانی کو اور موت سے پہلے بڑھاپے کو غنیمت جانو۔ ہم حرام کے خوف سے نو حصہ حلال بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ تلوار کا زخم بدن پر ہوتا ہے۔ اور بدگوئی کا روح پر۔ قدرت انتقام رکھتے ہوئے۔ غصہ کو پی جانا جہاد ہے۔ حق پر استوار ہو خواہ تمہارے نفس کے خلاف ہو۔ سچ ذریعہ نجات ہے اور جھوٹ تباہ کر ڈالتا ہے۔ اللہ جس کی بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ حقیر سے حقیر پیشہ اختیار کر لینا ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔ طالب دنیا کو علم خاص سکھنا رہزن کے ہاتھ تلوار فروخت کرنا ہے۔ وہ ہر کام دنیا ہے جس سے آخرت مقصود نہ ہو۔ شروع کرنا تیرا کام ہے اور تکمیل کرنا خدا کا۔ محنتی کے سامنے پہاڑ کنکر ہیں اور سست کے سامنے کنکر پہاڑ۔ غصہ کا بہترین علاج خاموشی ہے۔ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان

سلامت رہیں۔عورتوں کو سونے کی سرخی اور فیشن کی رسم نے تباہ کر دیا ہے۔ظلم کی رات خواہ کتنی طویل ہو سویرا ضرور ہوتا ہے۔بیمار کی عیادت کرو اور بھوکوں کو کھانا کھلاؤ۔بہت برا گناہ یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم خود نہیں کرتے۔علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور تم مال کی۔پیدا کرنا اور حکم چلانا صرف اللہ ہی کا حق ہے۔جو سوچنا ختم نہیں کرتا وہ کبھی کام شروع نہیں کرتا۔حکمت عملی قوت بازو سے زیادہ کام کرتی ہے۔حیا اور شرم ایمان کا ایک جز ہے۔کیا ہم ایک ہی کتاب پڑھنے اور سیکھنے کے قابل نہیں۔خالی پیٹ شیطان کا قید خانہ اور بھرا ہو پیٹ اس کا اکھاڑ ہے۔بخل اور ایمان ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتا۔دیوار کا ہر پتھر خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نا ہو اپنی اہمیت رکھتا ہے۔اپنے کاموں کی تکمیل میں رازداری سے کام لو۔جواب دیتے وقت جو سوچتا نہیں اس کی باتیں مہمل ہوتی ہیں۔بزدل کی ہم نشینی سے تنہائی بدرجہا بہتر ہے۔دولت کے بھوکے کو کبھی حقیقی راحت نہیں ملتی۔ہاتھوں سے پہلے دماغوں کو مسلح کرنا ضروری ہے۔مشاہدے کی آنکھ کھلی رکھیے علم و عقل میں اضافہ ہوگا۔آزادی کی حفاظت نہ کرنے والا غلامی میں گرفتار ہو جاتا ہے۔جو شخص اپنے نفس کا معلم نہیں دوسروں کا کس طرح ہوگا۔اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔کامیابی ناکامیوں سے گزر کر ہی حاصل ہوتی ہے۔خندہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔حرص سے کچھ روزی نہیں بڑھتی بلکہ قدر گھٹ جاتی ہے۔خود کو بدل دو قسمت خود بخود بدل جائے گی۔سب سے بڑی خیانت قوم سے غداری ہے۔زبان کو شکوہ شکایت سے روک

لوتو خوشی کی زندگی میسر آئے گی۔تم کہیں بھی ہو موت تم کو اکر رہے گی۔اپنا حق لینے میں کوتا ہی نہ کرو اور نہ حق غضب کرو۔عاجزی خدا تعالیٰ کی قوت پر اعتماد کی دلیل ہے۔جو قومیں اپنے محسنوں کو فرموش کر دیں وہ جلد مٹ جاتی ہیں۔نماز مومن کی معراج ہے۔جس مال کی زکوٰۃ نہ نکالی جائے وہ مال ضائع ہو جاتا ہے۔اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔تمام خوشیاں نیکی کے احساس میں جمع ہے۔جسم ولباس کی پاکیزگی نصف ایمان ہے۔کامل ایمان اس کا ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔خشک روٹی کھاؤ لیکن خشک مزاج نہ بنو۔رات کو سونے سے پہلے دن بھر کے اعمال کا محاسبہ کیا کرو۔معافی نہایت اچھا انتقام ہے۔جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔مسکراہٹ سے دل میں شگفتگی پیدا ہوتی ہے۔آنحضورﷺ و آل آنحضورﷺ پر درود سلام بھیجنا سب سے افضل عبادت ہے۔مظلوم کی بددعا سے بچو بھلے وہ کافر کیوں نہ ہو۔

اگر چڑیا متحد ہو جائیں تو شیر کی کھال کھینچ سکتی ہے۔تجارت کو حق تعالیٰ نے حلال اور سود کو حرام قرار دیا۔اسلام کی انکھ میں پیار اور چہرے پر جمال ہے۔اگر کوئی تیرے حق میں بُرائی کرے تو اس کے حق میں نیکی کر۔عقیدہ میں شک کرنا شرک کے برابر ہے۔جھوٹ تمام گناہوں کی ماں اور سچ سب بُرائیوں کا علاج ہے۔کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے خواہ مومن کی ہو یا کفر کی۔منصوبہ بندی ہر قسم کی کامیابی کی کلید ہے۔انسان صوم وصلوۃ سے نہیں بلکہ معاملات سے پہچانا جاتا ہے۔باقی سب کو ہدایت کی جاتی ہے کہ محمد اسلم ابن کمال دین سے محبت والفت سے پیش آئے

کیونکہ اس نے میری خدمت اولاد کی طرح دل جان سے کی ہے اپنا تمام اسباب اس نے میرے اوپر لگا دیا ہے۔ محمد اسم ابن کمال دین نے عرصہ تاویل سے میری خدمت گزاری کی ہے۔ زمانہ تدریسی میں اپنے سبق قلم بند کیے ہیں۔ پورا عشرہ جو سماع کیا اس کو لکھ دیا ہے۔ اب اس سے ہزاروں مدرسے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اللہ کریم اس عظیم کارِ خیر کو محمد اسلم ابن کمال دین کا ذریعہ نجات بنائے دعا ہے اللہ کریم کی صدا رحمت اس پر بنی رہے آمین۔

یاالٰہی میری یہ دعا ہے کہ اس دنیائے ودل میں میری عزت رکھ لے اور عقبٰی میں نعمت کثیر عطا کر تو غنی اور رحیم و کریم ہے۔ اور میں فقیر ہوں اور میری اولاد کو بھی بہرمند کر کیونکہ درمیان میرے اور دوسرے اولاد سے مجھکو ایک دم جدا نہ کر کیونکہ درمیان میرے اور ان کے ایک رابطہ ہے۔ اللہ کریم محمد کاشف کو تمھارے سپرد کرتا ہوں اپنے حبیب کے صدقہ ہر عالم میں اس کی حفاظت اور نگرانی فرما یاالٰہی ان کے اوپر اپنا فضل رکھ اور انکی اولاد کو چین سے آباد شاد رکھے اور میرے ماں باپ اور استاد پر فضل کر اور جتنے میرے دوست اور اشناء ہیں۔ انکی بھی حاجت روائی کر اور اس کتاب کو اپنے فضل و کرم سے قبول کر اور ناظرین کو اس سے فائدہ پہنچا اور بطفیل اپنے حبیب کے ہماری بخشش فرما امین ثم امین یا رب العالمین۔

والسلام

خادم الفقراء ابومحمد کاشف شفیق حسین

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232

گزارش

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید اور احادیث مبارکہ اور دینی و دیگر علمی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطی یا کتابت یا کمپوزنگ وغیرہ سے امکان باقی رہتا ہے لہذا قارئین کرام و اہل علم حضرات سے مئودبانہ گزارش ہے کہ غلطیوں کی نشاندہی فرمائے تاکہ ائندہ ایڈیشن میں اصلاح ہو سکے

والسلام

طالب دعا:

خادم الفقراء ابو محمد کاشف شفیق حسین۔

ہماری مطبوعات

مجربات کاملین وملائکۃ افلاک۔

سورۃ جن سورۃ مزمل بامئوکل اضمار پوش کے ساتھ اور سو فیصد کامیاب مجرب عمل۔ ملائکہ اور آسمان کواکب کی معلومات۔ طریقت کے سوال جواب مکمل تین حصے۔

جملۃ المقاصد واکسیر القلوب۔

ہر مقصد کا حل مطلوب کو طالب بنانے کیلئے لاکھوں مرتبہ آزمایا ہوا عمل اکسیر القلوب ازدواجی کے نمبرات عناصر اور لکی عداد نمبر عدد غالب مغلوب نقشہ رجال الغیب رجعت نحوست کا توڑ

خطبات عشرہ۔

اہلبیت اطہار کی شان میں ایک آیت مبارکہ پر دس دن خطاب۔

کلام ابو محمد کا شف۔

طریقت۔ معرفت۔ تصوف۔ حقیقت۔ کارخانہ۔

مرشدی وامام الحق والموتی البرزخ۔

اولیاء اللہ کے مجرب عمل شجرہ شریف حضرت گولی والی سرکار صحیح مرشد اور امام حق کی معرفت بعد موت کے احوال بہت بڑا علمی ذخیرہ خطیبوں ادیبوں کیلئے۔

Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232
Join now ** AMLIYAAT Free Pdf Books **
www.facebook.com/groups/1565958406774232